Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"چار آدمیوں سے اللہ دشمنی رکھتا ہے،
جو بہت قسمیں کھا کر سودا بیچے، متکبر فقیر،
بوڑھا زانی اور ظالم حاکم
(صحیح ابن حبان:5532، شعب الایمان:7365)

Pages-12 ● 304:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 14th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ ، ۱۴ ر نومبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۲ رجمادی الاوّل ۱۴۴۷ھ

منیر کا اقتدار پر قبضہ مضبوط، سپریم کورٹ کا اختیار کم، پاکستان میں اب جمہوریت کے نام پر ڈکٹیٹرشپ

پاکستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں نے بدھ کو آئینی ترمیمی بل منظور کرلیا

اسلام آباد، 13 رنومبر: پاکستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں نے آئینی ترمیمی بل منظور کرلیا ہے۔ فیلڈ مارشل سے عاصم منیر پاک فوج کے کمانڈر انچیف بن گئے ہیں۔ یہی نہیں، اطلاعات ہیں کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے اختیارات کو کم کرنے کے لیے ایک نیا بل بھی منظور کرلیا گیا ہے۔ کیا اس بار پاکستان دوبارہ فوجی حکمرانی میں جائے گا؟ یہ سوال اب اٹھنے لگا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان میں فوجی حکمرانی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 1999 میں اس وقت کے پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کو فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا اور اس وقت کے آرمی چیف پرویز مشرف نے ملک کی باگ ڈور سنبھال لی تھی۔ بدھ کو، پاکستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں، قومی اسمبلی نے آئین کے آرٹیکل 243 میں ترمیم کا بل منظور کیا۔ جس کے نتیجے میں منیر فیلڈ مارشل سے چیف آف ڈیفنس فورسز یا چیف آف آرمی اسٹاف بن گئے ہیں۔ پاک فوج میں اس سے پہلے ایسی کوئی پوسٹ نہیں تھی۔ یہ نیا عہدہ آئین میں ترمیم کرکے بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خبر ہے کہ نئے بل میں منیر کو خصوصی قانونی تحفظ بھی دیا گیا ہے۔ دوسری جانب پاکستانی حکومت (باقی صفحہ 4 پر)

بہار الیکشن کے نتائج کا اعلان آج، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی سخت سکیورٹی میں، گنتی کیلئے بنے 46 مراکز

پٹنہ، 13 رنومبر: بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج کا اعلان جمعہ (14 نومبر) کو ہونا ہے۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے بدھ (12 نومبر 2025) کو اعلان کیا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (ای وی ایم) کو سخت حفاظتی انتظامات کے تحت اسٹرانگ رومز میں رکھا گیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی ریاست کے تمام 38 اضلاع کے 46 مراکز پر ہوگی۔ انتخابات میں استعمال ہونے والے ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کو دو سطحی سکیورٹی گھیرے میں رکھا گیا ہے۔

اسٹرانگ روم احاطے کی اندرونی حفاظت کی ذمہ داری سنٹرل آرمڈ پیرا ملٹری فورسیز (سی اے پی ایف) کو سونپا گیا ہے جب کہ ضلعی پولیس کو باہری سکیورٹی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 24 گھنٹے سی سی ٹی وی کی نگرانی اور دیگر حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔

ہر اسٹرانگ روم کمپلیکس میں ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے جہاں سینئر افسران مسلسل ڈیوٹی پر موجود رہیں گے۔ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن افسران اور متعلقہ اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسران کو روزانہ اسٹرانگ رومز کا معائنہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ماک پول کے دوران یا ووٹنگ کے وقت خراب پائی گئی ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے ساتھ ساتھ غیر استعمال شدہ مشینوں کو الگ سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ دریں اثنا، پٹنہ کے ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ تیاگ راجن ایس ایم نے کہا کہ انتخابی ضابطہ (باقی صفحہ 4 پر)

ہم بھارت اور افغانستان سے ایک ساتھ لڑ سکتے ہیں
پاکستانی وزیر کی لن ترانی

کراچی، 13 رنومبر: دہلی دھماکے کے بعد پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے اب جنگ کا الارم بجادیا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کا ملک بیک وقت بھارت اور افغانستان دونوں کے خلاف لڑنے کے لیے تیار ہے۔ آصف نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اللہ ہماری مدد کرے گا دونوں دشمنوں کو ایک ساتھ شکست دینے میں کامیاب ہونگے۔ غور طلب ہے کہ مرکز نے بدھ کو دہلی دھماکے کو دہشت گردانہ

حملہ قرار دیا تھا۔ اس کے بعد پاکستانی وزیر دفاع نے تضحیک آمیز تبصرے کیے۔ دہلی دھماکے کے اگلے ہی روز اسلام آباد میں ایک بم دھماکہ ہوا۔ اس دھماکے میں بارہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ تحریک طالبان پاکستان نے واقعے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ اس کے بعد پاکستانی وزیر دفاع نے تضحیک آمیز تبصرے کیے۔ ایک تقریب میں شرکت کے دوران انہوں نے کہا کہ ہم بیک وقت دو محاذوں پر لڑنے کے لیے تیار ہیں، ہم مشرقی اور مغربی سرحدوں پر لڑ سکتے ہیں، اللہ نے پہلے مرحلے بھی ہماری مدد کی ہے ایک بار پھر اللہ ہماری مدد کرے (باقی صفحہ 4 پر)

دہشت گردی کے خلاف اسلام آباد کی حمایت جاری رہے گی: چین کا اعلان

بیجنگ، 13 نومبر (یو این آئی) چین نے دہشتگردی کے خلاف پاکستان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے، چینی وزارت خارجہ نے دہشت گردی کی تمام اقسام کی مذمت کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کی جانب سے پریس کانفرنس میں پاکستان میں دہشت گردی کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے، چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے دہشت گردی کی تمام اقسام کی مخالفت اور مذمت کا اعلان کیا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ چین دہشت گردی کی ہر شکل کی سختی سے مخالفت کرتا ہے، چین کی (باقی صفحہ 4 پر)

مسلمانوں کے چار اہم اسلامی اداروں کو توپ سے اڑا دیا جائے
مندر کے متنازع مہنت یتی نرسنگھ آنند گیری کا قابل مذمت بیان

غازی آباد، 13 رنومبر: متنازع مہنت غازی آباد کے داسنا دیوی مندر جو مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریروں کے لئے فرقہ پرستوں کے درمیان ہر دلعزیز ہے اس کا نام یتی نرسنگھ آنند گیری ہے اس نے مطالبہ کیا کہ چار اہم مسلم تعلیمی اداروں پر فوج کے ذریعہ ان چاروں اسلامی تعلیمی اداروں کو بموں سے اڑا دیا جائے۔ اپنے ایک ویڈیو میں جو کہ وائرل ہوا ہے اس میں اسے کہتے سنا گیا کہ دہشت گردوں کی آماجگاہ الفلاح یونیورسٹی، علی مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ، دارالعلوم دیو بند میں فوجوں کو چڑھائی کردینی چاہئے اور ان چاروں تعلیمی اداروں کو توپ کے گولوں سے اڑا دیا جائے۔ انہوں نے ہندوؤں کو بھڑکایا کہ وہ ان چاروں اداروں کو نیست و نابود کرنے کے لئے آگے آئیں ورنہ تمہیں اسی طرح مرنا پڑے گا جیسے ابھی دہلی میٹرو اسٹیشن کے پاس ہوا ہے۔

بی جے پی ایم پی کنگنا رناوت پر چلے گا غداری کا مقدمہ، مہاتما گاندھی اور کسانوں کی اداکارہ نے کی تھی توہین!

13 رنومبر: ہماچل پردیش کے منڈی لوک سبھا سے بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ اور

معروف اداکارہ کنگنا رناوت کے خلاف آگرہ کی عدالت نے نظرثانی کی درخواست منظور کرلی ہے۔ کنگنا رناوت کے خلاف کسانوں کی توہین اور غداری کا الزام لگانے والی نظرثانی کی درخواست کو قبول کی گئی ہے جس پر اگلی سماعت 29 نومبر کو ہوگی۔ آگرہ میں ایڈوکیٹ راما شنکر شرما نے 11 ستمبر 2024 کو ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں کنگنا رناوت کے خلاف مقدمہ دائر کیا گیا جس میں شرما نے رناوت پر کسانوں اور مہاتما گاندھی کی توہین کا الزام لگایا تھا۔ کیس کی سماعت کے 9 ماہ بعد خصوصی ایم پی ایم ایل اے (باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو کو معافی دے دیں، ٹرمپ کا اسرائیلی صدر کو خط

واشنگٹن، 13 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ سے درخواست کی ہے کہ وزیراعظم نیتن یاہو کو کرپشن کے مقدمات میں معافی دے دیں۔ روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی صدر کو ایک خط لکھا ہے جو انھیں موصول ہوگیا ہے، جس میں لکھا گیا ہے کہ کرپشن کے مقدمات میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو معافی دینے پر غور کیا جائے۔ اسرائیلی صدر کے دفتر کے مطابق ٹرمپ نے خط میں لکھا کہ وہ اسرائیلی عدالتی نظام کی آزادی کا احترام کرتے ہیں، تاہم ان کا ماننا ہے کہ نیتن یاہو، جو خاص طور پر ایران جیسے دشمن کے خلاف ان کے ساتھ طویل عرصے سے کھڑے رہے، ان کے خلاف مقدمہ سیاسی اور بلا جواز ہے۔

نیتن یاہو طویل عرصے سے کرپشن کے مقدمات کا سامنا کر رہے (باقی صفحہ 4 پر)

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 24 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 48 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 59 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مکل رائے کے ایم ایل اے کے عہدے کو ہائی کورٹ نے خارج کر دیا

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے مکل رائے کے ایم ایل اے کے عہدے کو خارج کر دیا ہے۔ جسٹس دیبانگشو باسک کی ڈویژن بنچ نے انسداد انحراف قانون کے مطابق کرشن نگر شمالی کے ایم ایل اے کے عہدے کو برخاست کرنے کا حکم دیا۔ اس کے ساتھ ہی کلکتہ ہائی کورٹ نے بیمان بنرجی کے اسمبلی اسپیکر کے عہدے کے فیصلے کو خارج کر دیا ہے۔ اتفاق سے، مکل رائے، ترنمول (TMC) کے اس وقت کے آل انڈیا سکریٹری، نومبر 2017 میں زعفرانی کیمپ میں شامل ہوئے تھے۔ کچھ سال بعد، ان کے بیٹے سبھرانگشو نے بھی پارٹیاں بدل دیں۔ 2020 میں، مکل کو پارٹی کے لیے ان کے اچھے کام کے صلہ کے طور پر بی جے پی کے آل انڈیا نائب صدر کی ذمہ داری دی گئی۔ مکل رائے نے اکیس کے اسمبلی انتخابات میں کرشن نگر نارتھ حلقہ سے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور تقریباً کوئی مہم نہیں چلائی۔ لیکن اسمبلی انتخابات کے فوراً بعد وہ اپنی پرانی پارٹی ترنمول میں واپس آ گئے۔ انہوں نے 11 جون 2021 کو ترنمول بھون میں ایک پریس کانفرنس بھی کی۔ مکل کے گھر واپس آنے کے بعد، بی جے پی نے اسپیکر سے رابطہ کیا اور ان کے ایم ایل اے کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ حالانکہ اسمبلی میں مکل کے وکلاء نے ہمیشہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ بی جے پی کے ایم ایل اے ہیں۔ انہوں نے کبھی پارٹیاں نہیں بدلیں۔ اس دوران پی اے سی چیئرمین کا عہدہ بھی حکمراں پارٹی کی مہربانیوں سے مکل کے پاس چلا گیا۔ بی جے پی نے بھی اس فیصلے کے خلاف اپیل کی تھی۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اسپیکر نے بی جے پی کے تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے مکل کے ایم ایل اے کے عہدے کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

ٹی ایم سی کا ایس آئی آر عمل پر سپریم کورٹ میں چیلنج

الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سنگین سوالات اٹھائے

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے عمل پر سیاسی تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو براہِ راست سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے اسے "غیر منصفانہ اور غیر آئینی" قرار دیا ہے۔

پارٹی کے رکن پارلیمان اور کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل کلیان بنرجی نے میڈیا سے بات چیت میں واضح کیا کہ ٹی ایم سی عدالتِ عظمیٰ میں دو بنیادی نکات اٹھائے گی۔

ان کے مطابق، پہلا نکتہ یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے 2002 کی ووٹر لسٹ کو موجودہ نظر ثانی عمل کی بنیاد بنایا ہے، جو از حد غلط ہے۔ بنرجی نے کہا کہ 2008 میں ڈی لمیٹیشن کے بعد کئی اسمبلی حلقے ختم یا نئے قائم کیے گئے۔ ایسے میں پرانی حلقہ بندی کی بنیاد پر لسٹ تیار کرنا نہ صرف غیر آئینی بلکہ انتظامی طور پر بھی ناقابلِ عمل ہے۔

دوسرا اہم نکتہ جسے پارٹی عدالت میں پیش کرے گی وہ ان ووٹروں کے نام حذف کیے جانے سے متعلق ہے جنہوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالے تھے۔ بنرجی نے سوال اٹھایا جب وہی شہری رواں سال اپنے ووٹ کا حق استعمال کر چکے ہیں تو اب انہیں دوبارہ رجسٹریشن کے لیے کہنا یا فہرست سے نام ہٹانا کیسے جائز قرار دیا جا سکتا ہے؟

ٹی ایم سی کی عرضی میں سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایس آئی آر کے موجودہ عمل پر فوری روک لگائی جائے تاکہ ووٹروں کے بنیادی حقوق متاثر نہ ہوں۔ بنرجی کے مطابق، ہم عدالت سے صرف اتنی گزارش کر رہے ہیں کہ وہ آئینی رہنمائی فراہم کرے تاکہ مستقبل میں الیکشن کمیشن اس طرح کے غیر منصفانہ طریقوں سے گریز کرے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ اقدام الیکشن کمیشن کی ساکھ یا عدالت کی خودمختاری پر سوال نہیں بلکہ ووٹروں کے حقوق کے تحفظ کی آئینی کوشش ہے۔ ادھر ریاستی الیکشن حکام نے تسلیم کیا ہے کہ ابھی بھی تقریباً 15 فیصد فارموں کی تقسیم باقی ہے، جس کے باعث آخری تاریخ 11 نومبر سے بڑھا کر 14 نومبر کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایس آئی آر کے خلاف آئین کی کاپی ہاتھ میں لے کر علامتی احتجاج کیا اور اسے "خاموش دھاندلی" قرار دیا۔ ان کے مطابق، "یہ عمل ووٹروں کو خوفزدہ کرنے اور ریاست میں جمہوری توازن بگاڑنے کی کوشش ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر سپریم کورٹ ٹی ایم سی کی دلیلوں کو قابلِ سماعت مان لیتی ہے، تو یہ کیس مستقبل میں پورے ملک میں ووٹر لسٹوں کی نظر ثانی کے طریقہ کار پر اثر ڈال سکتا ہے۔

ریاست میں 34 لاکھ آدھار نمبروں کو غیر فعال کر دیا گیا

ترنمول کو منصوبہ بند ناموں کو حذف کرنے کا خدشہ

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ ریاست اس پر شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ اس ماحول میں UIDAI نے الیکشن کمیشن کو اہم جانکاری دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بنگال کے 34 لاکھ متوفی باشندوں کے آدھار نمبر کو غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں، ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر نے UIDAI حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں یہ معلومات سامنے آئیں۔ حالانکہ حکمراں جماعت ترنمول نے اس معلومات پر سوال اٹھایا ہے۔ سوشل میڈیا پر، حکمراں پارٹی کا دعویٰ ہے کہ UIDAI ریاست وار، سال وار یا وجہ کے لحاظ سے آدھار کو غیر فعال کرنے کے بارے میں کوئی معلومات محفوظ نہیں کرتا ہے۔ پھر ایسا ڈیٹا بیس کس بنیاد پر ہے؟ سوال ترنمول کا ہے۔ اس صورت میں منصوبہ بندی کے مطابق نام حذف ہونے کا خدشہ بھی ہے۔ انتخابات میں ابھی چند ماہ باقی ہیں۔ اس سے پہلے پورے بنگال میں SIR شروع ہو چکا ہے۔ بی ایل او گھر گھر جا کر گنتی کے فارم لے رہے ہیں۔ حالانکہ ترنمول بنگال اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل ہی ایس آئی آر کے عمل پر سوالات اٹھا چکی ہے۔ اگر کسی اہل ووٹر کا نام رہ گیا تو انہیں دہلی جا کر الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کی بھی وارننگ دی گئی ہے۔ اس ماحول میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کو دی گئی UIDAI کی معلومات پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ ترنمول نے آواز اٹھائی ہے۔ حکمراں پارٹی سوشل میڈیا پر 'دھماکہ خیز معلومات' کا دعویٰ کر رہی ہے اور لکھ رہی ہے، 'ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ذرائع کے مطابق، یو آئی ڈی اے آئی کے حکام نے سی ای او منوج اگروال کو مطلع کیا ہے کہ مغربی بنگال کے تقریباً 32-34 لاکھ متوفی باشندوں کے آدھار نمبر کو غیر فعال کر دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس غیر فعال ہونے کی بنیاد پر ووٹوں کی فہرست سے نام نکالنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن UIDAI نے خود پارلیمنٹ کو بتایا ہے کہ وہ آدھار کو غیر فعال کرنے سے متعلق ریاست کے لحاظ سے، سال وار یا وجہ کے لحاظ سے کوئی معلومات محفوظ نہیں کرتا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر یہ بہت بڑا ڈیٹا بیس کس قانونی یا ثبوت کی بنیاد پر بنایا اور حوالے کیا گیا؟' ترنمول نے آئین کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے پر سوشل میڈیا پر تنقید کی ہے۔ اتنا ہی نہیں، ترنمول نے بہار کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر یہ دعویٰ بھی کیا ہے، 'بہار کا معاملہ ہی لے لیں جہاں الیکشن کمیشن نے ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ہزاروں لوگوں کو 'مردہ' قرار دیا تھا، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان میں سے بہت سے زندہ تھے۔ اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر بہار میں اس طرح کا اسکینڈل ہوا ہے تو بنگال میں بھی اسی طرح ناموں کو چھوڑے جانے کا امکان ہے۔ ہمیں تشویش ہے کہ یہ ڈیٹا بیس، جو بغیر کسی شفاف نظام یا غیر جانبدارانہ تصدیق کے کام کرتا ہے، بڑی تعداد میں ووٹرز کو محروم کرنے کا ہتھیار بن سکتا ہے۔ اس معاملے میں یہ انتباہ بھی دیا ہے کہ اگر کسی درست ووٹر کا نام خارج کیا گیا تو قانونی کارروائی کی جائے گی اور عوامی تحریک چلائی جائے گی۔ ترنمول کا دعویٰ ہے، 'اگر اس مبہم، غیر تصدیق شدہ معلومات کے نتیجے میں ایک درست ووٹر کا نام بھی حذف کر دیا جاتا ہے تو اسے نہ صرف جرم کے طور پر دیکھا جائے گا، بلکہ ایک سیاسی سازش کے طور پر بھی دیکھا جائے گا۔ ہم دیکھیں گے کہ یہ ختم ہوتا ہے، قانونی کارروائی، بڑے پیمانے پر احتجاج۔ جنہوں نے ایسا کرنے کی سازش کی ہے انہیں بیلٹ باکس میں قیمت چکانی پڑے گی۔

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم میں

نئی رفتار، اب تک 6.98 کروڑ فارم تقسیم

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم (Special Intensive Revision - SIR) تیزی سے اپنے ہدف کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر سے بدھ کی شام موصولہ تازہ رپورٹ کے مطابق، اب تک ریاست بھر میں 6.98 کروڑ، یعنی تقریباً 91.19 فیصد گنتی کے فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں تقریباً 11 لاکھ نئے فارم تقسیم کیے گئے جو مہم کی رفتار میں نمایاں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ اس پیش رفت کے پیچھے ریاست کے تقریباً 80 ہزار بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کی انتھک محنت کارفرما ہے، جو گھر گھر جا کر ووٹروں کو فارم فراہم کر رہے ہیں۔ ہر ووٹر کو فارم کی ایک کاپی دی جا رہی ہے، جب کہ دوسری کاپی کمیشن کے ریکارڈ میں جمع کی جا رہی ہے۔ سی ای او کے مطابق، 2002 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مغربی بنگال میں اس پیمانے پر ووٹر لسٹ کی مکمل اور منظم نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ تقریباً 23 سال بعد ہونے والا یہ عمل ووٹر فہرست کو جدید، درست اور خامیوں سے پاک بنانے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ ادھر جہاں فارم تقسیم کی رفتار کم دیکھی گئی ہے، وہاں خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان علاقوں میں اضافی مبصرین اور معاون اہلکاروں کی تعیناتی کی جا رہی ہے تاکہ مہم کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق، بعض اضلاع میں بی ایل اوز اور سیاسی کارکنوں کے درمیان معمولی تناؤ یا جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ اس پر کمیشن نے متعلقہ اضلاع سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے اور واضح کیا ہے کہ کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایس آئی آر مہم 9 دسمبر تک جاری رہے گی۔ تمام تصدیقی عمل کے بعد نئی ووٹر لسٹ جنوری 2026 میں شائع کی جائے گی۔

پارتھا سرمائی اجلاس میں بالکل شرکت کر سکتے ہیں: اسپیکر

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) پارتھا چٹرجی تقریباً ساڑھے تین سال بعد جیل سے رہا ہوئے ہیں۔ وہ اس وقت نکتلہ میں اپنے گھر پر ہیں۔ کیا یہ 'پورکھوا' سیاستدان دوبارہ سیاسی اسٹیج پر نظر آئے گا؟ یہ سوال اب اسمبلی انتخابات سے پہلے 'ٹاک آف دی ٹاؤن' ہے۔ پارتھا فی الحال وزارت میں نہیں ہیں۔ وہ صرف بہالہ ویسٹ سے ایم ایل اے ہیں۔ اس لیے اگر پارتھا اسمبلی میں جانا چاہتے ہیں تو وہ جا سکتے ہیں۔ کیا وہ اس بار سرمائی اجلاس میں شرکت کریں گے؟

اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی کے مطابق پارتھا چٹرجی اگر چاہیں تو سرمائی اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں کابینہ سے ہٹا دیا گیا ہے، انہیں اسمبلی سے معطل نہیں کیا گیا، ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی، وہ چاہیں تو اسمبلی میں آ سکتے ہیں، بیٹھ سکتے ہیں، وہ ہمارے سینئر رکن ہیں، عدالت میں کیس جوں کا توں چل رہا ہے، اسمبلی کے اصولوں کے مطابق اسمبلی چلتی رہے گی، وہ چاہیں تو سرمائی اجلاس میں آ سکتے ہیں، کسی بھی ایم ایل اے کی طرح انہیں بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ موقع، انہیں وہی ملے گا۔

پارٹی نے ان کی گرفتاری کے فوراً بعد انہیں معطل کر دیا۔ ذرائع کے مطابق اس لیے یہ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ سابق وزیر تعلیم کو اسمبلی میں بیٹھنے کی اجازت کہاں ہے، معمول ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور کابینہ کے دیگر ارکان اسمبلی سیشن روم میں اسپیکر کے دائیں طرف بیٹھ گئے۔ اس کے بعد حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے ایک دائرے میں بیٹھ گئے۔ بی جے پی ایم ایل اے اسپیکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے۔ ISF کے واحد ایم ایل اے نوشاد صدیقی ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سیٹ پر بیٹھے تھے۔ قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں کہ ترنمول کے معطل ایم ایل اے پارتھا چٹرجی کے واپس آنے پر وہ کس سیٹ پر بیٹھیں گے۔ تاہم حکمران جماعت کی طرف سے کسی نے بھی اس معاملے پر بات نہیں کی۔

☆

وکیل کے ساتھ تنازعہ؟ قانون کے طالبہ کی لاش کا کدیپ میں چیمبر سے برآمد

ڈائمنڈ ہاربر: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) وکلا کے چیمبر سے قانون کے طالب علم کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے کاکدیپ میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام سونیا ہلدار ہے۔ وہ کاکدیپ کے گاندھی نگر علاقے میں رہتی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ کیا یہ واقعہ محبت میں تناؤ کی وجہ سے پیش آیا ہے؟ یا پھر قتل ہے؟ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق 21 سالہ سونیا ہلدار قانون کی فرسٹ ایئر کی طالبہ ہے۔ اس وجہ سے وہ پریکٹس کے لیے کاکدیپ عدالت کے وکیل شیخ منور عالم کے پاس جاتی تھی۔ وکیل کا چیمبر کاکدیپ تھانے کے پرتاپادتیہ گرام پنچایت علاقے میں ہے۔ ہر روز کی طرح، طالبہ بدھ کی صبح اپنے گھر سے کالج اور بعد ازاں چیمبر میں پریکٹس کے لیے نکلی۔ اس رات بعد میں، خاندان کو اس کی بیٹی کی غیر فطری موت کی خبر ملی۔ اس کے گھر والے جلدی سے موقع پر پہنچ گئے۔ گزشتہ رات وکیل کے چیمبر سے طالبہ کی لٹکتی لاش ملی۔ اس کی اطلاع کاکدیپ پولس اسٹیشن کو دی گئی۔ پولس موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ طالبہ کے بیگ سے محبت (لو لیٹر) کا خط ملا ہے۔ طالبہ کا وکیل کے ساتھ محبت کا رشتہ تھا۔ ابتدائی طور پر پولس اس کا اندازہ لگا رہی ہے۔ تاہم، کیا اس رشتے میں کوئی تناؤ تھا؟ کیا اسی وجہ سے ایسا واقعہ رونما ہوا؟ یا پھر کیا طالبہ کو قتل کیا گیا ہے؟ طالبہ کے اہل خانہ کی جانب سے وکیل کے خلاف پہلے ہی تحریری شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ پولس نے ایک غیر معمولی کیس درج کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس پورے معاملے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

علاج کے نام پر نابالغہ کے ساتھ جنسی زیادتی کے معاملہ میں ٹرینی ڈاکٹر گرفتار

باراسات: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) علاج کے لیے اسپتال آنے والی نابالغہ کی ہیلتھ چیک اپ کے نام پر جنسی زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے میں باراسات میڈیکل کالج اسپتال واقعے میں پی جی ٹی ڈاکٹر کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کا نام دینا ناتھ کمار ہے، ملزم کی عمر 32 سال ہے۔ گرفتار ہونے والا ٹرینی ڈاکٹر بہار کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولس میں درج شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ میڈیکل کالج کے انتظامیہ نے کہا کہ پولس پورے معاملے کو دیکھ رہی ہے اور حکام کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ گرفتار ڈاکٹر کے خلاف جمعرات کو متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے باراسات عدالت میں پیش کیا گیا۔ اسپتال اور پولس ذرائع کے مطابق نابالغہ لڑکی کا اپینڈکس کا آپریشن ہونا تھا۔ اس لیے وہ ابتدائی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال آئی تھی۔ اور اس وقت پی جی ٹی کے تیسرے سال کے ڈاکٹر نے علاج کے بہانے نابالغہ لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی۔ نابالغ لڑکی نے اس واقعہ کی اطلاع اپنے گھر والوں کو دی۔ اہل خانہ نے پی جی ٹی ڈاکٹر دینا ناتھ کمار کے خلاف پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولس نے تفتیش کے بعد اسے گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ 32 سالہ دینا ناتھ کمار بہار کا رہنے والا ہے۔ وہ باراسات میڈیکل کالج اور اسپتال میں تیسرے سال کے پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر ہے۔ وہ میڈیکل کالج کے بوائز ہاسٹل میں پڑھتا تھا۔ یہ بات میڈیکل کالج کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ سبرت منڈل نے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولس نے مخصوص الزامات کی بنیاد پر دینا ناتھ کمار کو گرفتار کیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اسے بدھ کی رات گرفتار کیا گیا تھا۔ جمعرات کو ملزم ڈاکٹر کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 351(2)/74/76 اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور اسے باراسات عدالت میں پیش کیا گیا۔ علاج کے نام پر نابالغہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ جیسے سنگین الزامات نے ایک بار پھر اسپتال کی سیکورٹی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

کشمیر سے کولکاتا تک 450 کروڑ روپے

کا جی ایس ٹی فراڈ بے نقاب، تاجر گرفتار

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) تقریباً 450 کروڑ روپے کا جی ایس ٹی فراڈ۔ اور اس کا نیٹ ورک جموں و کشمیر سے کولکاتا تک پھیلا ہوا ہے۔ کشمیر میں ہونے والے واقعات کے بعد جی ایس ٹی حکام نے الزام لگایا ہے کہ یہ دھوکہ دہی کولکاتا میں بھی پائی گئی ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ دو کمپنیوں کے 'جعلی' دستاویزات کو سامنے رکھ کر یہ بہت بڑا فراڈ کیا گیا ہے۔ جی ایس ٹی حکام نے جتیندر کمار چورسیا نامی ایک تاجر کو تفتیش کے بعد گرفتار کیا ہے۔ تاجر کو بدھ کو علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ تاجر کے وکیل سنجے داس گپتا نے تاجر کی ضمانت کی درخواست دائر کی۔ انہوں نے عدالت میں اپنی درخواست میں کہا کہ جموں و کشمیر میں جی ایس ٹی حکام نے پہلے اس کا لائسنس منسوخ کیا لیکن بعد میں اسے واپس کر دیا۔ کولکاتا میں جی ایس ٹی حکام کی جانب سے تاجر پر لگائے گئے الزامات درست نہیں ہیں۔ جی ایس ٹی حکام کے وکلاء نے ضمانت کی مخالفت کی۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد گرفتار تاجر کو 26 نومبر تک ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ جی ایس ٹی ذرائع کے مطابق، تاجر نے دعویٰ کیا کہ وہ نیکوٹین جیسے مادے کی سپلائی کا کاروبار کرتا ہے۔ اس کی بنیاد پر تاجر کی دو کمپنیوں کا سراغ لگایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ہونے والا تاجر جتیندر چورسیا ہے جو دونوں پرائیویٹ کمپنیوں کا سربراہ ہے۔ شروع شروع میں یہ تاجر جموں و کشمیر میں کاروبار کرتا تھا۔ الزام ہے کہ سب سے پہلے وہاں جی ایس ٹی چوری کا پتہ چلا۔ اس ریاست میں اس کا جی ایس ٹی لائسنس بھی منسوخ کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں حکام نے اسے دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی۔ پھر جتیندر نے اپنا کاروبار کولکاتا منتقل کر دیا۔ حال ہی میں قصبہ علاقہ کے جی ایس ٹی دفتر نے بھی ان کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ جی ایس ٹی کا الزام ہے کہ جن دو کمپنیوں کے ذریعے کاروبار چل رہا ہے وہ دراصل 'کاغذی کمپنیاں' ہیں۔ کمپنیاں کوئی کاروبار نہیں کرتیں۔

لیکن یہ الزام ہے کہ دونوں کمپنیوں کے نام پر بہت سارے جعلی بل، رسیدیں اور جعلی دستاویزات بنائے گئے ہیں۔ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کمپنیوں کے ذریعے بھاری رقم کا سامان سپلائی کیا گیا ہے۔ جعلی دستاویزات سامنے رکھی ہیں۔ دکھایا گیا ہے کہ جی ایس ٹی کی رقم کاٹ لی گئی ہے۔ اس طرح 2021 سے 2025 تک ایک کمپنی کے ذریعے 433.3 کروڑ اور 147.7 لاکھ کا جی ایس ٹی فراڈ کیا گیا اور دوسری کمپنی کے ذریعے۔ لیکن الزام ہے کہ تاجر نے تقریباً 450 کروڑ کا غبن کیا۔

انہیں منگل کو جی ایس ٹی دفتر میں طلب کیا گیا تھا۔ جی ایس ٹی کے جاسوسوں نے اس کے بینک اکاؤنٹس اور دیگر دستاویزات دکھا کر اس سے پوچھ گچھ کی۔ الزام ہے کہ ان دو کمپنیوں کے علاوہ کئی دیگر جعلی کمپنیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کی گئی۔ مبینہ طور پر وہ تسلی بخش جواب نہیں دے سکے۔ اسے منگل کی رات تقریباً 11 بجے گرفتار کیا گیا۔ جتیندر فی الحال 14 دن کی جیل کی حراست میں ہیں۔ جی ایس ٹی کے جاسوس ان کی کمپنی سے حاصل کردہ دستاویزات کی جانچ کر رہے ہیں۔

☆

کولکاتا کا درجہ حرارت معمول سے 3 ڈگری کم

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں نومبر کے دوسرے ہفتے میں سردی شروع ہو رہی ہے۔ مغربی اور شمالی بنگال کے اضلاع میں سب سے زیادہ اور کم ترین درجہ حرارت پہلے ہی گرنا شروع ہو گیا ہے۔ اس بار کولکاتا میں بھی پارہ گرا ہے۔ آج، جمعرات، کولکاتا میں اس سردی کے موسم کا سب سے سرد دن ہے۔ یہ بات علی پور کے محکمہ موسمیات نے بتائی ہے۔ کولکاتا میں آج سب سے کم درجہ حرارت 17.1 ڈگری سیلسیس ہے۔ سب سے کم درجہ حرارت معمول سے تین ڈگری کم ہو گیا ہے۔ سب سے زیادہ درجہ حرارت بھی معمول سے 2.6 ڈگری سیلسیس گر گیا ہے۔ کولکاتا میں آج سب سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس ہے۔ بنگال میں آئندہ چند دنوں میں پارہ گرے گا۔ محکمہ موسمیات کا یہی خیال ہے۔

اس بار بنگال میں نومبر کے شروع میں ٹھنڈی ہوائیں چلنا شروع ہو گئی ہیں۔ مشرقی اور مغربی مدنی پور، پورولیا، بنکورا اور مغربی بنگال کے اضلاع میں درجہ حرارت میں بتدریج کمی واقع ہوئی ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی سب سے زیادہ اور سب سے کم پارہ گرنا شروع ہو گیا ہے۔ اسی طرح کولکاتا اور آس پاس کے اضلاع میں بھی رات بڑھنے کے ساتھ ہی سردی محسوس ہو رہی ہے۔ گزشتہ چند روز سے رات بڑھنے کے ساتھ سردی کا احساس بڑھتا جا رہا ہے۔ صبح کے وقت کافی ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی ہے۔ صبح کے وقت دھند بھی نظر آتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا تھا کہ اگلے چند دنوں میں ریاست میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں کمی آئے گی۔ تو کیا اس نومبر میں بنگال میں سردی ہوگی؟ کیا یہ گزشتہ چند دہائیوں کے موسم سرما کے ریکارڈ کو توڑ دے گا؟ یہ سوال بھی اٹھنے لگتا ہے۔ شمالی بنگال کے بیشتر اضلاع میں صبح کے وقت ہلکی دھند چھائی رہتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں دھند کی مقدار زیادہ ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی میں دھند چھائی رہے گی۔ شمالی بنگال میں فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اگلے پانچ روز تک کم سے کم درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ مغربی اضلاع میں بھی درجہ حرارت گرنا شروع ہو گیا ہے۔ پرولیا میں فی الحال کم سے کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس پر ہے۔ آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ ماہرین موسمیات کا یہی خیال ہے۔ بنگال کے علاوہ دیگر ریاستوں میں بھی سردی کی لہر محسوس کی جا رہی ہے۔ دارالحکومت دہلی میں سردی کی لہر کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ، چندی گڑھ، پنجاب، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور اتر پردیش میں سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دریں اثنا علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق وسطی خلیج بنگال میں بننے والا طوفان بتدریج اپنی طاقت کھو رہا ہے۔ جنوبی بنگلہ دیش اور ملحقہ علاقوں میں طوفان ہے۔ ایک اور طوفان شمالی تمل ناڈو اور ملحقہ علاقوں میں ہے۔ تاہم، کیا سردیوں کے راستے میں طوفان یا کم دباؤ ہو سکتا ہے؟ علی پور محکمہ موسمیات کو فی الحال لگتا ہے کہ طوفان کا بنگال پر کوئی خاص اثر نہیں پڑ سکتا ہے۔

ایس.ای. ریلوے — ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: 114-ای ایل سی-جی-کے جی پی-25-35-26، بتاریخ: 12.11.2025 — ٹنڈرس مطلوب ہیں بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جی/ کھڑگپور-721301، ایس ای ریلوے برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے برائے مندرجہ کام-12.00 **بجے سے پہلے** اس تاریخ میں جس کی نشاندہی آئیٹموں کے سلسلے میں کر دی گئی ہے۔ **کام کی وضاحت**: متفرق دیکھ ریکھ کا معاہدہ اسی دائرہ کار کے تحت برائے سینئر سیکشن انجینئر/ جنوب/ کھڑگپور برائے دو سال۔ **ٹنڈر ویلو**-/1,67,62,400.61 روپے۔ **بولی سیکورٹی/ ای ایم ڈی**:/-2,33,800 روپے۔ **کھلنے کی تاریخ**: 03.12.2025۔ **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت**: نل۔ **جمع کرانے کی تاریخ**: 12.00 تک بروز 03.12.2025۔ **مدت تکمیل**: 24 مہینے منظوری کا خط ملنے کی تاریخ سے۔ دلچسپی رکھنے والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، برائے مکمل تفصیلات، وضاحت اور نشاندہی برائے ٹنڈر اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائین۔ کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈر اس کام کیلئے منظور نہیں کیا جایا گا۔ **نوٹ**:- متوقع بولی لگانے والے برابر سے دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in تاکہ سبھی ٹنڈروں میں شرکت کر سکیں۔

(PR-832)

ایس ایس سی ایس ایل ایس ٹی کیس کو لیکر ایک اور مقدمہ درج

کولکاتا،13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں اسکول سروس کمیشن (SSC) کے خلاف ایک نیا مقدمہ دائر کیا گیا ہے، جو 2016 کی بھرتی کے عمل سے متعلق ہے۔ یہ مقدمہ ان اساتذہ کے خلاف درج کیا گیا ہے جنہیں نئے ایس ایل ایس ٹی امتحان میں حصہ لینے کے لیے پینل کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی تقرری خط دیے گئے تھے۔ اس کیس کی سماعت 13 نومبر 2025 کو کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا کی بنچ میں ہوئی۔ سماعت کے دوران، ایڈوکیٹ کلیان بنرجی، ایس ایس سی کی طرف سے پیش ہوئے، نے کہا کہ چونکہ اہم معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے، اس لیے اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ میں جاری نہیں رہ سکتی۔ درخواست گزاروں کا بنیادی سوال یہ ہے کہ جن لوگوں کی تقرریوں کو عدالت نے غیر قانونی قرار دیا ہے وہ نئی بھرتی کے عمل میں کیسے حصہ لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ 2016 کے ایس ایل ایس ٹی بھرتی کے عمل کو لے کر تنازعہ طویل عرصے سے چل رہا ہے۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے 22 اپریل 2024 کو بھرتی کے عمل کو منسوخ کر دیا تھا۔ خاص طور پر، تمام امیدواروں کو جن کو پینل کی میعاد ختم ہونے کے بعد نوکریاں دی گئی تھیں، ان کی شناخت داغدار زمرے کے طور پر کی گئی تھی۔ عدالت نے ان کی جانب سے وصول کی گئی تمام تنخواہیں 12 فیصد سود کے ساتھ واپس کرنے کا حکم دیا۔ تاہم بعد ازاں سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے ان اساتذہ کو دوبارہ سروس جوائن کرنے کا موقع ملا۔ خیال رہے کہ اسکول سروس کمیشن (SSC) نے 2025 کے نئے SLST امتحان کے لیے قواعد جاری کیے ہیں، جس میں پچھلے تدریسی تجربے کے لیے 10 نمبر مختص کیے گئے ہیں۔ یہیں سے تنازعہ شروع ہوا۔ درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے ایڈوکیٹ وکاس رنجن بھٹاچاریہ نے الزام لگایا کہ جن کی تقرری پینل کی میعاد ختم ہونے کے باوجود کی گئی تھی (جن کی تقرری کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے غیر قانونی قرار دیا تھا)، داغدار فہرست میں شامل نہیں تھے۔ نتیجے کے طور پر، وہ نئے امتحان میں شرکت کرنے کے قابل ہوتے ہیں اور تجربے کے لیے اضافی 10 نمبر حاصل کر کے غیر منصفانہ طور پر دوسروں سے آگے ہوتے ہیں۔ جسٹس امریتا سنہا نے دونوں فریقوں کو سننے کے بعد کہا کہ چونکہ اہم معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے اور 24 تاریخ کو سماعت ہونے والی ہے، اس لیے وہ سپریم کورٹ کی وضاحت کے بغیر اس معاملے میں مداخلت نہیں کریں گی۔ کیس کی اگلی سماعت 28 تاریخ کو ہوگی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سپریم کورٹ اس سلسلے میں کیا حکم دیتی ہے اور ہائی کورٹ اس کی بنیاد پر کیا کارروائی کرتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کا آئندہ سال فلم فیسٹیول میں کچھ بڑا کرنے کا اعلان، گوتم گھوش کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

کولکاتا، 13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا فلم فیسٹیول کے آخری دن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے حیرت انگیز طور پر شرکت کی۔ بنگال کو ملک کا ثقافتی دارالحکومت قرار دیتے ہوئے ممتا نے اعلان کیا کہ اگلے تہوار کو ایک بڑی شکل دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلم فیسٹیول عوام کا میلہ ہے۔ ڈائریکٹر گوتم گھوش کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا گیا۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے آج یہاں نہیں آنا تھا، میں سرپرائز وزٹ کے لیے آئی ہوں۔ میں نے سوچا کہ میں آکر ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو دیکھوں گی۔ ممتا نے اسٹیج پر موجود بھی اور غیر ملکی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ممتا کے پیغام میں بنگال کے ثقافتی دارالحکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہالی ووڈ مشہور ہے، بالی ووڈ بھی مشہور ہے، لیکن بنگال ہندستان کا ثقافتی دارالحکومت ہے۔ بنگال کی ثقافت اتحاد اور تنوع ہے۔ جب آپ وطن واپس آئیں تو آپ کو اپنے ہم وطنوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ ہم کولکاتا کے لوگ مہمانوں سے پیار کرتے ہیں۔ ہم مہمان نوازی میں کوئی غلطی نہیں کرتے۔ لہٰذا میں نے سوچا کہ میں ذاتی طور پر آؤں گی اور ذاتی طور پر اپنی طرف سے تمام ممالک کے ڈیلی گیٹیس کا شکریہ ادا کروں گی۔ چیف منسٹر کے اعلان کے ساتھ کہ ہم اگلے سال کچھ بڑا کریں گے، بگ جمپ۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر کسی کام میں انسانی رابطے نہیں ہیں تو صرف روبوٹک ٹچ سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ ممتا نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے حالیہ سنے اڈا میں گانے گائے۔ ممتا نے کہا کہ میں دو دن پہلے اچانک آئی اور دیکھا کہ چھوٹے بچے فلم فیسٹیول سے بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

کولکاتا کی کئی مصروف ترین سڑکیں 14 نومبر تا 18 تک بلاک

کولکاتا، 13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بھارت بمقابلہ جنوبی افریقہ ٹیسٹ میچ 14 سے 18 نومبر تک ایڈن گارڈنز میں ہونے جا رہا ہے۔ کولکاتا پولس نے اس پانچ روزہ شیڈول کے لیے شہر کی کچھ اہم سڑکوں پر ٹریفک کے خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ کمشنر منوج کمار ورما کے حکم پر اسٹیڈیم کے ارد گرد بڑی پابندیاں لگائی گئی ہیں تاکہ ٹریفک کی بھیڑ اور افراتفری سے بچا جا سکے۔ ٹیسٹ کے دوران پیدل چلنے کے علاوہ تمام ٹریفک مکمل طور پر بند ہو جائے گی۔ کھودی رام باسو روڈ (آکلینڈ روڈ)، نارتھ بروک ایوینیو، مانگشو پال سرانی (کنگز وے) پر مال گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہے۔ ایڈن گارڈنز اور میدان کے احاطے میں پانچ دنوں کے لیے سامان کی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے کہ میچ کے دوران بڑی گاڑیوں کی موجودگی سے ٹریفک جام نہ ہو۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد نو پارکنگ زون قرار دیا گیا ہے۔ اسٹیڈیم کے اطراف کی سڑکوں پر پارکنگ مکمل طور پر بند کر دی جائے گی۔ مندرجہ ذیل سڑکوں پر خاص طور پر نو پارکنگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ گوسٹھ پال سرانی، کھودی رام بوس روڈ، گورنمنٹ پلیس ایسٹ، رانی راشمونی ایوینیو، اولڈ کورٹ ہاؤس اسٹریٹ، اندرا گاندھی سرانی (ریڈ روڈ)، گرو نانک سرانی (میو روڈ)، ڈفرن روڈ، ان علاقوں میں پرائیویٹ بسوں، ٹیکسیوں یا دیگر گاڑیوں کو پارک کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بس ٹرمینس اور روٹ کی تبدیلی کی گئی ہے۔ میچ کے دوران بینڈ اسٹینڈ اور آکلینڈ روڈ بس ٹرمینس کو عارضی طور پر کرن شنکر رائے روڈ اور ایسپلینیڈ رو ایسٹ (سنٹرل بس ٹرمینس) میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، مسافروں کو اپنے روٹ پلاننگ میں پیشگی تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ کولکاتا پولس نے اپنے نوٹیفکیشن میں عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک کے ضوابط پر عمل کریں اور ان پانچ روزہ خصوصی انتظامات سے آگاہ رہیں۔

گن پوائنٹ پر 3 کروڑ مالیت کا سونا لوٹ کر مفرور ملزم گرفتار

کولکاتا، 13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سینتھی کے علاقے سے گن پوائنٹ پر سونا لوٹنے کے کیس میں پولس کو بڑی کامیابی ملی۔ ایک سابق ملازم دوسری ریاست فرار ہونے سے پہلے پولس کے ہاتھوں پکڑا گیا۔ گرفتار شخص کا نام سید المنڈل ہے۔ اسے بدھ کی رات لال بازار انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے ڈکیتی روک تھام ونگ کے افسران نے ہگلی کے کھانہ کول سے گرفتار کیا۔ تاہم سراغ رساں افسران کا خیال ہے کہ اس بڑی ڈکیتی میں سیدول اکیلا نہیں، کئی اور بھی ملوث ہیں۔ اور اسی طرح گرفتار شخص سے بقیہ کی تلاش کے لیے مرحلہ وار پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ بدھ کی شام گن پوائنٹ پر سنار سے 3 کروڑ روپے کے سونا لوٹ لیے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی کولکاتا کے سینتھی تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ پولس کے مطابق سینتھی کے علاقے میں راجہ اپورباکرشنا لین میں سنار کی ورکشاپ واقع ہے۔ وہ بدھ کی شام بازار آیا۔ اس نے زیورات بنانے کے لیے سونے کے کچھ تاجروں سے تقریباً 3 کروڑ روپے مالیت کا 2 کلو 380 گرام سونا اکٹھا کیا۔ رات کو جیسے ہی وہ اسکوٹی پر سینتھی میں ورکشاپ کے قریب پہنچا تو دو ڈاکو اس کے سامنے آگئے۔ انہوں نے گن پوائنٹ پر اسکوٹی کے اندر سے 3 کروڑ روپے مالیت کا سونا لوٹ لیا۔ سنار کو مارنے کے بعد اس کی اسکوٹی بھی لوٹ لی۔ اتنا ہی نہیں بدمعاش اس اسکوٹی پر فرار ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد مقامی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر لالبازار ڈکیتی روک تھام برانچ کے سراغ رساں واقعہ کی تحقیقات کرنے گئے۔ تفتیش کے بعد انہوں نے مختلف مقامات پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ اہلکاروں نے اس راستے کی چیکنگ شروع کر دی جس میں ڈاکو اسکوٹی لے کر فرار ہوئے تھے۔ فوٹیج چیک کرتے ہوئے جاسوسوں نے سید المنڈل کو ایک جگہ دیکھا۔ دیکھا کہ وہ پس منظر میں کھڑے ہو کر تمام ہدایات دے رہے ہیں۔

پاکستانی بنگلہ دیشی باشندے ایکسپائر ویزا لے کر روپوش، پولس اور جاسوسوں کو خصوصی ہدایات

کولکاتا، 13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ویزا ختم ہو چکا ہے۔ اس وقت بھی بنگلہ دیشی، پاکستانی، افغان غیر قانونی طور پر ہندستان میں مقیم ہیں۔ اب کولکاتا پولس ایسے لوگوں کو تلاش کر رہی ہے۔ اگر ان تینوں ممالک کا کوئی باشندہ ویزہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی کولکتہ یا دیگر اضلاع میں چھپا ہوا ہے تو کولکاتا اور ریاستی پولس ان کی تلاش کے لیے بڑے اقدامات کرنے جا رہی ہے۔ ہر پولس اسٹیشن اور جاسوس افسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان کے باشندوں پر کڑی نظر رکھیں جو کولکاتا سمیت مختلف اضلاع میں پاسپورٹ لے کر آئے ہیں۔ واضح ہو کہ دہلی میں حالیہ خوفناک دھماکے کے بعد تخریب کاری کے خدشے کے پیش نظر ملک بھر کے مختلف شہروں میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی پر زور دینے کے لیے کولکاتا اور ریاستی جاسوسوں نے شہر اور مختلف اضلاع میں مختلف عسکریت پسند تنظیموں کے پرانے سلیپر سیلوں کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔

چنگڑی ہاٹا میٹرو کے کام میں پھر رخنہ

کولکاتا،13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر تمام فریقین کی میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔ چنگڑی ہاٹا میٹرو کا کام تہوار کے موسم کے بعد ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے بعد شروع ہوگا۔ تاہم شاید کام وقت پر شروع نہیں ہو رہا ہے۔ اگر چنگڑی ہاٹا علاقے میں 366 میٹر کا اضافہ نہیں کیا گیا تو کولکاتا میٹرو کی اورنج لائن کا کام کئی دنوں تک سالٹ لیک میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس پیچیدگی کا مسئلہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ اس کے بعد، عدالت کے حکم پر، تمام فریقین نے 9 ستمبر کو ایک میٹنگ میں بیٹھے جہاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جب تہوار کا موسم ختم ہو جائے گا، RVNL نومبر کے دوسرے اور تیسرے ہفتے کے جمعہ سے اتوار کی رات تک ٹریفک بلاک کر کے کام کو مکمل کرے گا۔ ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو منظور کر لیا۔ لیکن ذرائع کے مطابق اس فیصلے کے بعد بھی اس ہفتے کے جمعہ سے کام شروع ہونے کا امکان بہت کم ہے کیونکہ ماضی قریب میں ٹریفک سے متعلق کئی پیچیدگیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ کولکاتا ٹریفک پولس نے مطلع کیا ہے کہ دہلی دھماکوں کے بعد ایڈن میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے میچ کے لیے سیکورٹی کافی بڑھا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اتوار کو شہر بھر میں میراتھن ہے۔ دوسری جانب دوسرا ہگلی پل اس ہفتے کے آخر میں بند کر دیا جائے گا۔ ان تمام واقعات کی وجہ سے چنگڑی ہاٹا جیسے اہم چوراہوں پر ٹریفک کو روکنا مشکل ہے۔ اس کے علاوہ، RVNL کو کام کے علاقے میں ایک موڑ پیدا کرنا ہے۔ اس کا بھی کچھ آخری لمحات کا کام باقی ہے۔ یہ محسوس ہوتا ہے کہ ٹریفک بلاک کرنے سے پہلے اس کام کو مکمل کرنا ضروری ہے۔ مجموعی طور پر کولکاتا ٹریفک پولس پل کی تعمیر کے کام کو کچھ اور ملتوی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس صورت حال میں ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ میٹرو حکام کیا فیصلہ لیں گے۔ چاہے وہ ریاستی انتظامیہ کی طرف سے دی گئی نئی تاریخ کو قبول کریں یا اس معاملے میں عدالت کی توجہ مبذول کرائیں گے۔

آن لائن قرضوں کی فراہمی کے نام پر فراڈ کا ملزم گرفتار

کولکاتا،13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) آن لائن قرضوں کی فراہمی کے نام پر فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے بسنتی سے نوجوان گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم کا نام اس سے قبل بھی مختلف فراڈ میں سامنے آ چکا ہے۔ وہ بھی سی بی آئی کی نگرانی میں تھا۔ کولکاتا پولس نے بدھ کی رات چھاپہ مار کر اسے گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام سورو لشکر ہے۔ وہ جنوبی 24 پرگنہ میں بسنتی کا رہنے والا ہے۔ گرفتار ہونے والے کے بارے میں یہ بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ فراڈ کے کئی سرغنوں کا سرغنہ ہے۔ چند روز قبل اس نے آن لائن قرض دینے کے نام پر ایک شخص سے 30 ہزار روپے لیے۔ رقم واپس نہ ہونے پر شخص نے فراڈ کی شکایت درج کرائی۔ تفتیش کاروں کو تحقیقات کے دوران سورو کے ٹھکانے کا پتہ چلا۔ پولس نے بدھ کی رات چھاپہ مار کر سورو کو اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ پولس نے اسے پہلے ہی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ بعد میں اسے ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سورو کچھ فرضی کال سینٹروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ سورو متعدد جعلی سمیں لے کر دھوکہ دہی کرتا تھا۔ کچھ دن پہلے ایک سم کارڈ سروس فراہم کرنے والے نے اس سورو کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ وہ بھی سی بی آئی کی نگرانی میں تھا۔ عدالت نے حکم دیا کہ گرفتار شخص کو سیالدہ کی عدالت میں پیش کرنے پر پولس کی تحویل میں بھیج دیا جائے۔

طلائی تاجر کے قتل میں گرفتار ملزم 10 روزہ پولس حراست

کولکاتا،13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) دت آباد میں سونے کے تاجر کے قتل میں گرفتار ملزم سجل سرکار کو جمعرات کو بدھان نگر کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے اسے 10 دن کی پولس حراست میں بھیج دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بدھان نگر پولس کی ایک ٹیم نے اسے بدھ کے روز سلی گوڑی سے گرفتار کیا تھا۔ سجل کے وکیل نے جمعرات کو عدالت میں دعویٰ کیا کہ ملزم کو گرفتاری کے بعد ٹرانزٹ ریمانڈ پر نہیں لیا گیا۔ حکومتی وکیل نے کہا کہ گرفتار شخص ریاست میں ہے۔ اسے گرفتاری کے 24 گھنٹے کے اندر عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس لیے اس کیس میں قانون کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ حکومتی وکیل نے عدالت میں دلائل دیتے ہوئے مزید کہا کہ تاجر کی پٹائی کی ویڈیو بی ڈی او کی گاڑی کے ڈرائیور نے بنائی تھی۔ پولس کو قتل کی تحقیقات کے دوران یہ ویڈیو سامنے آیا۔ سجل سے اس بارے میں پوچھ تاچھ کی ضرورت ہے۔ وکیل نے دعویٰ کیا کہ اس ویڈیو میں سجل کو دیکھا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس واقعے میں گرفتار دو افراد سے پوچھ تاچھ کے بعد سجل کا نام سامنے آیا۔

With the inspiration of Hon'ble Chief Minister
MAMATA BANERJEE
Next round of the Flagship Business Event

SYNERGY AND BUSINESS FACILITATION CONCLAVE
is taking place across various districts for
MSMEs and other Business Enterprises to
Create Investment & Employment Opportunities

ক্ষুদ্র, ছোট ও মাঝারি শিল্প
SYNERGY
empowering bengal's enterprise

DON'T MISS THIS OPPORTUNITY!

Sl	Location and venue of the event	Districts covered	Event date
1	Sarat Sadan, Howrah	Howrah	03.11.2025
2	Durgakinkar Sadan & Sanaullah Manch (Malda College Auditorium), Malda	Malda, Uttar Dinajpur & Dakshin Dinajpur	06.11.2025
3	Biswa Bangla Biswabidyalay Auditorium, Bolpur, Birbhum	Birbhum and Murshidabad	07.11.2025
4	Rabindra Bhawan, Chinsurah, Hooghly	Hooghly, South 24 Parganas, and Kolkata	11.11.2025
5	Srijani Hall, Durgapur, Paschim Bardhaman	Paschim Bardhaman, Purba Bardhaman, Bankura, and Purulia	14.11.2025
6	Biswa Bangla Convention Centre, New Town, Rajarhat	North 24 Parganas and Nadia	21.11.2025
7	Deenabandhu Manch, Siliguri, Darjeeling	Jalpaiguri, Darjeeling, and Kalimpong	28.11.2025
8	Utsab Auditorium, Coochbehar	Coochbehar and Alipurduar	01.12.2025
9	Balaka Manch, Kolaghat, Purba Medinipur	Purba Medinipur, Paschim Medinipur, and Jhargram	08.12.2025

Focus of the event: -

- Help Desk services in presence of various Departments like Land, Fire & Emergency, Pollution, Power, Labour, Panchayat etc to provide information, clarification and customized business solutions for various statutory approvals.
- Finance Clinic by Banks to facilitate credit linkage for setting up or expanding enterprises.
- Emphasis on expediting required statutory clearances in a time bound manner
- Follow up on the status of new investment proposals to identify and resolve bottlenecks (if any) through interdepartmental coordination.

ICA- D2222(11)/2025

Entrepreneurs are requested to contact their respective District Magistrate's Office, or, District Industries Centre (DIC) to register their issues & grievances with respect to various approvals and permissions required to set up, or expand business.

Micro, Small and Medium Enterprises and Textiles Department, Government of West Bengal

Aawami news
Kolkata
Friday, 14th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ ۱۴ ؍نومبر ۲۰۲۵ء

ایس آئی آر کے خلاف متوا سماج کا بھوک ہڑتال نویں دن میں داخل
متوا کی بھوک ہڑتال پر ادھیر چودھری نے کہا کہ 'دہلی چلو'

بنگاؤں، 13 ؍نومبر: کانگریس لیڈر ادھیر چودھری ٹھاکر باڑی میں متوا کی بھوک ہڑتال کے منچ پر نظر آئے۔ کانگریس کے سابق ایم پی نے متوا سے SIR کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے دہلی جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے متوا سے دہلی کے جنتر منتر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھنے کی اپیل کی۔ ایس آئی آر کے خلاف احتجاج میں شمالی 24 پرگنہ کے ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال جاری ہے۔ آج، جمعرات، ادھیر اسٹیج میں شامل ہوئے۔ انہوں نے دہلی میں متواؤں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام بھی دیا۔ شمالی 24 پرگنہ کے ٹھاکر باڑی میں برما کے گھر کے سامنے بھوک ہڑتال جاری ہے۔ آج بھوک ہڑتال نویں دن میں داخل ہوگئی۔ کل، بدھ، ترنمول سے متاثر متوا مہاسنگھ کے سنگھادھپتی اور ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ممتا بالا ٹھاکر بھوک ہڑتال میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے میری تمام سیاسی سرگرمیاں بند ہیں۔ میرے لیے متوا پہلے آتے ہیں۔ میں یہاں ہوں کیونکہ متوا یہاں ہیں۔ اگر بی جے پی چاہتی ہے کہ متوا میری جان کے بدلے ملک میں رہیں، تب میری زندگی بامعنی ہے۔ ادھیر چودھری اس دن شمالی 24 پرگنہ میں متوا ٹھاکر باڑی پہنچے۔ ترنمول راجیہ سبھا ایم پی ممتا بالا ٹھاکر اور دیگر بھوک ہڑتالی اسٹیج پر تھیں۔ دونوں میں بات چیت بھی ہوئی۔ بعد میں ادھیر نے کہا، "سب سے پہلے متوا اتحاد کی ضرورت ہے۔ دسمبر میں لوک سبھا کے سرمائی اجلاس میں آرڈیننس جاری کر کے متواؤں کی شہریت کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔ اگر حکومت کی مرضی ہو تو یہ ممکن ہے۔ بہت سے معاملات میں پہلے بھی آرڈیننس جاری کر کے مسئلہ حل ہو چکا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "مرکزی حکومت کو ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال کرتے ہوئے متوا سماج کے لوگ نہیں دکھ رہے ہیں۔ متواؤں سے دہلی کے جنتر منتر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھنے کی اپیل بھی کی گئی۔ اس صورت میں وہ دہلی میں بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔ راجیہ سبھا کی رکن ممتا بالا ٹھاکر نے کہا، "یہاں آنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ ادھیر بابو نے دہلی احتجاج کا جو تجویز پیش کی ہے ہم اس پر غور کریں گے۔

☆

کولکاتا میں روحانی مجالسِ اصلاح کا انعقاد
مولانا عبدالقوی حیدرآباد کی 15 نومبر کو آمد

کولکاتا: 13 نومبر (پریس ریلیز) دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کے مہتمم مولانا نوشیر احمد کے مطابق، 15 نومبر بروز ہفتہ کولکاتا میں متعدد روحانی و اصلاحی مجالسِ مبارکہ منعقد ہوں گی جن میں ملک کی ممتاز علمی و روحانی شخصیت حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب، خلیفہ مجاز حضرت مولانا شاہ ابرارالحق ہردوئی، بانی و مہتمم، شیخ الحدیث ادارہ اشرف العلوم، حیدرآباد خصوصی طور پر خطاب فرمائیں گے۔ ان کے ہمراہ مفتی عبدالرؤف خان بھی شریکِ سفر ہوں گے۔ ان بابرکت مجالس کا مقصد عوام کے دلوں کو سنتِ نبویؐ کی روشنی سے منور کرنا اور اصلاحِ معاشرہ کے پیغام کو عام کرنا ہے۔ پروگرام کی ترتیب کے مطابق پہلی مجلس بعد نمازِ ظہر دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں تکمیلِ حفظِ قرآن کریم۔ دوسری خصوصی مجلس بعد نمازِ عصر ہوٹل آئیوری اِن (نزد بھون چودھری مسجد، سیون پوائنٹ، پارک سرکس) میں منعقد ہوگی، جو سماجی کارکنان، دانشورانِ ملت اور عمائدینِ شہر کے لیے مخصوص ہے۔ تیسری مجلس بعد نمازِ مغرب خلیفہ مسجد، رپن اسٹریٹ میں اور چوتھی اصلاحی و تربیتی مجلس بعد نمازِ عشاء (جماعت: پونے آٹھ بجے) ملت نگر مسجد، توپسیا میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس اپنے ماحول اور سامعین کے لحاظ سے منفرد ہوگی، شہر بھر کے علمائے کرام، ائمہ وخطباء، حفاظِ کرام، سماجی رہنما اور عام اہلِ ایمان سے شرکت کی مؤدبانہ اپیل کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے 8777218454 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستانی سیاست کا ایک انمول رتن پنڈٹ جواہر لال نہرو

محمد شمیم
ایم اے، بی ایڈ
بی بی بگان ٹنگرا۔

زمانہ قدیم سے ہندوستان ایک ایسی سرزمین رہی ہے جس نے کئی ایسے لعل کو پیدا کیا جنہوں نے یہاں کی سیاست میں ایک منفرد مقام بنایا اور اپنی پوری زندگی کو خدمتِ خلق کیلئے وقف کر دی۔ انہیں جدید ہندوستان کا معمار کہا جاتا ہے۔ ان کی شخصیت کا عالم یہ رہا کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ ہندوستان کے باہر بھی لوگوں نے انکے کاموں کی ستائش کی۔ انہوں نے اپنی دور بینی اور مثبت پالیسوں سے ہندوستان کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک پہچان دی۔ وہ کوئی اور نہیں بلکہ ملک کے پہلے وزیر اعظم شری پنڈٹ جواہر لال نہرو تھے۔

ان کی پیدائش آلہ آباد (موجودہ پریاگ راج) میں 14 نومبر 1889 میں مشہور وکیل و سیاستداں موتی لال نہرو اور سوروپ رانی نہرو کے گھر میں ہوئی۔ ان کی ابتدائی تعلیم گھر پر پرائیویٹ ٹیوٹر کی نگرانی میں ہوئی۔ وہ 15 کے ہوئے تو والد موتی لال نہرو نے انہیں اعلی تعلیم کے لئے ولایت بھیج دیا۔ جہاں انہوں نے قانون کی پڑھائی کی۔ وہ تعلیم کی حصولیابی کے بعد 1912 میں ہندوستان آ گئے۔ وہ 1930 اور 1940 کی دہائیوں میں ہندوستانی قوم پرست تحریک کے ایک اہم لیڈر رہے۔ 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے بعد انہوں نے سولہ سال تک ملک کے پہلے وزیر اعظم کے طور پر اپنی خدمات انجام دی۔ وہ ہمیشہ سے پالیمانی جمہوریت سیکولرازم، سائنس اور ٹیکنالوجی کو فروغ کی وکالت کرتے رہے۔ ہندوستان کو ایک طاقتور ملک کے طور پر بین الاقوامی سطح پر پہچان دلائی۔ انہوں نے ہندوستان کو سرد جنگ کے دو بلاکس سے پاک کیا۔ وہ ایک معروف مصنف کے طور پر لیٹرز فرام اے فادر ٹو ہرڈوٹر (1929)، ایک آٹو بائیوگرافی (1936) اور دی ڈسکوری آف انڈیا (1946) جیسی کتابیں لکھیں جو دنیا بھر میں مقبول ہوئی۔ 1930 کے دہائی کے دوران نہرو اور کانگریس یہاں کی سیاست پر غالب رہے۔ انہوں نے 1937 کے صوبائی انتخابات میں سیکولر قومی ریاست کے نظرے کو فروغ دیا جس سے کانگریس کو انتخابات میں کلین سویپ کرنے اور کئی صوبوں میں حکومت قائم کرنے کا موقعہ مل گیا۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران ان کی سرگرمیوں کو پوری دنیا نے دیکھا کہ کیسے انہوں نے برٹش حکومت کی راتوں کی نیند اڑا دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کیبنٹ میشن کے ساتھ مل کر آزاد ہندوستان کا نقشہ تیار کیا۔ 1947 میں جب برٹش حکومت نے اختیارات منتقل کیا تو دستور ساز اسمبلی کے ممبروں نے انہیں ہی اپنا لیڈر چنا اور اس طرح وہ وزیر اعظم بنائے گئے۔ وہ 1947 سے 1964 تک ملک کے وزیر اعظم رہے۔ یہ ان کی ہی قیادت کا ثمرہ ہے کہ یہاں گرین انقلاب برپا ہوا۔ بہت سے تعلیمی ادارے و صنعت قائم ہوئے، ایمس اور آئی آئی ٹی ان کی ہی دین ہیں۔ سرد جنگ کے دوران بین الاقوامی سیاست میں انہیں نے اپنا اور ملک کا لوہا منوایا اور دو بلاک کے درمیان ایک توازن قائم کیا جس کی وجہ دنیا تسری عالمی جنگ کے چنگل سے بچ گئی۔ انہوں نے غیر جانبدارانہ پالیسی اور پنچ سیل کے ذریعہ ہندوستان کا نام پوری دنیا میں روشن کر دیا اور اپنی قائدانہ صلاحتوں کا لوہا منوایا۔ انہیں بچوں سے بہت محبت تھی۔ وہ بچوں کو قوم کا اثاثہ مانتے تھے اور ان کی تعلیم پر زور دیتے تھے یہی وجہ ہے کہ بچے انہیں پیار سے چاچا کہ کر پکارا کرتے تھے۔ ان کی موت 27 مئی 1964 میں 72 سال کی عمر میں ہوئی۔ وہ صرف ایک سیاستداں یا مصنف نہیں تھے بلکہ وہ ایک اچھے دوست بھی تھے یہی وجہ تھی کہ مولانا آزاد بھی ان کی دوستی پسند کرتے تھے۔ وہ ڈیموکریٹک سوشلزم کے زبردست حامی تھے۔ ان کی سیاست کا ایک عمدہ پہلو یہ رہا کہ انہوں نے کبھی نفرت کی سیاست نہیں کی اور ہندو مسلم ایکتا بنائے رکھا۔ "نہ ہندو سے نہ مسلمان سے / ہماری پہچان ہے ہندوستان سے"

لوگوں نے ترنمول کے سینئر لیڈر آنجہانی رام پیارے رام کو ان کی برسی پر دلی خراج عقیدت پیش کیا

کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے سابق ایم ایل اے آنجہانی رام پیارے رام کی دوسری برسی پر بھوکیلاش میدان کے قریب ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ ان کی بہو، دیا کنکر رام (ترنمول لیڈر، وارڈ 79)، کرشنا سو، سنجیو سنگھ، سورج پرساد، منوج کمار شرما، اور دیگر مہمان بھی موجود تھے۔ منتظم سنجیو سنگھ نے کئی سکول کے بچوں کی تعلیم میں مدد کی اور مقامی کمیونٹی میں سکول بیگ تقسیم کئے۔ قابل غور ہے کہ ان کا انتقال 12 نومبر 2023 کو ہوا تھا۔

انگس کے پولس افسر محمد شاداب نے ایل ایل ایم میں کامیابی حاصل کی

ہگلی: (ساجد پرویز) بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو کسی ایک محکمے میں کام کرتے ہوئے دوسرے متضاد شعبہ میں کامیابی حاصل کرتے ہیں مگر اس بات کو انگس ہگلی سے تعلق رکھنے والے کلکتہ پولس افیسر کے رینک پر فائز ہونے والے محمد شاداب نے کر دکھایا۔ اس نے کلکتہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کے بعد ایل ایل ایم یعنی ماسٹر آف لاء میں کامیابی حاصل کی۔ محمد شاداب کلکتہ پولس میں افیسر رینک پر اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے لاء میں ماسٹر ڈگری کیا۔ اس کی اس کامیابی پر لوگوں نیمبارکباد پیش کیے اور ان کی درازعمر کی دعاء کیے۔ اقراء ماڈل اکاڈمی جہاں سے شاداب نے ابتدائی تعلیم۔ حاصل کیے اس کئی سکریٹری غلام محمد واساتذہ کرام نے بھی اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی صحت وتندرستی کے ساتھ لمبی عمر کی دعا کی۔ واضح ہو کہ شاداب ایک ہونہار اسٹوڈینٹ کے ساتھ فرمابردار طالب علم بھی رہا۔ اور اقراء ماڈل کے بعد اس نے فیض احمد فیض ہائی اسکول تیلنی پاڑہ سے مدھیامک امتحان پاس کیا تھا کلکتہ یونیورسٹی سے انگریزی میں ایم۔ اے اور پھر LLB اور LLM میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔

ممنوعہ منشیات کے خلاف پولیس کی بڑی کارروائی تین تھانوں کی مشترکہ چھاپہ ماری میں بھاری مقدار میں گانجہ برآمد

کولکاتا: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کا شکنجہ تنگ۔ گزشتہ دو دنوں کے اندر ڈیٹیکٹیو ڈیپارٹمنٹ کی قیادت میں دکشنیشور تھانہ، نیو بریکپور تھانہ اور بیز پور تھانہ کے تعاون سے کی گئی لگاتار چھاپہ ماری کارروائی میں پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ پولیس نے این. ڈی. پی. ایس ایکٹ کے تحت مختلف تھانوں میں گانجہ کی بھاری مقدار ضبط کی اور کئی ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے دو مبینہ کم عمر لڑکوں کی گرفتاری عمل میں لاتے ہوئے 20.9 کلو گانجہ ضبط کیا۔ اس کارروائی میں 48.2 کلو گانجہ برآمد ہوا۔ گرفتار ملزمین میں شامل ہیں: دیپیش رائے (36)، ولد دینا ناتھ رائے، ساکن دھوپ گڑی، ضلع جالپائی گوڑی، کارتک باوری (19)، ولد مرحوم فنی باوری، ضلع جمتاڑہ، جھارکھنڈ، ستاپریہ گھوشال (24)، ولد پرناد گھوشال، مدھیام گرام، امیت باوری (26)، ولد دولال باوری، ہردے پور، مدھیام گرام، یہ کارروائی سب سے بڑی رہی۔ پولیس نے 164 کلو گانجہ، ایک آلٹو کار اور ایک ٹرک ضبط کیا۔ گرفتار شدگان میں شامل ہیں: امرتو ملک (26)، ضلع ندیہ، عمران کرتنیا (23)، ضلع ندیہ، ملن چکی (41)، ضلع ندیہ، سوربھ بسواس (24)، ضلع ندیہ، پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں منشیات مافیا کے نیٹ ورک کو توڑنے کی ایک بڑی کوشش ہیں۔ تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریوں کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

☆

کلیانی کے جنگل میں تالاب سے بوڑھی خاتون کی لاش برآمد!

کلیانی: 13 نومبر (عوامی نیوز سروس) کل بدھ کی صبح بوڑھی عورت سوکھی لکڑیاں لینے گھر سے نکلی تھی۔ باقی دن وہ نہیں ملی۔ آج جمعرات کی صبح اس کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کا نام انیتا پال ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ندیا کے کلیانی کے غیاث پور علاقے میں پیش آیا۔ لاش آج جنگل سے متصل تالاب میں پڑی ہوئی ملی۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق 62 سالہ خاتون کا گھر غیاث پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 4 میں ہے۔ وہ ہر روز مختلف علاقوں میں جا کر کھانا پکانے کے لیے لکڑیاں جمع کرتی تھی۔ کل، بدھ کی صبح، بتایا جاتا ہے کہ وہ لکڑیاں لینے کے لیے بدھان چندر زرعی یونیورسٹی کے فارم پر گئی تھی۔ وقت گزرنے کے بعد بھی وہ گھر نہیں لوٹی۔ خاندان کے دیگر افراد اور پڑوسیوں نے مختلف جگہوں پر تلاش شروع کر دی۔ کلیانی پولیس اسٹیشن کے تحت غیاث پور پولس چوکی کو بھی اطلاع دی گئی۔ بدھان چندر زرعی یونیورسٹی کے فارم کے جنگل میں بھی تلاشی لی گئی۔ بعد میں غیاث پور میونسپلٹی کے صفائی کارکن، میئر اور دیگر کونسلر وہاں پہنچے۔ اس علاقے کے جنگل کو رات کو روشنیوں سے صاف کیا۔ تالاب کی بھی تلاشی لی گئی۔ آج جمعرات کی صبح ایک شادی شدہ خاتون کا ہاتھ جنگل کے اندر ایک تالاب میں دیکھا گیا۔ اس نے شنخ کا گولہ، ایک کاٹھ اور ہار پہن رکھا تھا۔ اس کی اطلاع غیاث پور پولیس چوکی کو دی گئی۔ بعدازاں بوڑھی گھریلو خاتون کی لاش اسی تالاب سے برآمد ہوئی۔ لواحقین نے لاش کی شناخت کر لی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لیکن یہ واقعہ کیسے ہوا؟ کیا یہ محض حادثہ تھا یا قتل؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ کیا وہ لکڑیاں جمع کرتے ہوئے کسی طرح تالاب میں گر گئی؟ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

دائرہ شریف پارک سرکس میں حضور غوثِ زمانہ کا عرس

کولکاتا: (ساجد پرویز) 12 نومبر کو کولکاتا کے دائرہ شریف (پارک سرکس) میں بنگال میں سلسلہ قادریہ کے عظیم صوفی "حضور غوثِ زمانہ" حضرت سید شاہ ارشاد علی القادری الجیلانی قدس اللہ سرہ العزیز 72 واں سالانہ عرس مبارک پیر طریقت حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری ممبر مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کی زیر سرپرستی انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کی گئی۔ اس موقع کثیر تعداد میں مریدین اور معتقدین نے شرکت کی۔ سب سے پہلے ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے تلاوت قرآن کریم سے محفل کا آغاز فرمایا۔ اسکے بعد ولی عہد پیرزادہ سید نہال مصطفیٰ القادری نے بارگاہ رسالت مآب میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا انکے علاوہ شیخ ابو المسعود، آکاش قادری، دوست محمد، شارق اقبال وغیرہ نے بھی حمد و نعت شریف کے نذرانے پیش کئے۔ پیرِ طریقت ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے اپنی تقریر میں حضور غوثِ زمانہ کی حیات و دینی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ غوثِ زمانہ ایک عظیم ولی، جید عالم دین اور اعلیٰ پایہ کے صوفی شاعر تھے۔ انکی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ وہ شریعت و طریقت کے پابند تھے۔ غیر منقسم بنگال کے وزیر اعلیٰ فضل الحق، جسٹس سید محبوب مرشد، خان بہادر علامہ رضا علی وحشت جیسے لوگ انکے عقیدتمندوں میں سے تھے۔ آخر میں ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے تمام حاضرین مجلس کے لئے خصوصی دعا کر کے محفل کا اختتام فرمایا۔

بڑابازار ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام مغربی بنگال پردیش یوتھ کانگریس کے جنرل سیکریٹری محمد سرفراز کی سرپرستی میں وارڈ 43 میں ایس آئی آر فارم کی درستگی کا کام کرتے ہوئے کانگریس کارکنان سرگرم عمل رہے۔ اس موقع پہ مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر خواجہ احمد حسین اور بڑا بازار ضلع کے نائب صدر حسان حسینی کیمپ میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش اور یوم تعلیم کی تقریب پر معروف تعلیمی ادارہ ہوڑہ ہائی اسکول (ایچ-ایس) کے ہیڈ ماسٹر جناب آفتاب عالم علیگ کی تعلیمی، ملی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں وحشی ہوڑوی موصوف کو منظوم سپاس نامہ پیش کرتے ہوئے۔

ایک نہایت پُر مسرت تقریبِ نکاح میں محمد علاؤالدین ابن ضیاء الدین کا نکاح درخشاں زبین دختر مرشد عالم کے ساتھ باندھا گیا۔ یہ روح پرور تقریب 2 نومبر 2025 کو اورینٹ بینکوئٹ میں منعقد ہوئی۔ بعدازاں 6 نومبر 2025 کو ایک پُر رونق ولیمہ کی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں عزیز واقارب اور احباب کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے نوعروس جوڑے کو دلی مبارکباد پیش کی۔ تقریب کی خوبصورت یادگار تصویروں میں محمد علاؤالدین، درخشاں زبین، ذکیہ محمود، محمد نسیم ملک، شبنم شاہین، فیض اسلام (ایان) اور روبیانہ بیگم کو مسکراہٹوں اور دعاؤں کے ساتھ دیکھا گیا۔ یہ تقریب محبت، خوشیوں اور نیک تمناؤں سے معمور ایک حسین یاد بن گئی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بہار الیکشن کے

اخلاق کی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ رہنما خطوط کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کے جلوس فتح پر پابندی ہے۔ کسی بھی فرد/ سیاسی جماعت/ تنظیم کی طرف سے سیاسی مقاصد سے متعلق کسی بھی قسم کے جلسے، جلوس، دھرنا یا مظاہرے پر پابندی ہوگی۔ لاوڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔ پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ اجازت نامے کی شرائط کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم (0612-2219234/ 2219810) 24 گھنٹے کام کرے گا۔ ضرورت کے مطابق کسی بھی قسم کی معلومات ڈسٹرکٹ کنٹرول روم یا ڈائل 112 پر دی جا سکتی ہیں۔

بقیہ: منیر کا اقتدار

نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے اختیارات کو کم کرنے کے لیے ایک نیا بل بھی منظور کر لیا ہے۔ اس بل میں کہا گیا ہے کہ تمام آئینی مقدمات کی ذمہ داری سپریم کورٹ سے چھین کر نئی تشکیل شدہ آئینی عدالت کو بھیجی جائے گی۔ ماہرین کے مطابق اس قدم کے ذریعے شہباز حکومت نے درحقیقت ملکی جمہوریت پر شب خون مارا ہے۔ غور طلب ہے کہ آپریشن سیندور کے بعد منیر کی اہمیت بڑھ گئی۔ انہیں فیلڈ مارشل کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ حال ہی میں انہیں بین الاقوامی امور میں بھی حصہ لیتے دیکھا گیا ہے۔ چند ماہ قبل منیر نے دورہ امریکہ کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تھی۔ ٹرمپ نے بھی بار ہا ان کی تعریف کی ہے۔ اس صورتحال میں پاکستانی حکومت نے منیر کے اختیارات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

بقیہ: دہشت گردی کے

جانب سے جاں بحق افراد کے لواحقین سے گہری تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ چین نے کہا کہ پاکستانی عوام کے تحفظ کیلئے دہشت گردی کے خلاف اسلام آباد کی حمایت جاری رہے گی، دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاکستان کیساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان دونوں چین کے قریبی ہمسائے ہیں، خطے میں امن کے لیے پاکستان اور افغانستان کے ساتھ رابطے اہم ہیں۔

بقیہ: ہم بھارت اور افغانستان

گا۔ اسلام آباد میں دھماکے کے بعد آصف کے تبصروں کو قیاس آرائیوں نے گھیر لیا، کیا پاکستان دہشت گردی کو دبانے کے نام پر افغانستان پر دوبارہ حملہ کرے گا؟ دوسری جانب پہلگام حملے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح کیا تھا کہ ہندوستان میں کسی بھی دہشت گردانہ حملے کو ہندوستان کے خلاف اعلان جنگ کے مترادف سمجھا جائے گا۔ دہلی دھماکے کے 48 گھنٹے بعد اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا گیا ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بھارت دوبارہ آپریشن سیندور شروع کرنے جا رہا ہے؟ کیا بھارت سکوت توڑ کر آپریشن سیندور دوبارہ شروع کرے گا؟ اس قیاس آرائی کے درمیان پاکستانی وزیر دفاع کو بھارت کے خلاف جنگ کی بات کرتے سنا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ افغان دارالحکومت کابل اور پکتیکا میں حملے کیے گئے تھے۔ اگرچہ پاکستان نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ تاہم دونوں ممالک ایک خونریز تنازعہ میں الجھے ہوئے ہیں۔ فی الحال دونوں فریقین جنگ بندی پر رضامند ہو گئے ہیں۔ تاہم یکے بعد دیگرے دو دھماکوں کے بعد خواجہ آصف کے تبصروں سے ایک سوال اٹھتا ہے کہ کیا پاکستان بھارت اور افغانستان دونوں کی طرف سے جوابی کارروائی کے خوف سے کانپ رہا ہے؟ تو کیا پاکستانی وزیر ایسی دھمکی دے کر خود کو پراعتماد ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟

بقیہ: نیتن یاہو کو معافی

ہیں اور ٹرمپ متعدد بار اپنے قریبی اتحادی کے لیے معافی کی درخواست کر چکے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق صدر کی جانب سے کسی کو معافی دینے کے لیے ضروری ہے کہ معافی کی درخواست باقاعدہ قانونی طریقہ کار کے تحت جمع کروائی جائے۔ نیتن یاہو کرپشن کے الزامات کو مسترد کرتے آ رہے ہیں اور اپنے آپ کو بے گناہ قرار دے چکے ہیں۔ بدھ کے روز ٹرمپ کا خط جاری کرتے ہوئے صدر کے دفتر نے کہا کہ جو بھی شخص صدارتی معافی چاہتا ہے، اسے مقررہ طریقہ کار کے مطابق باضابطہ درخواست جمع کرانی ہوتی ہے۔ نیتن یاہو نے بدھ کے روز ایکس پر ایک پیغام میں کہا: "صدر ٹرمپ، آپ کی غیر معمولی حمایت کا شکریہ۔ ہمیشہ کی طرح آپ نے بات سیدھی کہی اور حقیقت بیان کی۔ میں سلامتی کو مضبوط کرنے اور امن کو وسعت دینے کے لیے ہماری شراکت کو جاری رکھنے کا منتظر ہوں۔ "یاد رہے کہ اکتوبر میں بھی اسرائیلی دورے کے دوران ٹرمپ نے یروشلم کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے ہرزوگ سے وزیر اعظم کو معافی دینے کی اپیل کی تھی۔ نیتن یاہو پر 2019 میں تین مقدمات میں فردِ جرم عائد کی گئی تھی، جن میں تاجروں سے تقریباً 7 لاکھ شیکل (تقریباً 211,832 امریکی ڈالر) مالیت کے تحائف وصول کرنے کے الزامات شامل ہیں۔

بقیہ: بی جے پی ایم پی

کورٹ نے نامکمل وضاحت پر دعوے کو خارج کر دیا۔ ایڈوکیٹ راماشنکر شرما نے کہا کہ انہوں نے نظرثانی کی درخواست دائر کی تھی۔ درخواست پر سماعت کے بعد خصوصی جج ایم پی ایم ایل اے لوکیش کمار نے حکم دیا ہے کہ میری نظرثانی کی درخواست منظور کر لی ہے۔ نچلی عدالت نے 6 مئی 2025 کو میرے کیس کو خارج کر دیا تھا۔ نظرثانی کی درخواست 12 نومبر کو قبول کی گئی اور اب اس کی سماعت 29 نومبر کو ہوگی۔ درخواست کے مطابق یہ معاملہ پہلی بار 11 ستمبر 2024 کو سامنے آیا تھا۔ کنگنا رناوت کے بیان نے ملک بھر کے کسانوں اور شہریوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی۔ بدھ کو خصوصی جج لوکیش کمار نے دونوں فریقوں کے دلائل سنے اور نظرثانی کی درخواست کو قبول کر لیا۔ اب یہ معاملہ خصوصی ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں جائے گا اور اگلی سماعت 29 نومبر 2025 کو مقرر کی گئی ہے کیونکہ عدالت نے کہا ہے کہ اس سماعت کے دوران کنگنا کو ذاتی طور پر حاضر ہونا پڑ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ 6 سمن کے باوجود بی جے پی ایم پی کنگنا رناوت اب تک عدالت میں پیش نہیں ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے چنڈی گڑھ ایئرپورٹ پر ان کی کسان تحریک پر دیئے گئے بیان کے خلاف ایک سی آئی ایس ایف کانسٹیبل نے انہیں تھپڑ مار دیا تھا۔

ووٹوں کی گنتی کے لئے ضلع اور پولس انتظامیہ نے مشترکہ طور پر جاری کیا حکم نامہ

اندر اور باہر سیکیورٹی اور حفاظت کے انتظامات ہوں گے اتنے سخت کہ پرندہ بھی پر نہیں مار سکے گا

ارریہ:(اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر ارریہ ضلع کے تمام چھ حلقوں کے ووٹوں کی گنتی 07 کاؤنٹنگ ہالز (46-نرپت گنج، 47-رانی گنج (ایس سی)، 48-فریدپور، 49-ارریا، 50-جوکیہان، 50-جوکیہان، 50-جوکیہان، 2020-10-16 کے بعد ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ہال (کرشی اُتپادن بازار سمیتی ، ارریہ احاطے میں۔ ووٹوں کی گنتی 14.11.2025 کو صبح 8:00 بجے شروع ہوگی اور گنتی کا کام مکمل ہونے تک بلا تعطل جاری رہے گی۔ گنتی کے مرکز کے اردگرد مختلف سیاسی جماعتوں/امیدواروں کے حامیوں کی بھاری بھیڑ کے امکان کے پیش نظر، سیکورٹی اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے، ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ارریہ شری انجانی کمار نے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا ہے اور متعین مسلح افواج اور ویڈیوگرافروں کے ساتھ مجسٹریٹوں اور پولیس افسران کو نشان زد مقامات پر تعینات کیا ہے۔اس تناظر میں آج زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے احاطے میں تمام تعینات اہلکاروں اور پولیس افسران کے لیے ایک بریفنگ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے متعلقہ حکام اور پولیس افسران کو متعدد ضروری ہدایات جاری کیں۔ارریہ-رانی گنج روڈ پر، زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے مین گیٹ سے پہلے، دونوں طرف کی رکاوٹوں کے درمیان مجاز گاڑیوں کے علاوہ دیگر گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہوگا۔ مجسٹریٹ، پولیس افسران، اور پولیس اہلکار دونوں رکاوٹوں اور رکاوٹوں کے اندر تعینات ہوں گے۔ رکاوٹوں پر تعینات مجسٹریٹ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ گنتی کے کام سے متعلق درست انٹری پاس/شناختی کارڈ کی بنیاد پر مجاز افراد، عہدیداروں اور ملازمین کو رانی گنج بس اسٹینڈ بیریکیڈ سے گزرنے دیا جائے گا۔اس کے علاوہ، تمام شناخت شدہ راستوں (مجموعی طور پر 16)، بشمول جنوبی، مشرقی اور مغربی حدود، ارریہ بس اسٹینڈ بیریکیڈ/ڈراپ گیٹ، اور بجلی کے دفتر کے قریب ڈراپ گیٹ پر پولیس افسران، سیکورٹی اہلکار، اور ویڈیو گرافروں کو مجسٹریٹس کے ساتھ تعینات کیا گیا ہے۔مارکیٹ کمیٹی کے باہر گیارہ گشتی ٹیمیں بھی تعینات کر دی گئی ہیں۔ مین گیٹ پر تعینات مجسٹریٹ/پولیس آفیسر مین گیٹ پر گنتی کے ایجنٹوں، گنتی کے عملے اور دیگر اہلکاروں کے پاس چیک کرنے اور انہیں داخلے کی اجازت دینے کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر کسی کو چیکنگ کے بعد ہی اندر جانے کی اجازت دی جائے گی۔کوئی امیدوار، ایجنٹ، یا کاؤنٹنگ ایجنٹ اپنے ساتھ مارکیٹ کمیٹی کے اندر کوئی چیز نہیں لے جائے گا۔ موبائل فون، پنسل، کیلکولیٹر، پانی کی بوتلیں، قلم وغیرہ جیسی اشیاء کو اندر لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق، الیکشن آبزرور، ای ٹی پی بی ایس کے کام کے لیے ریٹرننگ آفیسر، اور ای ٹی پی بی ایس پری کاؤنٹنگ آبزرور (او ٹی پی وصول کرنے کے لیے) کے علاوہ کسی کو بھی گنتی مرکز میں موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ گنتی کا کوئی اہلکار گنتی کے کمرے میں موبائل فون یا کوئی اور سامان اپنے ساتھ نہیں لے جائے گا۔ گنتی کے کمرے کے گیٹ پر تعینات مجسٹریٹ/پولیس آفیسر اس کو یقینی بنائیں گے۔ گنتی مرکز میں پرسنل سیل، اسٹاف ویلفیئر، میڈیکل روم، میڈیا روم، ٹریفک مینجمنٹ، کاؤنٹنگ کنٹرول روم وغیرہ بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام افسران اور عملہ کو ہدایت کی کہ وہ کمیشن کی ہدایات اور معیارات کے مطابق ذمہ داری سے کام کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام تعینات افسران اور عملہ وقت پر اپنی تعیناتی کے

ماحولیات کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے: ڈاکٹر ہیرالال

مظفرپور(اے این بی) زندگی میں ہمیشہ دینے کے جذبے سے کام کیجیے۔ آرام طلب لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ان خیالات کا اظہار اتر پردیش حکومت کے سکریٹری، معروف آئی اے ایس آفیسر ڈاکٹر ہیرالعل پٹیل نے کیا۔وہ مینشور کالج مظفرپور اور جاگرت کی طرف سے منعقدہ مشترکہ لکچر پروگرام سے خطاب کررہے تھے۔انھوں نے کہا" ماحول اور سماج" کے عنوان سے منعقدہ ایک روزہ لکچر پروگرام میں کہا کہ ماحولیات کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہم ماحول سے آکسیجن اور پانی حاصل کرتے ہیں لیکن بدلے میں ماحول کو کچھ نہیں دیتے۔ اس طرح ہم اپنا اور سماج کا نقصان کرتے ہیں۔افتتاحی اور تعارفی کلمات ادا کرتے ہوئے پرنسپل پروفیسر پرمود کمار ڈاکٹر ہیرالعل کی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ ہیرالال پٹیل جیسے لوگ سماج کو نئی بلندیوں تک لے جاتے ہیں۔ اس موقع سے سینیر صحافی اور سیاسی تجزیہ کار پربھات کمار نے بتایا کہ ڈاکٹر پٹیل نے بحیثیت اعلی آفیسر ماحولیات کی بہتری کے لیے کئی نمایاں کام کیے ہیں۔ شعبہ ہندی بی آر اے بہار یونیورسٹی مظفرپور کے استاد جاگرتی منچ کے سکریٹری اور نوجوان ادیب ڈاکٹر سشانت کمار نے بتایا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لئے جاگرتی منچ ہمیشہ سرگرم رہا ہے۔ پروگرام کی نظامت صدر شعبہ اردو کامران غنی صبا نے کی جبکہ شکریہ کی رسم ڈاکٹر امرجیت کمار نے ادا کی۔اس موقع پر کسلے کشور، ڈاکٹر آریہ پریہ، ششی کمار پاسوان، ڈاکٹر ساریکا، ڈاکٹر رینا، ڈاکٹر اجے کمار، ڈاکٹر پوجا کمار، ڈاکٹر نیل منی سنگھ، ڈاکٹر رینا جھا، ڈاکٹر نوتن، ڈاکٹر حسین دلشی، ڈاکٹر پروال، ڈاکٹر اجیت کمار سمیت اساتذہ اور طلبا و طالبات موجود تھے۔

نالندہ کالج میں صاف، منصفانہ، شفاف اور آزادانہ گنتی کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے جائزہ میٹنگ

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر وڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ اور بھارت سونی، ضلع پولیس کپتان نے نالندہ کالج میں بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے تمام منتخب عہدیداروں اور ٹریژری افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی مشترکہ صدارت کی۔ جائزہ کے دوران، نالندہ کالج میں واقع گنتی مرکز میں امن و امان، امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے تعینات مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ حلقہ کے لحاظ سے 14 نومبر 2025 کو صبح 8:00 بجے نالندہ کالج کے گنتی مرکز میں گنتی شروع ہوگی۔ نالندہ کالج کیمپس میں گنتی کے عمل کے لیے اسمبلی حلقوں کی طرف سے نامزد کاؤنٹنگ ہالز کے نام حسب ذیل ہیں: 171-استھانواں اسمبلی حلقہ کی گنتی ہال کا نام-فزکس بلاک۔ 172- بہارشریف اسمبلی حلقہ گنتی کی عمارت کا نام- امتحانی ہال- امرناتھ بھون۔ 174 - اسلام پور اسمبلی حلقہ شماری عمارت کا نام-MCA محکمہ۔ 175-ہلسا اسمبلی حلقہ گنتی کی عمارت کا نام-این- بلاک (پہلی منزل)۔ 176- نالندہ قانون ساز اسمبلی حلقہ، گنتی کی عمارت کا نام-N-بلاک (گراؤنڈ فلور)۔ 177- ہرناوت اسمبلی حلقہ، گنتی کی عمارت کا نام کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ہے۔ تمام متعین مجسٹریٹس/پولیس افسران اور متعلقہ اہلکار مذکورہ گنتی کی عمارتوں میں اپنے فرائض کی بروقت انجام دہی کو یقینی بنائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وہ نالندہ کالج میں واقع گنتی مرکز میں سیکورٹی، امن و امان، امن اور بھیڑ پر کنٹرول کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گنتی کے عمل کو صاف، منصفانہ، شفاف، پرامن اور خوف و ہراس سے پاک ماحول میں انجام دینے کے لیے وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں گے۔ کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اسمبلی وار پولنگ اسٹیشنوں کے باہر گنتی کے ایجنٹوں اور پارٹی ایجنٹوں کے لیے بیٹھنے، ٹیلی فون کالز، پینے کے پانی وغیرہ کے لیے مناسب سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ کسی بھی شخص کو گنتی مرکز کے اندر موبائل فون، ہتھیار، آتش گیر مادہ، تمباکو وغیرہ لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ الیکشن سے متعلقہ ای ٹی پی بی ایس شناخت شدہ افراد کے لیے موبائل فون کی اجازت ہوگی۔ اجازت دے دی گئی ہے۔ سخت ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنتی کے کام میں خلل ڈالنے والوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ گنتی کے کام کو صاف، منصفانہ، پرامن، شفاف اور خوف سے پاک ماحول میں انجام دینے کو یقینی بنانے کے لیے آج رات 12 بجے سے بہار شریف کے شہری علاقوں میں بڑی گاڑیوں جیسے ٹرک، بس، اسکارپیو وغیرہ کا داخلہ مکمل طور پر ممنوع ہوگا۔ انتخابی کام میں مصروف گاڑیوں کو مکمل طور پر آزاد ہونے کے بعد ہی شہر میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ کاؤنٹنگ ایجنٹس/امیدواروں کی گاڑیاں صرف ضلعی انتظامیہ کی طرف سے مقرر کردہ پارکنگ لاٹس میں کھڑی کی جائیں گی۔ بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے بہارشریف شہری علاقے میں وسیع حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، تمام ریٹرننگ افسران، ٹریژری افسران کے ساتھ پولیس افسران وغیرہ موجود تھے۔

ارریہ: تمام چھ اسمبلی حلقوں کی ووٹ شماری مارکیٹنگ یاڈ میں ہوگی آج

ارریہ(اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں 46 نرپت گنج، 47 فاربس گنج، 48 رانی گنج (ریزرویٹ)، 49 ارریہ، 50 جوکی ہاٹ اور 51 سکٹی کے ووٹوں کی گنتی آج صبح آٹھ بجے سے زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی (مارکیٹنگ یاڈ/ بازار اتپادن سمیتی) ارریہ میں شروع ہو جائے گی، جس کے لئے تمام ضروری پیشگی تیاریوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ کل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار اور پولس سپرنٹنڈنٹ شری انجنی کمار کی ضلع کے تمام افسران کی ساتھ مارکیٹنگ یاڈ میں ایک بریفنگ میٹنگ کا انعقاد ہوا، جس میں ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار اور پولس سپرنٹنڈنٹ شری انجنی کمار نے اسٹرانگ روم اور اس سے متعلقہ تمام سیکورٹی وانتظامی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دونوں افسران نے مارکیٹنگ یاڈ ارریہ کے احاطے میں واقع اسٹرانگ روم کمپلیکس کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے اسٹرانگ روم کے اطراف نصب سیکورٹی حصار، سی سی ٹی وی کیمرے، باؤنڈری ایریا میں تعینات پولس دستوں کی حالت، داخلی دروازے پر نصب بیریکیڈنگ اور چیکنگ انتظامات کا بغور جائزہ لیا۔ اس موقع پر ضلع انتخابی افسر نے آج مورخہ 14 نومبر 2025 کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے دن کے لئے تمام ابتدائی تیاریوں کا جائزہ لیا اور موجود عہدیداران کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے بیریکیڈنگ، پینڈال کی تیاری اور دیگر انتظامی امور سے متعلق ایجنسیوں کے نمائندوں کو بھی ہدایت دی کہ تمام انتظامات بروقت اور اعلیٰ معیار کے مطابق بہر صورت مکمل کر لینے کو یقینی بنائیں۔ ضلع الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر 2025 کی صبح 8 بجے سے شروع ہوگی اور یہ عمل مکمل ہونے تک بلا تعطل جاری رہے گا۔ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لئے آپ نے ہدایت دی کہ رانی گنج بس اسٹینڈ سے مغرب کی جانب نہر کے پل کے مغربی کنارے پر اور زرعی پیداوار مارکیٹنگ یاڈ کے مرکزی دروازے سے مغرب کی جانب ٹیلی فون ایکسچینج کے سامنے ایک ایک بیریر قائم کیا جائے، نیز ان دونوں بیریرز کے درمیان سڑک کے دونوں کناروں پر بیریکیڈنگ کی جائے تاکہ آمدورفت میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ واضح رہے کہ مارکیٹنگ یاڈ، ارریہ میں مختلف اسمبلی حلقوں کی پولڈ ای وی ایم مشینوں کو اسٹرانگ روم میں ڈبل لاک سسٹم کے تحت سیل بند کر کے محفوظ رکھا گیا ہے۔ ان اسٹرانگ رومز کی حفاظت کے لئے کثیر سطح پر سیکیورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں۔

ڈی ایم اور الیکشن افسر نے اسٹرانگ روم کا سائٹ معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ونود سنگھ گنجیوال چیف الیکشن افسر بہار مسٹر امت کمار پانڈے اور ایڈیشنل چیف الیکشن افسر پرشانت کمار سی ایچ ایڈیشنل چیف الیکشن افسر مسٹر مادھو سنگھ ایڈیشنل چیف الیکشن افسر اور جناب رتنواوار نلے ڈپٹی سی ای او بہار کے ذریعہ مقررہ دورہ پروگرام کے دوران پورنیہ کالج پورنیہ اور ضلع اسکول پورنیہ واقع بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ وجر گرہ میں پولنگ ای وی ایم کی 24x7 سیکورٹی انتظامات کا سائٹ معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران انشول کمار ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ موجود تھے۔ پورنیہ ضلع میں 2025/11/11 کو ہونے والی پولنگ کے بعد تمام پول شدہ EVMs / VVPATs کو ڈبل لاک سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے سیل کر دیا گیا ہے اور پورنیہ کالج، پورنیہ میں واقع بہار ودیالیہ پریکشا سمیتی بھون میں 24x7 CCTV نگرانی کے تحت محفوظ رکھا گیا ہے اور ڈسٹرکٹ اسکول، پورنیہ، اسمبلی وائز۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق اسٹرانگ روم کی حفاظت کے لیے تین درجاتی حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پورنیہ کالج میں وجرا گھر (ودھان سبھا کے لحاظ سے): 56 عامور، 59 منھاکھی، 60 روپولی، 61 دھمداہا اور بہار ودیالیہ پریکشا سمیتی بھون میں واقع ڈسٹرکٹ اسکول، پورنیہ اور اسمبلی کے لحاظ سے: 57 بیسی، 58 اسمبلی کا کمرہ، 58، کسبوٹی کے لحاظ سے مضبوط کمرہ بنایا گیا ہے۔ پولنگ EVMs/VVPATs کو محفوظ رکھنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ سٹرانگ روم کے اندر سی اے پی الیف کے جوانوں کی طرف سے 24x7 حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اسٹرانگ روم کی نگرانی کے لیے باہر کے سب سے باہر ایک کنٹرول روم کا انتظام کیا گیا ہے اور مقابلہ کرنے والے امیدوار یا اس کے کارکن کے لیے سٹرانگ روم میں رکھے گئے پول شدہ ای وی ایم/وی وی پی اے ٹی پر مشتمل اسٹرانگ روم کو براہ راست دیکھنے کے لیے، جس میں تمام سی سی ٹی وی کے فیڈ بیک کی 24x7 نگرانی کی جارہی ہے۔ مذکورہ کنٹرول روم میں امیدوار اور امیدواروں کے دو کارکن مسلسل اسٹرانگ روم کی نگرانی کررہے ہیں اور سی ٹی وی فیڈ بیک کا مشاہدہ کررہے ہیں۔ موقع پر ہی چیف الیکٹورل آفیسر نے امیدواروں اور ان کے نمائندوں سے ملاقات کی اور اسٹرانگ روم کے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔

سپول میں ووٹوں کی گنتی کی تیاریاں مکمل

سپول-بہار اسمبلی انتخابات کے اختتام کے ساتھ، پورے ضلع کی توجہ اب ووٹوں کی گنتی پر مرکوز ہے۔ ووٹروں نے جمہوریت کے اس عظیم میلے میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا، اپنا ووٹ ڈالا اور اپنے امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں قید کی۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ 14 نومبر کو فتح کا تاج کس کے سر سجے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے ووٹوں کی گنتی کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ گنتی بی ایس ایس کالج، سپول، ضلع ہیڈکوارٹر میں ہوگی۔ صبح 8 بجے گنتی شروع ہوگی سپول، نرملی، پپرا، تروینی گنج اور چھتہ پور اسمبلی حلقوں کی گنتی بی ایس ایس کالج، سپول میں ہوگی۔ چودہ میزیں لگائی گئی ہیں۔ گنتی کے مرکز میں تین درجے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ کالج کے کیمپس کو گھیرے میں لے کر حفاظتی حصار بنایا گیا ہے۔ پولیس، مجسٹریٹس اور الیکشن کمیشن کے مبصرین مسلسل نگرانی میں رہیں گے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے گنتی مرکز کے اردگرد دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ گنتی مرکز کو ریئل ٹائم ویڈیوگرافی اور سی سی ٹی وی کیمروں سے لیس کیا گیا ہے۔ گنتی کے پورے عمل کی مسلسل نگرانی کے لیے ہر میز پر کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ گنتی مکمل طور پر شفاف اور منصفانہ ماحول میں کی جائے گی۔ تمام امیدواروں، ایجنٹوں اور اہلکاروں کو خصوصی شناختی کارڈ (پاس) جاری کر دیے گئے ہیں۔ میڈیا اہلکاروں کے لیے بھی علیحدہ انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ وہ عوام کو گنتی کے عمل سے متعلق تازہ ترین معلومات فراہم کر سکیں۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گنتی کے مرکز کے قریب ہجوم نہ لگائیں اور کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کی گڑبڑ یا خلاف ورزی پر فوری کارروائی کی جائے گی۔ اب جب کہ تمام تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں، سوپول کے لوگوں میں زبردست جوش وخروش ہے۔ ہر گلی، ہر چوک اور ہر چوراہے پر صرف ایک سوال کی بحث چھائی ہوئی ہے: "اس بار کون جیتے گا؟" جب 14 نومبر کی صبح ای وی ایم کی سیل کھول دی جائے گی تو عوام نے اپنے مبارک ووٹ کس امیدوار کو ڈالے ہیں اس کا راز کھل جائے گا۔

بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت کا قیام 100% یقینی: بچندر یادو

پورنیہ(اے این بی) پورنیہ ضلع کانگریس کے صدر بچیندر یادو نے کہا کہ کوسی-سیمانچل خطہ میں رائے دہندوں کے جوش وخروش کو دیکھ کر اب یہ "کرسٹل کی طرح واضح" ہے کہ عظیم اتحاد کو 24 میں سے 19 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرنا یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تبدیلی کے موڈ میں ہے اور بی جے پی جے ڈی یو اتحاد کو مسترد کر دیا ہے۔ آج کانگریس کے دفتر گوکل کرشنا آشرم میں کارکنوں اور لیڈروں کی بڑی تعداد جمع ہوئی۔ کارکنوں نے زبردست جوش اور جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ماحول اتنا پرجوش تھا کہ ایسا لگ رہا تھا کہ کل بہار میں ہولی، دیوالی، عید، سرہول اور کرسمس ایک ساتھ منائی جائیں گی۔ اس بار کوسی اور سیمانچل ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ کل تک کے انتخابی انتظامات کی ذمہ داری خاص طور پر کانگریس قائدین آشں نارائن چودھری، دنکر سنیہی اور رنجن سنگھ، نام سرہول نعیم آزاد شیلیندر شاہ، راہول پاسوان، رام پرساد اوراون، سلکشن بارا، ضلع صدر ر-سبھا دیوی، خواتین ضلع صدر منی مرانڈی، منیش سنگھ، منوج سنگھ، منوج سنگھ کو سونپی گئی ہے جو انتخابی تیاریوں کو حتمی شکل دیں گے۔ اس اطلاع کی تصدیق کانگریس کے چیف ترجمان جواہر کشور عرف رنکو یادو نے کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور عظیم اتحاد کے کارکن مضبوطی سے میدان میں کھڑے ہیں اور اس بار سیمانچل کی سرزمین سے اقتدار کی تبدیلی کا بگل بج گیا ہے۔

کاؤنٹنگ سے پہلے این ڈی اے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار کے گھر پر خوشی کا ماحول، لوگوں نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہارشریف کے ایم ایل اے کم وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے جمعرات کے روز سہ پہر اپنی کامیابی کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نالندہ ضلع میں سب سے زیادہ ووٹوں سے الیکشن جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پانچ بار جیتنے کے مقابلے میں بڑے مارجن سے جیتیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے ایگزٹ پول سے زیادہ سیٹیں حاصل کرے گی۔ سوشل میڈیا پر آرجے ڈی ایم ایل سی کے تضحیک آمیز تبصروں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ شکست کے خوف سے مایوسی کے عالم میں بیہودہ تبصرے کررہا ہے جب کسی کی بھی شکست ہوتی ہے تو وہ گھبراہٹ میں اناپ سناپ بولتے ہیں یہی حال آج عظیم اتحاد کے درمیان دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ترقیاتی کاموں کے بنیاد پر ووٹ دیا ہے اور خواتین نے حکومت کا کام دیکھ کر ووٹ دیا ہے۔ اس لیے این ڈی اے حکومت کا بننا پوری طرح یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ڈبل انجن والی حکومت کی طرف سے کی گئی ترقی سے عوام بہت خوش ہیں اور اس کے نتیجے میں این ڈی اے ایک بار پھر حکومت بنانے جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار بولنے میں کم اور کام کرنے پر زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ صحافیوں کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 2025 کے انتخابات میں عوام نے ہماری بھاری اکثریت سے کامیابی کو یقینی بنایا ہے جس کے نتائج آج سامنے آئیں گے۔ ہم نے اپنے حلقے میں جو ترقیاتی کام کروائے ہیں اس سے عوام خوش اور پرجوش ہیں اور یہی نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف بہارشریف اسمبلی حلقہ بلکہ پورے ضلع سے تمام ذاتوں اور برادریوں کے ووٹ این ڈی اے کو ملے ہیں۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے کوٹنگ سے پہلے ہی اپنے اسمبلی حلقہ کے تمام باشندگان کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔

سیمانچل کے لوگوں نے تبدیلی کے لئے ووٹ دیا ہے: علی احمد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کانگریس کمیٹی (اقلیتی) کے ضلع صدر علی احمد خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات دو مرحلوں میں مکمل ہوئے ہیں، اور 14 نومبر کو نتائج ہمارے حق میں ہوں گے، اور تبدیلی ضرور آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیمانچل کے لوگوں نے تبدیلی اور تبدیلی کو ووٹ دیا ہے، جو صاف ظاہر تھا۔ 18 نومبر کو نوکریاں دینے والی حکومت برسراقتدار آئے گی اور قلم کی حکمرانی قائم ہوگی۔ علی احمد خان نے کہا کہ اس بار تبدیلی یقینی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ یہ لوگ ماحول بنانے کی کتنی ہی کوشش کریں، سیمانچل کے لوگوں نے ان کی بات نہیں سنی اور پوری بیداری کے ساتھ تبدیلی اور تبدیلی کو ووٹ دیا ہے، جمہوریت کی ماں بہار میں جمہوریت کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایگزٹ پولس امیت شاہ کے کہنے پر کرائے گئے ہیں تا کہ افسروں پر نفسیاتی دباؤ اور دباؤ ڈالا جاسکے۔ وہ بی جے پی کے اسکرپٹ اور ان کے بیانات کے مطابق سامنے آرہے ہیں جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ہمیں جو تاثرات موصول ہوئے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار میں جذبات بھارت مہا گٹھ بندھن کے حق میں 1995 کے مقابلے میں اور بھی بہتر ہیں۔ لوگوں نے حکومت کے خلاف ووٹ دیا، اور یہ رائے اس بات کی بھی عکاسی کرتی ہے کہ اس بار EF یا BAT کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ 14 نومبر کے نتائج مکمل طور پر ہندوستان مہا گٹھ بندھن کے حق میں ہوں گے، اور حلف برداری کی تقریب 18 نومبر کو ہوگی۔ لوگ اضطراب اور پریشانی کا شکار ہیں۔ این ڈی اے کی طرف سے نفسیاتی دباؤ پیدا کرنے کے ہتھکنڈوں سے بہار کے لوگ بخوبی واقف ہیں۔ ہمارے کارکنان ان کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور ہر سطح پر جمہوریت اور جمہوری حقوق کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ ان کی پارٹی نے پچھلی بار جو چالیں چلائیں وہ اس بار کام نہیں آئیں گی۔ چاہے وہ کتنی ہی کوشش کریں، بہار کے لوگوں نے تبدیلی کو ووٹ دیا ہے۔ علی خان نے کہا کہ یہ وہی میڈیا ہے جس نے پاک بھارت جنگ کے دوران کئی پاکستانی شہروں پر قبضہ دکھایا اور کل دھرمیندر جی کی موت کی خبر اس وقت دی جب وہ ابھی زندہ تھے، جس طرح میڈیا نے ایس آئی آر کے دوران دراندازی کا ماحول بنانے کی کوشش کی۔ وہ ایگزٹ پول کے ذریعے ایسا ہی ماحول بنانا چاہتے ہیں، لیکن بہار کے عوام کے حقیقی ووٹ کے نتائج ہمارے حق میں صاف نظر آئیں گے۔ جو سروے اور ایگزٹ پول جاری کیے گئے ہیں، ان میں ان ایجنسیوں نے سادہ سائز بھی نہیں دیا اور نہ ہی اپنے سروے کا معیار ظاہر کیا۔ امیت شاہ کے لکھے اسکرپٹ یا انہوں نے جو کچھ کہا اس کی بنیاد پر ایگزٹ پول میں نمبر دکھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی سے قبل بہار میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اپوزیشن جماعتوں میں خوف کا ماحول پیدا کرنے کے لیے گنتی سے پہلے شہروں میں فلیگ مارچ کیا جارہا ہے۔

جہیز کے لالچیوں نے شادی شدہ کا کیا قتل

ویشالی: ویشالی ضلع کے مہوا تھانہ علاقے کی بھدواس پنچایت میں ایک نوبیاہتا خاتون کا مبینہ طور پر قتل کر دیا گیا۔ الزام ہے کہ اس کی لاش بھی غائب کردی گئی ہے۔ مقتول کے والد نے اپنی بیٹی کے سسرال والوں پر قتل اور پردہ پوشی کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کردی۔ رحیم پور بیٹھیا کے رہائشی راجیشور سنگھ نے پولیس کو دی گئی اپنی درخواست میں بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی انجلی کماری کی شادی علی پور بھدواس کے رہائشی رمیش رائے سے 12 نومبر 2024 کو کی تھی۔ شادی ہندو رسم ورواج کے مطابق کی گئی۔ راجیشور سنگھ کے مطابق اس نے تقریباً پانچ لاکھ روپے کا سامان دیا تھا جس میں ایک بستر، فریج، واشنگ مشین، زیورات اور ایک لاکھ روپے نقد تھے۔ اس کا الزام ہے کہ شادی کے بعد سے اس کا داماد رمیش رائے اور دیگر سسرال والے انجلی سے مسلسل جہیز کا مطالبہ کررہے تھے۔ انہوں نے انجلی کو تشدد کا نشانہ بنایا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ باپ نے الزام لگایا ہے کہ اس کے داماد، رمیش رائے، اس کے سسر، اپیندر رائے، اوپیندر کے والد، اجے رائے، اور اوپیندر کی بیوی، سمن کماری (تمام ساکن علی پور بھدواس، مہوا، ویشالی) نے انجلی کو قتل کرنے اور اس کی لاش کو ٹھکانے لگانے کی سازش کی۔ راجیشور سنگھ نے بتایا کہ اسے 13 نومبر 2025 کی صبح تقریباً 6 بجے اس واقعہ کی اطلاع ملی۔ جب وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ علی پور بھدواس پہنچا تو اس نے سسرال کے گھر کو تالا لگا ہوا پایا اور تمام ممبران فرار تھے۔ اس نے آس پاس کے لوگوں سے بھی پوچھ گچھ کی لیکن کوئی اطلاع نہیں ملی۔ یہ واقعہ 12 نومبر 2025 کی رات کا بتایا جاتا ہے۔ راجیشور سنگھ نے پولیس سے ملزم کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔ مہوا پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجیش رنجن نے بتایا کہ انہیں درخواست موصول ہوئی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

حفظ الاسلام صدیقی غریبوں کے بہی خواہ اور سچے ہمدرد تھے: شاہد رضا/مولانا امجدی

سیتامڑھی (پریس ریلیز) موت سے کسی کو انکار نہیں ہے ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے اللہ تبارک وتعالی کے اسی ارشاد کے مطابق آج خلیق وملنسار اور تواضع کے پیکر سماجی خدمات گار حفظ الاسلام صدیقی سابق مکھیا گرام پنچایت پوکھریرا کا انتقال پرملال ہوگیا ان کے انتقال پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شاہد رضا پرنسپل اوراہ ای ہاہ ای اسکول اور مولانا حشمت امجدی پوکھریروی ریاستی جنرل سکریٹری رضا اسلامک مشن آف بہار نے کہا کہ صدیقی صاحب کے انتقال سے میرا ذاتی بہت ہی بڑا نقصان ہوا ان کے جیسا صاف گو اور انصاف پسندی اب نظر نہیں آرہا ہے انھوں نے مشترکہ طور پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ صدیقی صاحب اپنے خوش اخلاقی کی وجہ سے پوکھریرا کے گردونواح میں ایک امتیازی شان رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کا شمار شرفاء کی جماعت میں ہوتی تھی آپ غریبوں کے بہی خواہ اور سچے ہمدرد بھی تھے آپ کی سیاسی وسماجی کارناموں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب آپ جیسا انسان کا مستقبل قریب میں ملنا ممکن نہیں انجینئر محمد افضل رضا اور اکرم رضا کلرک شعبہ پشوپالن مظفرپور نے کہا کہ جیسے ہی صدیقی صاحب کے سانحہ ارتحال کی خبر ملی سکتے میں آگیا۔

ٹرین سے شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

سیوان: آر پی ایف نے ٹرین میں تلاشی لی اور شراب کے ساتھ اسمگلر کو گرفتار کیا۔ اسے پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔ اس سلسلے میں، آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ جمعرات کو، وارانسی کے سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر کی ہدایت کے مطابق، ٹرین ایسکارٹ کمپنی، گورکھپور ایسٹ، اور ٹاسک ٹیم، ریلوے پروٹیکشن فورس پوسٹ، سیوان، ٹرین نمبر 14618 کے جنرل کوچ میں مجرمانہ سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ دوران تفتیش شراب اسمگلر کے پاس سے ٹرالی بیگ اور دو بیگز میں غیر ملکی شراب کی 292 بوتلیں برآمد ہوئیں۔

گنتی سی سی ٹی وی کے نگرانی کے تحت ہوگی، جانچ کے سخت انتظام

سیتامڑھی (اے این بی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-سہ-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے سیتامڑھی، اور امیت رنجن، پولیس سپرنٹنڈنٹ، سیتامڑھی کی مشترکہ صدارت میں، گوسائی پور ایس آئی ٹی کالج کے احاطہ میں اسمبلی الیکشن کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے تعینات مجسٹریٹس اور پولیس افسران کے لیے ایک بریفنگ کا انعقاد کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ گنتی 14 نومبر 2025 کو صبح 8:00 بجے ایس آئی ٹی میں واقع گنتی مرکز میں شروع ہوگی۔ انہوں نے وہاں موجود افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنتی جمہوری عمل میں ایک اہم مرحلہ ہے۔ لہٰذا ہر مجسٹریٹ، پولیس آفیسر اور تعینات اہلکار اپنے فرائض پوری دیانتداری، شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گنتی سی سی ٹی وی نگرانی کے تحت کی جائے گی، اور گنتی کے ایجنٹوں کو مکمل جانچ پڑتال کے بعد ہی داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ گنتی کے عمل اور ٹریفک کی روانی کے لیے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اپنی ہدایت میں انہوں نے کہا کہ تمام مجسٹریٹس اپنے دائرہ اختیار کے داخلی دروازوں پر پاس ہولڈرز کی مکمل چیکنگ کریں اور بغیر کسی درست پاس کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کاؤنٹنگ ہال میں داخل ہونے سے پہلے تمام اہلکاروں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی جائے گی اور الیکٹرانک آلات اور بیگز کی لازمی طور پر تلاشی لی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گنتی کے عمل کے دوران جو بھی افواہیں پھیلاتا یا بے ضابطگی میں ملوث پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اپنے خطاب میں کہا کہ گنتی کے دن تین درجے کی حفاظتی نظام کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پاس چیکنگ اور انٹری کنٹرول کے لیے پہلے سیکیورٹی زون کی حفاظت پولیس فورس کرے گی۔

بہار اسمبلی انتخابات: سخت مقابلہ کے درمیان مہاگٹھ بندھن کو اکثریت ملنے کے آثار، لیکن ووٹ شماری میں گڑبڑی کا اندیشہ بھی لاحق!

عتیق الرحمٰن

’بہار اسمبلی انتخابات 2025‘ میں 2 مرحلوں کے دوران 243 سیٹوں کے لیے مجموعی طور پر تشدد سے پاک اور پُرامن ماحول میں پولنگ مکمل ہوگئی۔ دونوں مرحلوں میں مجموعی طور پر 67.13 فیصد ووٹنگ ہوئی، جس نے سابقہ 73 سالوں کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ 62.98 فیصد مرد ووٹرس نے اور 71.78 فیصد خاتون ووٹرس نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ یعنی ووٹنگ کے تناسب میں مرد کے مقابلے تقریباً 9 فیصد زیادہ خواتین نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں 57.29 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی۔ اس طرح 5 سال بعد ووٹنگ تناسب میں 9.62 فیصد کا غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔

ووٹنگ کا عمل ختم ہونے کے بعد مختلف قسم کے ایگزٹ پول سروے اور قیاس ا?رائیاں ومباحث کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ساری نگاہیں جمعہ، یعنی 14 نومبر کو ہونے والی ووٹ شماری پر مرکوز ہے۔ ووٹ شماری کے لئے الیکشن کمیشن نے انتہائی سخت اور غیر معمولی انتظامات مکمل کر لیے جانے کا دعویٰ کیا ہے، اور یہ بھی کہا ہے کہ سبھی اسٹرانگ روم کی سخت نگرانی کی جارہی ہے۔ پٹنہ سمیت ریاست بھر میں 46 مراکز پر جمعہ کی صبح ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔ ووٹ شماری کے لیے مقرر اہلکاروں کو 3 مرحلوں میں خصوصی طور پر تربیت بھی دی جا چکی ہے۔ بہار کے چیف الیکشن افسر ونود سنگھ گنجیال نے کہا ہے کہ سبھی اسٹرانگ روم کو 3 سطح کے سیکورٹی گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی سے مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ انہوں نے خود پٹنہ سمیت کئی مقامات پر اسٹرانگ روم کا معائنہ کیا ہے اور تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ انتخابی نتائج کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر جاری بحث وقیاس ا?رائیوں کے درمیان ایک اہم حقیقت قابل غور ہے کہ ووٹوں کی گنتی اور انتخابی نتائج میں بڑے پیمانے پر گڑبڑی کے اندیشے عام ووٹروں کے ذریعہ بھی ظاہر کیے جارہے ہیں۔ اس سے متعلق شکایتیں مختلف سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ بھی الیکشن کمیشن سے کی جارہی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بی جے پی حکومت والی ریاستوں سے پولیس دستہ کی 208 کمپنیاں بہار کے انتخابی امور میں لگائی گئی ہیں۔ 243 رکنی بہار اسمبلی کے انتخاب میں تعینات 68 فیصد مشاہدین بی جے پی حکومت والی ریاستوں سے ہی ہیں۔ پہلی بار یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بی جے پی حکومت والی ریاستوں سے پولیس دستے منگوائے گئے، جبکہ پڑوسی ریاستوں جھارکھنڈ اور مغربی بنگال سے پولیس دستے نہیں منگوائے گئے، نہ ہی اپوزیشن کی حکومت والی دوسری ریاستوں پنجاب و کرناٹک، تمل ناڈو اور تریپورہ سے پولیس دستے منگوائے گئے ہیں۔ ان سبھی حقائق پر ریاستوں کے دانشوروں کے ذریعہ بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں اور ووٹوں کی گنتی اور انتخابی نتائج میں بڑے پیمانے پر افسران کے ذریعہ گڑبڑی کیے جانے کے اندیشے ظاہر کیے جارہے ہیں۔

ان سب کے باوجود اسمبلی انتخابات میں برسر اقتدار این ڈی اے اور حزب مخالف مہاگٹھ بندھن کے مابین سیدھی اور کانٹے کی ٹکر ہے۔ 100 سے زائد اسمبلی حلقوں میں بہت معمولی ووٹوں کے فرق سے امیدواروں کی جیت اور ہار کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔ انتخابی مقابلے کو سہ رخی بنانے کی کوششوں میں سرگرم جن سوراج پارٹی اور اے ا?ئی ایم ا?ئی ایم کو عوام کی اکثریت نے مسترد کردیا ہے۔ یہ دونوں پارٹیاں مجموعی طور پر بے اثر ہی ثابت ہوتی نظرا? رہی ہیں۔ سب سے زیادہ ووٹنگ (78.96 فیصد) والے کٹیہار ضلع میں مسلمانوں اور یادو سمیت مختلف پسماندہ و انتہائی پسماندہ ذات کے ووٹرس کی اکثریت نے متحد ہوکر مہاگٹھ بندھن کے حق میں ووٹ دیے ہیں۔ اس سلسلے میں کٹیہار باشندہ ڈاکٹر وقار احمد کا کہنا ہے کہ ”پورے کٹیہار ضلع میں مسلمانوں نے اے ا?ئی ایم ا?ئی ایم اور جن سوراج کو مسترد کرتے ہوئے مہاگٹھ بندھن کی حمایت میں جم کر ووٹ دیے ہیں۔ پورے ضلع میں مہاگٹھ بندھن کا پرچم لہرائے گا۔“ انہوں نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ ووٹرس نے تو اپنے جذبات کا اظہار ایمانداری سے کیا ہے، لیکن ووٹ شماری کے عمل میں گڑبڑی کے اندیشے سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

78.15 فیصد ووٹنگ کے ساتھ ریاست میں دوسرے نمبر پر رہے کشن گنج ضلع میں بھی مہاگٹھ بندھن کے حق میں یکطرفہ لہر کے دعوے مقامی ووٹرس کے ذریعہ کیے جا رہے ہیں۔ کشن گنج شہر کے پالی چوک باشندہ قیصر عالم عرف نکی کا کہنا ہے کہ ان لوگوں نے اپنے اہل خانہ اور رشتہ داروں کے ساتھ کانگریس امیدوار قمرالہدیٰ کی حمایت میں ووٹ ڈالے ہیں اور پورے اسمبلی حلقہ کے 70 فیصد سے زائد ووٹرس نے ان کی کھل کر حمایت کی ہے۔ اس لیے ایک بڑی اکثریت سے کانگریس امیدوار کی کامیابی یقینی ہے۔ ضلع کی دوسری سیٹوں کوچہ دھامن، بہادر گنج، ٹھاکر گنج اور دیگر سیٹوں پر بھی مہاگٹھ بندھن امیدواروں کی جیت یقینی ہے۔ کشن گنج پلائی ووڈ فیکٹری کے پروپرائٹر مظہر حسین نے کہا کہ پورے کشن گنج میں مہاگٹھ بندھن کا قبضہ ہوگا، جہاں مسلمانوں نے 2015 کی طرح ایک مرتبہ پھر اے ا?ئی ایم ا?ئی ایم کو خارج کرکے مہاگٹھ بندھن کو اپنی پسند بنایا ہے۔ بھاگلپور اسمبلی حلقہ کے باشندگان مولانا افتخار احمد، پروفیسر سنوج یادو اور پروفیسر سمیر کمار نے دعویٰ کیا کہ ان لوگوں نے ایک ماہ تک مہاگٹھ بندھن حمایت یافتہ کانگریس امیدوار اجیت شرما کی حمایت میں زوردار مہم چلائی، جس میں عوام کی اکثریت کا رجحان مہاگٹھ بندھن کی حمایت میں رہا۔ یعنی اجیت شرما بڑی اکثریت سے کامیاب ہونے جا رہے ہیں۔ کہلگا ؤں حلقہ سے بھی مہاگٹھ بندھن امیدوار کی فتح کے امکانات ڈاکٹر یعقوب اشرفی، مولانا ضیا الحسن، محمد سلیم الدین، محمد ضیاالدین اور محمد حسین نے ظاہر کیے ہیں۔ جہان ا?باد کے گھوسی اسمبلی حلقہ سے بھی مہاگٹھ بندھن کو فتح ملنے کا امکان کائنات فاؤ?نڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر شکیل کاکوی، معروف سماجی کارکنان ہری لال یادو اور سریندر موہن نے ظاہر کیے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا کہ پورے جہان آباد ضلع میں مسلم اور یادو نے پوری طرح متحد ومنظم ہوکر مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیے ہیں۔ پڑوسی ضلع گیا کی بیشتر سیٹوں پر بھی مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کی یکطرفہ حمایت عوام کی اکثریت کے ذریعہ کی گئی۔ اس لیے دونوں ضلع میں مہاگٹھ بندھن کا پرچم لہرائے گا۔ حالانکہ ڈاکٹر شکیل کاکوی اور اعجاز احمد نے ووٹ شماری میں گڑبڑی کا اندیشہ بھی ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں بھی مہاگٹھ بندھن کے حق میں ایسی ہی لہر تھی اور عوام نے مہاگٹھ بندھن کو ہی ووٹ دیا تھا، لیکن ووٹوں کی گنتی اور انتخابی نتائج میں گڑبڑی کرکے کئی حلقوں میں این ڈی اے کو جیت دلا دی گئی۔ مجموعی طور پر مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کی بڑی تعداد میں فتح کے امکانات ظاہر کیے جارہے ہیں۔ چونکہ بیشتر ووٹرس مہاگٹھ بندھن امیدواروں کی حمایت میں ووٹ دینے کے دعوے کر رہے ہیں، اس کی بنیاد پر واضح اشارہ ملتا ہے کہ مہاگٹھ بندھن کو اکثریت ملنے کے پورے ا?ثار ہیں۔ کچھ ووٹرس کا کہنا ہے کہ کیوٹی سے فراز فاطمی، ڈھاکہ سے فیصل رحمان، سمری بختیار پور سے یوسف صلاح الدین، کانٹی سے اسرائیل منصوری، سستی پور سے اخترالاسلام شاہین، سرسنڈ سے ابودوجانہ، نرکٹیا سے ڈاکٹر شمیم احمد، بسفی سے ا?صف احمد، ٹھاکر گنج سے مولانا سعود عالم، امور سے عبدالجلیل مستان، ارریہ سے عابدالرحمٰن، کشن گنج سے قمرالہدیٰ، کدوا سے ڈاکٹر شکیل احمد خان، بہار شریف سے عمیر خان، بلرام پور سے محبوب عالم، کوچہ دھامن سے مجاہد عالم، جوکی ہاٹ سے شاہنواز عالم، بائسی سے عبدالسبحان، رفیع گنج سے غلام شاہد انصاری، جموئی سے شمشاد عالم، سکندرا سے اودے نارائن چودھری، نوکھا سے انیتا دیوی، جھاجھا سے جئے پرکاش نارائن یادو، مدھوبنی سے سمیر کمار مہاسیٹھ، بودھ گیا سے کمار سروجیت، دھمداہا سے سنتوش کشواہا، جہان ا?باد سے راہل شرما، کرتھا سے سودئے یادو، مخدوم پور سے صوبیدار داس، کشن گنج سے قمرالہدیٰ، قصبہ سے محمد عرفان، نرکٹیا گنج سے شاشوت کیدار پانڈے، کٹمبا سے راجیش رام، ریگا سے امت کمار نا، اورنگ ا?باد سے ا?نند شنکر سنگھ، کاراکاٹ سے ارون کشواہا، سکٹا سے ویریندر گپتا، ارول سے مہانند سنگھ، گھوسی سے رام بلی سنگھ یادو، پیرا سے راج منگل پرساد، حیا گھاٹ سے شیام بھارتی، بانکا سے سنجے کمار یادو، ہرلاکھی سے راکیش پانڈے، کیسریا سے ورون وجے، منیر سے بھائی ویریندر اور کٹیہار سے سوربھ اگروال سمیت دونوں مرحلوں کی تمام 243 سیٹوں میں سے تقریباً 120 سیٹوں پر مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کی فتح کے امکانات انتہائی روشن ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام کی ایک بڑی تعداد میں ’ایگزٹ پول‘ (جس میں این ڈی اے کو اکثریت حاصل کرتا ہوا دکھایا گیا ہے) کے نتائج کے خلاف شدید غصہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔

ایگزٹ پول نے اجتماعی طور پر این ڈی اے کو بے تاج بادشاہ بنادیا

آج 14 نومبر ہے اور آج ہی بہار کی قسمت کا فیصلہ ہونے جارہا ہے اور کہا جارہا ہے کہ اس اسمبلی الیکشن کا فیصلہ بہار کی قسمت کو یا تو بدل دے گا یا اس ریاست کی ہیئت ہی بدل جائے گی اگر اس الیکشن میں جے ڈی یو/ بی جے پی کی سنگٹھن نے کامیابی حاصل کرلی۔ ویسے تو منگل کے روز جب 11 نومبر کو دوسرے مرحلے کا الیکشن ختم ہوا تو تمام انتخابی کارروائی ختم ہوتے ہوتے شام کے پونے سات بج گئے اور سات بجے شام ہی سے ایکوٹ پول آنا شروع ہوگئے اور تقریباً ہر چینل نے این ڈی اے کے حق میں دعویٰ کیا، کسی نے این ڈی اے کو 170 سیٹوں پر قابض بتایا تو کسی نے یہ تعداد 209 تک پہنچادی، غرضیکہ ہر چینل نے این ڈی اے کے حق میں بات کی اور 160 سے لیکر 209 تک یہ تعداد بڑھادی جبکہ غالب اکثریت اور حکومت سازی کے لئے محض 120 سیٹوں کی ضرورت ہے اور 243 سیٹوں والے بہار اسمبلی کی سیٹوں پر جس نے بھی 120 سیٹوں پر قبضہ کرلیا، بازی اسی کے ہاتھ رہے گی نیوز 18 نے این ڈی اے کو 140-150، مہاگٹھ بندھن کو 85-95 اور دیگر کو 5-15 سیٹیں مقرر کیں سیٹرائز نے این ڈی اے کو 147-167 مہاگٹھ بندھن کو 70-90 اور دیگر کو 2-6 سیٹیں دلائیں چانکیہ اسٹراٹیجی نے این ڈی اے کو 138-145، مہاگٹھ بندھن کو 100-108 اور دیگر کو 3-5 سے سیٹیں دلائیں جبکہ دینک بھاسکر نے این ڈی اے کو 145-160، مہاگٹھ بندھن کو 73-91 اور دیگر کو 6-10 سیٹیں دلائیں۔ اگرچہ یہ سارے چینلوں نے پورے بہار کا احاطہ کرلیا اور یہ بھی معلوم کرلیا کہ کس کو کیا اور کتنا مل رہا ہے۔ ان چینلوں کی برق رفتاری اور طوفانی دوڑ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ پورے ملک میں اگر کسی نے ترقی کی ہے تو یہ چینل والے ہیں جن کی ترقی کو دیکھ کر امریکہ، روس، جاپان، جرمنی، فرانس اور چین بھی محوحیرت ہے کہ ہندستانی ٹی وی چینل والے کس قدر ترقی کر گئے کہ وہ صرف 15 منٹوں کے اندر اندر پوری ایک ریاست کا تجزیہ کرلیتے ہیں اور انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ کس کو کیا ملے گا، لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ کس کو کیا ملے گا یہ تو نتیجہ سامنے آنے پر پتہ چلے گا لیکن ان چینل والوں نے اپنی لن ترانی کے ذریعہ سبھوں کی بدھی بھرشٹ کرکے رکھ دی ہے اور سوچنے سمجھنے والے سمجھ رہے ہیں کہ یہ ساری کارستانی چیف الیکشن کمیشن کی ہے جس نے بی جے پی کی کامیابی کے لئے اپنی انفرادیت کو ”آن سیل“ رکھ دیا ہے۔ ویسے ٹی وی چینل والوں کے ایگزٹ پول اکثر و بیشتر برعکس سامنے آئے ہیں اور خاص طور پر بہار کا جہاں تک معاملہ ہے وہاں ہر مرتبہ ایکوٹ پول والوں کو نتائج سامنے آنے کے بعد شرمندگی اٹھانی پڑی ہے، ویسے تو یہ دور گودی میڈیا کا ہے اور حکمراں جماعت اپنے گودی میڈیا کے ذریعہ زبردست طریقے سے غلط فہمی پھیلانے میں کامیاب ہوتے ہیں لیکن اس مرتبہ الیکشن سے پہلے جو اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کرائے گئے اس کے نتیجے میں لاکھوں جائز ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کرلئے گئے ہیں بلکہ یہ کہا جائے تو یہ بیجا نہ ہوگا کہ چیف الیکشن کمیشن نے غلط فہمی کو نکتہ انجماد تک پہنچانے کے لئے جو فارم لوگوں میں تقسیم کئے ہیں، اس کے ایک ہی صفحہ میں دو مختلف خانے ہیں اور جو ووٹرس 2002 میں ووٹ دے چکے ہیں انہیں دائیں طرف بھرنا ہے یا بائیں طرف، اس کی پوری معلومات تو اچھے اچھے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ بھی نہیں دے پارہے ہیں اور ایسے میں ملک کے 60 سے 65% لوگ جو گاؤں، دیہاتوں، قصبوں میں رہتے ہیں اور محنت مزدوری کرکے اپنے خاندان کی کفالت کرتے ہیں انہیں کیا معلوم کہ دائیں طرف کا خانہ اپنایا جائے یا بائیں اور یہ لفٹ اور رائٹ کا جو مسئلہ ہے اس مسئلے کو تو جہاندیدہ اور دانشور طبقہ تک سلجھا نہیں سکتا بھلا یہ ناخواندہ لوگ جنہیں صرف دو وقت کی روٹی مل جانے سے سروکار ہے انہیں لفٹ یا رائٹ سے نہ کوئی سروکار ہے اور نہ وہ اس مسئلے پر الجھنا چاہتے ہیں، ان پر چاہے لاکھ ظلم وستم ہو، بڑی ذات اور چھوٹی ذات کا معاملہ ہو لیکن ان کے کان میں صرف یہ آواز چلی جائے کہ فلاں فلاں جگہ پر لنگر تقسیم ہورہا ہے اور وہ وہیں جاکر خود کو قطار میں شامل کردیں گے۔

اس وقت بہار الیکشن کے سلسلے میں ایکوٹ پول والوں کا کردار بھی انتہائی بھونڈا اور بکواس ہے کیونکہ اگر ان کے دعوے کے مطابق این ڈی اے غالب اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتی ہے تو پھر یہ سوچنا پڑے گا کہ یہ فرقہ پرست ہی بالکل صحیح ہیں جو لاکھوں ظلم وستم کریں ہر وہ کام کریں جو انسانیت سے بعید ہو اور جس کی نظر میں انسانیت وہ مظلوم شئے ہے جو سڑکوں پر گداگروں کی طرح سے جھولی پھیلائے اپنی بقاء کی بھیک مانگ رہی ہے اور ظالم، مغرور، خودغرض اور دشمن انسانیت جوان پر ہمیشہ سے راج کرتے آئے ہیں ان کی تخت نشینی مزید پانچ برسوں کے لئے توسیع کردی گئی ہے اور پھر دور جانے کی ضرورت نہیں 2029 کے اگلے الیکشن کے بعد اگر یہی حکمراں رہ گئے تو پھر ملک سے الیکشن کا روایتی اور فرسودہ فارمولہ ہٹ جائے گا اور شہنشاہیت کا دور قدیم ریٹرن ہوجائے گا۔ (خ الف ف)

’وندے ماترم‘ سے متعلق وزیراعظم مودی کا بیان گمراہ کن: جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کئی ریاستوں کے بلاک ایجوکیشن آفیسرس کی جانب سے تمام سرکاری وغیرسرکاری اسکولوں کے طلباوسرپرستوں کو ’وندے ماترم‘ گانے اوراس کی ویڈیو ریکارڈنگ کی ہدایت دیے جانے کو آئینِ ہند کے تحت حاصل مذہبی آزادی کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے اوراسے خطرناک نظیر بتایا ہے۔ مولانا مدنی نے اس سلسلے میں وزیراعظم نریندر مودی کے حالیہ بیان پر، جس میں انہوں نے ’وندے ماترم‘ کے بعض اشعار کے حذف کیے جانے کو تقسیمِ ہند سے جوڑنے کی کوشش کی ہے، کو گمراہ کن اور خلاف حقیقت بتایا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ نظم مکمل طور پر شرکیہ عقائد ونظریات پر مبنی ہے، بالخصوص اس کے باقی 4 اشعار میں وطن کو دُرگا ماتا سے تشبیہ دے کر اس کی عبادت کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، جو کسی بھی مسلمان کے ایمان وعقیدہ کے خلاف ہے۔ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مذہبی آزادی (دفعہ 25) اور اظہارِ رائے کی ا?زادی (دفعہ 19) فراہم کرتا ہے۔ ان دفعات کے تحت کسی بھی شہری کو اس کے مذہبی عقیدے یا ضمیر کے خلاف کسی نعرے، گیت یا نظریے کو اپنانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ معزز سپریم کورٹ کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ کسی بھی شہری کو قومی ترانہ یا کوئی ایسا گیت گانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا جو اس کے مذہبی عقیدے کے خلاف ہو۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ محبت اور عبادت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ مسلمان اس ملک سے کس قدر محبت کرتے ہیں، یہ کسی کو باور کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس ملک کی وحدت وسلامتی کی حفاظت اور آزادی کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں۔ ہمارا یہ موقف ہے کہ حب الوطنی کا تعلق دلوں کی وفاداری اور عمل سے ہے، نعرے بازی سے نہیں۔ مولانا مدنی نے وندے ماترم کے تناظر میں وزیراعظم کے بیان کو بھی خلاف حقیقت قرار دیا اور کہا کہ تاریخی ریکارڈ بالکل واضح ہے کہ 26 اکتوبر 1937ء کو رابندر ناتھ ٹیگور نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک خط میں مشورہ دیا تھا کہ وندے ماترم کی صرف ابتدائی 2 بندوں کو قومی گیت کے طور پر قبول کیا جائے، کیونکہ بقیہ اشعار توحید پرست مذاہب کے عقائد سے متصادم ہیں۔ یہی بنیاد تھی جس پر کانگریس ورکنگ کمیٹی نے 29 اکتوبر 1937ء کو فیصلہ کیا کہ صرف 2 بندوں کو قومی گیت کے طور پر منظور کیا جائے۔ اس لیے آج ٹیگور کے نام کا غلط استعمال کرکے جبراً اس نظم کو مسلط کرنے یا اس کے مکمل گانے کی بات کرنا نہ صرف تاریخی حقائق کے خلاف ہے بلکہ ملکی وحدت کے تصور کی توہین اور گروجی ٹیگور کی تحقیر بھی ہے۔ یہ بھی قابل افسوس ہے کہ وزیراعظم نے اس عمل کو تقسیم ہند سے جوڑا ہے، جب کہ رابندرناتھ ٹیگور کا مشورہ قومی وحدت کے لیے تھا۔ مولانا مدنی نے زور دیا کہ ’وندے ماترم‘ سے متعلق بحث دراصل مذہبی عقائد کے احترام اور آئینی آزادی کے دائرے میں ہونی چاہیے، نہ کہ سیاسی الزام تراشی کے انداز میں۔ جمعیۃ علماء ہند وزیراعظم اور تمام قومی رہنماؤں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ایسے حساس مذہبی وتاریخی معاملات کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال نہ کریں بلکہ ملک میں باہمی احترام، رواداری اور اتحاد کو فروغ دینے کی اپنی آئینی ذمہ داری پر کاربند رہیں۔

بنگال کیلئے مرکز کا سوتیلانہ رویہ چار برسوں سے منریگا فنڈ دبا رکھا، ہٹ دھرمی جاری

خورشید فرازی

شمالی بنگال میں جہاں حال میں موسلا دھار بارش، زمین کھسکنے اور ڈی وی سی کے ذریعہ بغیر اطلاع کے ناقابل تصور مقدار میں پانی چھوڑنے سے جو سیلابی کیفیت پیدا ہوئی اور ہزاروں ہزار کچے مکانات اس بارش، اور سیلاب اور زمین کھسکنے کے واقعات کے دوران لاپتہ ہو گئے جس میں کئی لاکھ افراد بری طرح سے متاثر ہوئے اور ان کے حالات معلوم کرنے اور ان کی ہر طرح سے مدد کرنے کیلئے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی انتہائی نامساعد حالات کے باوجود ان تک پہنچی تھیں اور ضلع ڈی ایم کو سختی سے ہدایت کی تھی کہ بچاؤ اور راحت کاری مہم میں کوئی کمی نہ ہو اور کسی بھی متاثرہ کو شکایت کا موقع نہ ملے۔ وزیراعلیٰ نے کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں ورلڈ چمپین ٹیم کی ریچا گھوش کو استقبالیہ پروگرام اور انعامات واعزازات سے نوازنے کے بعد وہ فورا شمالی بنگال کے دورے پر نکل کھڑی ہوئی تھیں اور انہوں نے وہاں کے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کی ہر تکلیف کا مجھے اچھی طرح سے اندازہ ہے اور میں حتی الامکان کوشش کررہی ہوں کہ آپ لوگوں کے کام آسکوں۔ انہوں نے وہاں ایک مرتبہ پھر سے مرکز کے سوتیلانہ برتاؤ پر مرکز کے خلاف دل کے پھپھولے توڑے اور کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود مرکز نے منریگا کی رقم دبا رکھی ہے جس کی وجہ سے رہ ریاست کے مختلف اضلاع میں مزدوروں کیلئے 100 دنوں کے لازمی کام کاج کا انتظام نہیں کرپارہی ہیں۔ مرکز نے گزشتہ کئی برسوں سے بنگال کو اس کے حق سے محروم کررکھا ہے جبکہ جی ایس ٹی کی رقم ہڑپنے میں وہ آگے آگے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ظالمانہ رویے پر شدید لعنت ملامت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرکز یہ سازش کررہی ہے کہ بنگال کے مزدوروں کو تڑپ تڑپ کر مرتا ہوا دیکھے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی قدرتی آفات نے شمالی بنگال میں جو تباہی مچائی ہے اس کی خبر سب کو ہے لیکن وزیراعظم مودی کو یہ خبر نہیں ہوسکی ہے اس لئے انہوں نے شمالی بنگال کے لئے کوئی بھی مدد نہیں بھیجی۔ آخر وہ ان سب تباہیوں اور بربادیوں کو دیکھ کر بھی خاموش کیوں ہے اس کا اندازہ نہیں ہو پارہا ہے۔ مرکزی حکومت اس انداز میں شمالی بنگال کی حد درجہ بری حالت دیکھنے کے بعد بھی خاموشی سے تماشہ دیکھ رہی ہے جس پر لعنت بھیجنے کا دل کرتا ہے۔ گزشتہ سوموار کی دوپہر کو ممتا بنرجی باگڈوگرا کے راستے شمالی بنگال پہنچیں اور ایک پبلک سروس ڈیلیوری پروگرام اترکنیا میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے پوری سنجیدگی کے ساتھ وہاں کی تباہ کاریوں کا جائزہ لیا اور لوگوں کی ایک بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت آخر اس قدر ڈھیٹ کیوں ہے اور اسے بنگال کے مزدوروں کا رقم دبا کر کیا ملے گا۔ انہوں نے کہا لوگوں کو اس کا اندازہ لگانا چاہئے کہ گزشتہ چار برسوں سے مرکز نے فنڈ روک رکھا ہے اور اس وقت وہ سپریم کورٹ کی توہین کرنے پر اتر آئی ہے جب سپریم کورٹ نے مرکز کو حکم دیا تھا کہ وہ فی الفور بنگال کے فنڈ کو جاری کرے لیکن مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اڑا دیا۔ شاید مرکز کو یہ احساس ہو کہ جج، وکیل اور عدالتی افسران سب کے سب اس کے حکم کو ماننے پر مجبور ہیں لہٰذا وہ کیوں سپریم کورٹ کی فکر کرے اور اگر سپریم کورٹ کو احساس شرمندگی ہے کہ مرکز نے حکم عدولی کی ہے اور اس کے حکم کو قصداً ماننے سے انکار کردیا ہے تو کیا یہ ممکن ہے مرکزی حکومت کے سربراہ کو بھی اس کا احساس ہو کہ جو کچھ بھی ہوا وہ غلط ہوا ہے تو کیا وہ اپنی غلطیوں کا اعتراف کرے گا۔ اس وقت چار برسوں سے مرکز نے جو منریگا فنڈز کو روک رکھا ہے اور سپریم کورٹ کے آرڈر کے باوجود اس نے حکم کی تعمیل سے انحراف کیا ہے تو کیا سپریم کورٹ کے کسی جج کو اس کی توفیق ہوگی کہ وہ مرکزی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کی حکم جاری کرے اور کیا مرکزی حکومت اس حکم کو ماننے پر مجبور ہوگی یہ ایک ایسا ٹیڑھا سوال ہے جس کا جواب ملنا مشکل ہے۔

قرآن کا پیغام۔ انسانوں کے نام

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

قرآن کریم اللہ رب العزت کی آخری کتاب ہے، جسے اللہ رب العزت نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اتارا ہے، یہ کتاب اللہ ہی نہیں کلام اللہ بھی ہے، اس میں درج احکام وہدایات رہتی دنیا تک کے لیے ہیں، اس لیے اللہ رب العزت نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے، جس کی وجہ سے اس میں کسی قسم کی تبدیلی الٹ پھیر، حذف واضافہ کی قطعاً گنجائش نہیں ہے، یہ کتاب صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، تمام انسانوں کے لیے ہے، جس طرح اللہ رب العزت ساری کائنات کا رب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے انسانوں کے رسول ہیں، اسی طرح قرآن کریم کے احکام وہدایات بنی نوع انسانوں کے لیے عام ہیں، جن لوگوں نے احکام وہدایات کو مان لیا وہ امت اجابت یعنی قبول کر لینے والے ہیں اور جنہوں نے اب تک نہیں مانا ہے، ان کی حیثیت امت دعوت یعنی ان تک اللہ کا پیغام ان لوگوں کے ذریعہ جنہوں نے مان لیا، پہونچانا ہے، اس امت کو خیر امت اس لیے کہا گیا کہ یہ لوگوں کو بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کا کام کرتی ہے اور اللہ پر ایمان رکھ کر کرتی ہے، اس لیے ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اس کام کو پوری مستعدی اور دل جمعی کے ساتھ کریں۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ ہم اللہ کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک نہ کریں، قرآن کی اصطلاح میں اسے شرک کہتے ہیں، یہ اللہ پر بہتان ہونے کی وجہ سے بڑا ظلم ہے، اللہ ہر گناہ کے معاف کرنے پر قادر ہے، جس میں کوئی شبہ نہیں لیکن اس نے خود ہی قرآن میں اعلان کر دیا ہے کہ ہم اس گناہ کو معاف نہیں کریں۔ گے، اس لیے ہر حال میں اس سے بچنا چاہیے، قرآن کریم اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جو اسماء حسنیٰ اللہ کے اچھے اچھے نام آتے ہیں، ان تمام کو اللہ کے ساتھ ہی خاص رکھنا چاہیے، سوائے ان صفاتی ناموں کے جن کا ذکر اللہ نے خود ہی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا ہے، جیسے عزیز، رؤف، رحیم، ان کو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک محدود کر دینا چاہیے۔ اللہ کے بعد قرآن کریم میں جس بات پر زور دیا گیا ہے وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول اور خاتم النبیین ماننا ہے، یہ ایمان کا بنیادی حصہ اور ہمارے اسلامی کلمہ کی اساس ہے، اس لیے اس کو سختی سے اپنے عقیدہ کا جز بنانا اور اس پر قائم رہنا، انتہائی ضروری ہے، اس یقین میں کمی اور علم صحیح کے نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں میں ہی کئی مرتد ہو رہے ہیں، نئے نئے فتنے پیدا ہو رہے ہیں، قادیانیت اور شکیلیت اس فتنے کی مختلف کڑیاں ہیں، ان ایمان فروشوں سے ہوشیار رہنا چاہیے اللہ ورسول کے بعد آسمانی کتابوں، فرشتوں، رسولوں، انبیاء، قیامت کے دن اور تقدیر پر بھی ایمان رکھنا ضروری ہے، اس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا ہے، قرآن کا پیغام یہ بھی ہے کہ اللہ کے حقوق کی ادائیگی میں کمی نہ جائے، نماز کا اہتمام کیا جائے، زکوۃ دیا جائے، روزے رکھے جائیں اور حج پر جانے کی استطاعت ہو تو اس کی ادائیگی بھی زندگی میں ایک بار کی جائے اللہ نبی صلی الہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے اس کا اہتمام کرنا چاہیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا جائے اور اسے صرف نماز کے قعدہ اخیرہ اور میلاد شریف تک محدود نہ رکھا جائے۔ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حق کا خیال رکھا جائے، ترکہ میں لڑکیوں کو حصہ دیا جائے، ان کا حق نہ مارا جائے، اگر کسی نے حق نہیں دیا تو اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور جہنم کی بھیانک آگ اس کی منتظر ہے، بیوی کا مہر ادا کیا جائے، اسے ادھار اور قرض نہ رکھا جائے، اگر کسی نے ایسا کیا اور بیوی نے معاف نہیں کیا، تو اس کے ترکہ سے ادا کیا جائے اور جب تک یہ ادائیگی نہیں ہوتی عذاب دین یعنی قرض کا عذاب مرنے والے پر مسلط رہے گا، والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے، انہیں جھڑ کنا تو دور کی بات ہے، اف تک نہ کہا جائے، ان کو ضرورت ہو تو ان کا سہارا بنا جائے، شفقت ومحبت کے جذبے سے ان کے لیے اپنے کاندھے جھکاؤ اور یہ سب کرنے کے بعد ان کے لیے دعا بھی کرو کہ اے اللہ! جس طرح بچپن میں رحمت وشفقت کے ساتھ انہوں نے پرورش کی، اس لیے تو بھی ان پر رحم فرما۔ بیویاں اللہ کی خاص نعمت کے طور پر تمہیں دی گئی ہیں، ان کا خیال رکھا جائے، مرد وعورت دونوں ایک دوسرے کے لباس ہیں اور جس طرح لباس جسم کو ڈھانکتا ہے، تم لوگ بھی ایک دوسرے کے جسمانی اور اخلاقی عیوب کو چھپانے اور ختم کرنے کا سبب بن جاؤ، ان کو زدوکوب نہ کرو، ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے، مرد کو یک گونہ فضیلت اس لیے دی گئی ہے کہ اس کے ذمہ اہل وعیال کا نفقہ ہے، عورت فطری اور صنفی اعتبار سے کمزور واقع ہوتی ہے، اس لیے بیویوں کا نگراں اور ظاہری محافظ شوہر کو بنایا گیا، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ داروغہ کی طرح بیویوں پر مسلط رہے، اس رشتہ کو اللہ رب العزت نے اپنی نشانیوں میں سے ایک قرار دیا ہے، تا کہ اس کی قربت سے سکون محسوس ہو اور آپس میں محبت اور رحمت کا سبب بنے، اس پیغام کا خلاصہ یہ ہے کہ گھر ٹنشن فری زون ہونا چاہیے، دن بھر کا تھکا ماندہ شوہر جب گھر پہونچے تو اسے لگے کہ ہم ایک پر سکون ماحول میں آگیے ہیں۔ قرآن کریم کی سماجی تعلیمات اور لوگوں کے لیے پیغامات کا خلاصہ یہ ہے کہ گھروں میں سلام کر کے داخل ہوا جائے، مرد وعورت اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، شرم گاہ کی حفاظت کریں، عورتیں زیب وزینت کی نمائش نہ کریں، اپنے کو گھر سے نکلتے وقت باحجاب اور پردہ میں نکلا کریں، بعض حالات میں جب مشترکہ خاندان گھر میں ایک ساتھ رہتا ہو تو حجاب، پردہ وغیرہ کا خیال رکھیں، آوازیں نیچی رکھی جائیں، لوگوں سے بات چیت میں نرم لہجہ اختیار کیا جائے کیوں کہ اپنے وقت کے سب سے اچھے انسان حضرت موسیٰ وہارون علیہا السلام کو اپنے وقت کے سب سے بڑے انسان کو بھیجتے وقت نرمی سے بات کرنے کی اللہ نے ہدایت دی، وعدہ خلافی نہ کی جائے، ناپ تول میں کمی نہ کی جائے، غریبوں اور یتامیٰ کا مال ناحق نہ کھایا جائے، ذات برادری کی بنیاد پر تفریق نہ کی جائے، یہ برتری نہیں محض پہچان کے لیے ہیں، جھوٹ نہ بولا جائے، ایک دوسرے پر لعن طعن سے پرہیز کریں، غیبت نہ کریں، کسی کی ٹوہ میں نہ پڑیں، حمل میں یا ولادت کے بعد لڑکے لڑکیوں کو جان سے نہ ماریں، اللہ تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور آنے والے لڑکے لڑکیوں کے رزق کی ذمہ داری بھی اللہ نے لے رکھی ہے۔ اللہ رب العزت کا حکم ہے کہ امانتیں اہل کے حوالہ کی جائیں اور لوگوں کے ساتھ انصاف کیا جائے، احسان کا رویہ اختیار کیا جائے، قرابت داروں کو ان کا حق دیا جائے، فحش اور منکرات سے بچا جائے، انصاف کے دامن کو نہ چھوڑا جائے، گواہیاں نہ چھپائی جائیں، خواہ وہ اپنے والدین اور اعزو اقرباء کے خلاف ہی کیوں نہ ہو، کسی قوم کی دشمنی ناانصافی پر نہ ابھارے، ہر حال میں عدل کرو، یہ عمل تقویٰ سے قریب ہے، یتامیٰ کے مال کو خرد برد نہ کریں، ناپ تول میں کسی مرحلہ میں کمی بیشی نہ کریں، زمین پر اکڑ کر نہ چلیں، کیوں کہ اس عمل سے نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ ہی آسمان کی بلندیوں تک پہونچ سکتا ہے، زندگی عبادالرحمن بن کر گزارنی ہے اور ان کی پہچان یہ ہے کہ وہ زمین پر چلنے میں نرم روی اختیار کرتے ہیں، جاہلوں کے تخاطب کو سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں، راتوں کو سجدے اور قیام میں گزارتے ہیں، وہ اللہ سے جہنم کے عذاب کو دور کرنے کی دعائیں کرتے ہیں، وہ فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ ہی بخالت کرتے ہیں، نہ تو وہ ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں۔ آخرت کے حوالہ سے قرآن کا پیغام یہ ہے کہ قیامت آنے والی ہے، اس دن ہر آدمی اپنے بھلے برے کاموں کو دیکھ لے گا، اچھے اور برے اعمال کے اعتبار سے داہنے اور بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیئے جائیں گے، جن کے داہنے ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا وہ جنت میں جائیں گے اور جن کو بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا وہ جہنمی ہوں گے، ان سے پوچھا جائے گا کہ کس جرم کی پاداش میں تم جہنم تک پہونچے، وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور روز جزا کا انکار کرتے تھے، جن اعمال کا اللہ نے ذکر کیا ہے، اس میں ایک کا تعلق حقوق اللہ، دوسرے کا حقوق العباد اور تیسرے کا ایمانیات سے ہے، کہنے کو یہ چند جملے ہیں، لیکن اس میں پوری شریعت اور پورا دین سمایا ہوا ہے۔ اس لیے اگر جنت میں جانے کی خواہش ہے تو پورے دین پر عمل کیا کیجئے، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جایئے، شیطان اور خواہشات کی پیروی سے باز آئے، کیوں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

رابطہ: 9304919720

سورۃ الحشر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

قرآن مجید کی 59 ویں سورت "الحشر" میں 24 آیات کریمہ اور 3 رکوع آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سورۃ الحشر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ یہ غزوۂ بنی نضیر کے بارے میں نازل ہوئی، جس طرح سورۃ انفال غزوۂ بدر کے بارے میں نازل ہوئی۔ (بخاری ومسلم)

صحیح روایات کے مطابق یہ غزوہ (بنی نضیر) ماہ ربیع الاول 4ھ میں واقع ہوا۔ اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس سورۃ کا زمانہ نزول ہجرت کے چار سال بعد کا ہے۔

اس سورۃ کا نام اس کی دوسری آیت کریمہ کے فقرے "لِاَوَّلِ الْحَشْرِ" سے ماخوذ ہے۔

محترم قارئین کرام!

متذکرہ بالا سورت کا مطالعہ کرنے سے قبل تاریخی حیثیت سے بھی اس پر ہماری نظر ہونی چاہئے تاکہ اس سورت کے مفاہیم کھل کر سامنے آئیں۔

پہلی صدی عیسوی کے ساتویں دہے (س 70ء) میں رومیوں نے فلسطین میں یہودیوں کا قتل عام کیا اور پھر اس کے باسٹھ سال بعد 132ء میں اس سرزمین (فلسطین) سے بالکل نکال باہر کر دیا گیا۔ اس کے بعد ان یہود نے فلسطین کے جنوب میں اس کے متصل علاقہ حجاز میں پناہ گزین ہوئے، یہاں آکر اُنھوں نے جہاں جہاں پانی کی وافر مقدار دیکھی اور انھیں جہاں بھی ہرا بھرا نظر آیا وہاں پر اپنا ٹھکانہ بنالیا۔ پھر رفتہ رفتہ اپنی جوڑ توڑ کی مکروہ حکمت عملی اور سودی کاروبار کے ذریعہ اس پر قبضہ جمالیا اور اسی دور میں عرب کے دیگر علاقہ مثلاً ایلہ، مقنا، تبوک، تیماء، وادی القری، فدک اور خیبر پر ان کا تسلط قائم ہوا۔ علاوہ ازیں بشمول بنی قریظہ بنی نضیر اور بنی قینقاع کچھ اور بھی قبیلے اس دور میں یثرب میں آکر اس پر قابض ہوگئے۔ یثرب میں آباد ہونے والے قبیلوں میں دو قبیلے بنی قریظہ اور بنی نضیر اس حیثیت سے ممتاز تھے کہ یہ کاہنوں کے طبقے میں سے تھے۔ علاوہ اس کے انہیں یہودیوں میں بلند نسب مانا جاتا تھا۔ اس طرح یہ لوگ اپنی ملت میں مذہبی حیثیت سے ریاست (سرداری) حاصل کر چکے۔ ان لوگوں کے مدینہ آکر آباد ہونے سے قبل پہلے ہی سے کچھ عرب کے دوسرے قبائل یہاں بسے ہوئے تھے، ان لوگوں کو یہودیوں نے اپنی آمد کے بعد دبالیا اس طرح یہ عملاً اس سرسبز وشاداب مقام (مدینہ) کے مالک بن بیٹھے۔ اس کے تین سو سال بعد اوس وخزرج، یثرب (مدینہ کا گزشتہ نام) میں آباد ہوئے اور کچھ مدت گزرنے کے بعد مذکورہ عرب قبیلوں نے یہودیوں کا زور توڑ ڈالا اور پوری طرح سے غالب آگئے۔ یہودیوں نے اگرچہکہ تہذیب وتمدن میں لباس و زبان میں، عربیت کا رنگ اختیار کر چکے لیکن اپنی اسرائیلیت کا شدید تعصب اور نسلی غرور وناز اِن کے اندر پایا جاتا تھا حالانکہ وہ عربوں کے درمیان شادی بیاہ کے تک تعلقات قائم کر چکے تھے مگر اپنی یہودی عصبیت برقرار رکھی۔ ان کے فخر و گھمنڈ کا یہ حال تھا کہ اہل عرب کو وہ اُمی کہتے تھے۔ ان کا یہ باطل عقیدہ تھا کہ وہ ان اُمیوں کو انسانی حقوق کے مستحق بھی نہیں سمجھتے تھے، جس طرح کا استحقاق وہ اپنے لئے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک غیر اسرائیلیوں کا مال ناجائز طور پر کھا جانا حلال تھا۔ معاشی لحاظ سے دیکھا جائے تو عرب قبائیل کے بہ نسبت ان کی حالت مستحکم تھی۔ فنون کے بھی وہ ماہر تھے، باہر کی دنیا سے ان کے کاروباری تعلقات بھی تھے۔ یہ اپنے کاروبار میں اپنا نفع بہت زیادہ رکھتے تھے ان کا سب سے بڑا دھندہ سود خوری تھا۔ گرد وپیش کی عرب آبادیاں ان کے اس سودی دلدل میں پھنس چکے تھے، جس کے نتیجہ کے طور پر عرب کے اندر عام طور پر ان یہود سے گہری نفرت پائی جاتی تھی۔ اپنے مفادات کے پیش نظر یہود کسی عرب قبیلے سے تناؤ کی کیفیت پیدا ہونے نہیں دیتے تھے، بلکہ ان کا ہر قبیلہ عرب کے کسی نہ کسی طاقتور قبیلے سے ایک طرح سے حلیفانہ تعلقات بھی قائم کر چکا تھا۔ یہودیوں کے جو دو ممتاز قبیلے تھے بنی قریظہ، بنی نضیر یہ عرب کے قبیلہ "اوس" کے حلیف تھے اور بنی قَینُقاع، "خزرج" کے حلیف بن کر رہے تھے۔ یہ بات بھی ہمارے پیش نظر رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لانے کے تھوڑے عرصہ قبل ہی، "اوس" و "خزرج" کے درمیان بُعاث کے مقام پر جو خوریز لڑائی ہوئی (یہ یہودی قبیلے) اپنے اپنے حلیفوں کے ساتھ مل کر ایک دوسرے سے برسر پیکار، نبرد آزما ہوے۔ ان حالات میں مدینہ میں اسلام کی دعوت آ پہنچتی ہے... آخرکار جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لاتے ہیں اور اس کے بعد یہاں ایک اسلامی ریاست وجود میں آتی ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک قیادت میں ریاست وجود میں آئی تو آپؐ نے سب سے پہلے جو کام کیا وہ یہ تھا کہ......(1) اوس وخزرج اور مہاجرین (جو آپ پر ایمان لانے والے) مسلمانوں کو ملا کر ایک برادری بنائی، دوسرا اہم کام یہ فرمایا کہ جو اسلامی معاشرہ وجود میں آچکا تھا اسے اور یہودیوں کے درمیان ایک واضح معاہدہ طے کیا جس میں اس امر کی ضمانت دی گئی تھی کہ "کوئی کسی کے حقوق پر دست درازی نہ کرے گا اور بیرونی دشمنوں کے مقابلہ میں یہ سب متحدہ دفاع کریں گے" اس طرح اس معاہدہ میں کئی اور فقرے شامل ہیں جو انتہائی اہمیت کے حامل معلوم ہوتے ہیں؛ جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہود اور مسلمانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں کن امور کی پابندی قبول کی تھی: یہاں پر صرف چند فقروں کو نقل کیا جاتا ہے۔ "یہ کہ یہودی اپنا خرچ اٹھائیں گے، اور مسلمان اپنا خرچ، اور یہ کہ اس معاہدے کے شرکاء حملہ آور کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کے پابند ہوں گے۔ اور یہ کہ وہ خلوص کے ساتھ ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں گے اور ان کے درمیان نیکی وحق رسانی کا تعلق ہوگا نہ کہ گناہ وزیادتی کا، اور یہ کہ کوئی اپنے حلیف کے ساتھ زیادتی نہیں کرے گا، اور یہ کہ مظلوم کی حمایت کی جائے گی، اور یہ کہ جب تک جنگ رہے، یہودی مسلمانوں کے ساتھ مل کر مصارف اٹھائیں گے، اور یہ کہ اس معاہدے کے شرکاء پر یثرب میں کسی نوعیت کا فتنہ وفساد کرنا حرام ہے، اور یہ کہ اس معاہدے کے شرکاء کے درمیان اگر کوئی ایسا قضیہ یا اختلاف رونما ہو جس سے فساد کا خطرہ ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے قانون کے مطابق محمد رسول اللہ کریں گے،........ اور یہ کہ قریش اور اس کے حامیوں کو پناہ نہیں دی جائے گی اور یہ کہ یثرب پر جو بھی حملہ آور ہو اس کے مقابلے میں شرکاء معاہدہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے ...... ہر فریق اپنی جانب کے علاقے کی مدافعت کا ذمہ دار ہوگا۔ (حوالہ ابن ہشام، جلد 2 صفحہ 147 تا 150؛ اقتباسات، بحوالہ تفہیم القرآن ج پنجم صفحہ 370 تا 378) یہ معاہدہ قطعی اور واضح شرائط پر مبنی تھا اور اس کی ہر شرط یہودیوں نے خود قبول کی تھیں۔ مگر یہود اس معاہدہ پر قائم نہ رہ سکے اور بہت جلد اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف معاندانہ طرز عمل کا اظہار شروع کر دیا اور یہ کیفیت روز بروز بڑھتی چلی گئی، صاف الفاظ میں کہا جائے تو ان یہودیوں نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو اپنا قومی مشن بنالیا تھا اسکی وجہ...؟ مولانا مودودی علیہ الرحمۃ نے جو تحریر فرمایا ہے اسے مختصر طور پر نقل کیا جاتا ہے " لکھتے ہیں کہ اس کے بڑے بڑے وجوہ ۳ تین تھے: "ایک یہ کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو محض ایک رئیس قوم دیکھنا چاہتے تھے جو انکے ساتھ بس ایک سیاسی معاہدہ کر کے رہ جاے اور صرف اپنے گروہ کی دنیوی مفاد سے سروکار رکھے۔ مگر انہوں نے دیکھا کہ آپ تو اللہ اور آخرت اور رسالت اور کتاب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے ہیں...... "دوسرے یہ کہ اوس وخزرج اور مہاجرین کو بھائی بھائی بنتے دیکھ کر، اور یہ دیکھ کر کہ گرد وپیش کے عرب قبائل میں سے بھی جو لوگ اسلام کی اس دعوت کو قبول کر رہے ہیں وہ سب مدینے کی اس اسلامی برادری میں شامل ہو کر ایک ملت بنتے جا رہے ہیں، انہیں یہ خطرہ پیدا ہو گیا کہ صدیوں سے اپنی سلامتی اور اپنے مفادات کی ترقی کے لیے انہوں نے عرب قبیلوں میں پھوٹ ڈالکر اپنا الوسیدھا کرنے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی تھی وہ اب اس نئے نظام میں نہ چل سکے گی بلکہ اب ان عربوں کی ایک متحدہ طاقت سے سابقہ پیش آئے گا جس کے آگے ان کی چالیں کامیاب نہ ہو سکیں گی۔" "تیسرے یہ کہ معاشرے اور تمدن کی جو اصلاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اس میں کاروبار اور لین دین کے تمام ناجائز طریقوں کا سدباب شامل تھا سب سے بڑھ کر یہ کہ سود کو بھی آپ ناپاک کمائی اور حرام خوری قرار دے رہے تھے جس سے انہیں خطرہ تھا کہ اگر عرب پر آپ کی فرمانروائی قائم ہوگئی تو آپ اسے قانوناً ممنوع کر دیں گے۔ اس میں ان کو اپنی موت نظر آتی تھی"۔ (اقتباس یہاں ختم ہوا۔) چنانچہ ان وجوہ سے انہوں نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زک پہنچانے کے لئے نئی نئی مکروہ تدابیر کرتے اور مختلف ہتھکنڈے استعمال کرنے میں ذرہ برابر بھی نہ جھجکتے۔ یوں ان یہود نے اسلام وداعئ اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو اپنا قومی نصب العین بنالیا۔ چنانچہ جنگ بدر سے قبل ہی سے یہ لوگ معاہدے کے خلاف عمل کرتے رہے اور جب جنگ بدر واقع ہوئی اور اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو قریش پر غلبہ عطا فرمایا اور فتح مبین حاصل ہوگئی تو یہود تلملا اُٹھے۔ بنی نضیر (یہود) کا سردار، کعب بن اشرف یہ کہہ اُٹھا کہ خدا کی قسم اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان اشراف عرب کو قتل کر دیا ہے تو ہمارا زمین کے اوپر رہنے سے زمین کے اندر چلے جانا زیادہ بہتر ہے۔ اسطرح دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے وہ مکہ پہنچا اور جو سرداران قریش بدر کی لڑائی میں مارے گئے ان کا تذکرہ کیا اور اشتعال انگیز مرثیے پڑھے اور انہیں خوب مشتعل کر کے انتقام کی آگ بھڑکایا، چنانچہ جنگ بدر کے بعد بنی قینقاع پہلا قبیلہ تھا جو کھلم کھلا، معاہدہ کو اجتماعی طور پر توڑ ڈالا۔ چنانچہ قبیلے خزرج سے ان کے حلیفانہ تعلقات پہلے سے ہی بنے ہوئے تھے اور خزرج کا سردار عبداللہ بن اُبَیّ (رئیس المنافقین) تھا اسی زعم میں یہ لوگ مسلمانوں کی توہین کرتے غیر اخلاقی رویہ اپنائے ہوئے تھے اور مسلم عورتوں کو بے آبرو کرنے سے پیچھے نہ رہے ان یہود کی بدزبانی و بدکرداری پر سخت جھگڑا ہوا جسکے نتیجہ میں ایک مسلم صاحب جان سے گئے اور ایک یہودی مارا گیا۔ ان حالات کی انتہا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے محلے تشریف لے جاکر انہیں جمع کر کے راہ راست پر آجانے کی تلقین فرمائی مگر یہود کی شرارت بام عروج کو پہنچ چکی تھی، اور خزرج قبیلے کے بھروسہ جسکا سردار عبداللہ بن اُبَیّ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم وتلقین کو خاطر میں نہ لاکر گستاخانہ ومتکبرانہ انداز میں یہ جواب دیا "اے محمد، [صلی اللہ علیہ وسلم] تم نے شاید ہمیں بھی قریش سمجھا ہے؟ وہ لڑنا نہیں جانتے تھے اس لیے تم نے انہیں مار لیا۔ ہم سے سابقہ پیش آئے گا تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ مرد کیسے ہوتے ہیں" (اقتباس) اب صاف ظاہر ہو گیا کہ یہ اعلان جنگ ہے...! چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال (اور بروایات بعض کے ماہ ذی العقدہ) 2ھ کے آخر میں ان کے محلے کا محاصرہ کر لیا اور یہ محاصرہ صرف 15 یوم ہی رہا تھا کہ اُنھوں نے ہتھیار ڈالدیئے اور انکے قابل جنگ آدمی باندھ لیے گئے۔ اب عبداللہ بن اُبَیّ ان کی حمایت کے لیے اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے سخت اصرار کیا کہ آپ انہیں معاف کر دیں۔ چنانچہ حضورؐ اس کی درخواست قبول کر کے یہ فیصلہ فرمایا کہ بنی قینقاع اپنا سب مال، اسلحہ (sweapon) اور آلات صنعت (industrial tools) چھوڑ کر مدینہ سے نکل جائیں (حوالہ کتب ابن سعد، ابن ہشام، تاریخ طبری: مستفاد تفہیم القرآن) ۔اس کے بعد ایک اور مرحلہ آتا ہے: س 3ھ میں قریش کے لوگ جنگ بدر کا بدلہ لینے کیلئے بڑی تیاری کے ساتھ مدینہ پر چڑھ آئے تو ایسے موقع پر یہودیوں نے معاہدہ کی صریح طور پر خلاف ورزی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنھوں نے ساتھ نہ دیا حالانکہ یہ اس کے پابند تھے۔ غرضکہ معرکہ "اُحد" میں جب مسلمانوں کو (وقتی طور پر) عظیم نقصان پہنچا تو ان یہود کی ہمتیں اور بڑھ گئیں، یہاں تک کہ سردار دوجہاں، قائد اسلامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے منصوبہ تیار کرنے لگے اور اس سلسلہ میں بنی نضیر نے باقاعدہ طور پر ایک سازش اس وقت کی جب نبیؐ ایک قتل کے معاملہ میں خوں بہا کے مسئلہ پر بنی نظیر کے پاس تشریف لے گئے تھے تب آپؐ کے اوپر چکی کا پاٹ ڈالکر آپؐ کے قتل کی سازش کی لیکن بفضل تعالی یہ عین وقت پر ناکام ہو چکی۔ یہود کے اس طرح کے طرز عمل کے بعد کسی رعایت کا سوال اب باقی نہ رہا کیونکہ یہ لوگ حد سے بہت آگے نکل چکے تھے۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بلا کسی تاخیر کے مشروط اعلان جنگ بھیج دیا کہ تم نے جو غداری کرنی چاہی تھی وہ میرے علم میں آگئی لہذا 10 دن کے اندر مدینہ سے نکل جاؤ۔ اس کے بعد اگر تم یہاں ٹھہرے رہے تو جو شخص بھی تمہاری بستی میں پایا جائے گا اس کی گردن اُڑادی جائے گی۔ (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے جھوٹے بھروسہ پر اُنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس الٹی میٹم کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کا جواب یہ دیا کہ ہم یہاں سے ہرگز نہیں نکلیں گے۔ آپ کو جو کرنا ہے کر لیجئے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیع الاول 4ھ میں ان کا محاصرہ کر لیا۔ چند روز کے اس محاصرہ کے بعد وہ اس شرط پر مدینہ چھوڑ دینے کیلئے تیار ہو گئے کہ "اسلحہ" کے سوا جو کچھ بھی وہ اپنے اونٹوں پر لاد کر لے جاسکیں گے لے جائیں گے۔ اس طرح مدینہ کی سرزمین ان دوسرے شریر قبیلے سے خالی ہوگئی۔ البتہ دو شخص مسلمان ہو کر ٹھہر گئے۔ باقی سب لوگ شام اور خیبر کی طرف نکل گئے۔ یہی وہ واقعہ ہے جس پر اس سورۃ الحشر میں بحث کی گئی۔ ان واقعات کو ذہن میں رکھ کر اس سورۃ کا مطالعہ کیا جائے تو پوری بات اچھی طرح ہماری سمجھ میں آجائے گی۔ اس سورۃ میں چار اہم باتیں بیان ہوئیں۔

۱۔ اللہ کی طاقت سے ٹکرانے کا بُرا انجام ہوتا ہے۔

۲۔ جنگی ضرورت کے تحت دشمن کے علاقہ میں تخریبی کارروائی فساد کی تعریف میں نہیں آتی۔

۳۔ ان ممالک کی زمینوں اور جائیدادوں کا بندوبست کس طرح کیا جائے جو جنگ یا صلح کے نتیجہ میں اسلامی حکومت کے زیر نگیں آئیں۔

۴۔ جنگ بنی نضیر کے موقع پر منافقین کے رویہ پر بھرپور تبصرہ کیا گیا۔ اس کے بعد آخری مکمل ایک رکوع نصیحت ہی نصیحت ہے کہ ایک مخلص مسلمان کیسا ہونا چاہئے اور ایمان کی اصل روح کیا ہے۔ علامہ محمد کرم شاہ صاحب الازہری نور اللہ مرقدہ؛ اس کے آخری رکوع کے آیات کے متعلق لکھتے ہیں کہ دوسرے مضامین کے علاوہ اللہ تعالی کے اسماء الحسنیٰ کا ذکر فرمادیا جس سے اللہ تعالی کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کریم میں اتنے اسماء حسنیٰ کہیں یکجا نہیں۔ (صفحہ 162) اور انہوں نے سبحن اللہ عما یشرکون آیت 23 کے فقرے کی دلنشیں اور جامع تشریح فرمائی، "یعنی اللہ تعالی تو وہ ہے جو ان صفات وکمالات سے متصف ہے جن کو ان احمقوں نے خدا کا شریک بنا رکھا ہے کیا ان میں یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں یا ان میں سے کوئی ایک خوبی پائی جاتی ہے۔ جب ان کمالات کا ان میں شائبہ تک نہیں تو ان کو اللہ تعالی کا شریک بنانا کتنی بڑی حماقت ہے۔ اس لیے آخر میں فرمادیا کہ اللہ تعالی کی ذات ان معبودانِ باطل سے پاک ہے جنہیں یہ نادان اس کا شریک بناتے ہیں" (ضیاء القرآن جلد پنجم ص 186 حاشیہ 36)۔

رابطہ: 9849099228

مولانا ڈاکٹر نذیر احمد ندوی: عربی زبان وادب کے عظیم اسکالر

مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ مقبول ومحبوب استاذ:

ابھی دار العلوم ندوۃ العلماء کے مولانا ڈاکٹر نذیر احمد ندوی کے انتقال کے چند ہی دن ہوئے کہ سوشل میڈیا میں بہت سے مضامین ومقالات نشر کئے جا رہے ہیں، اور تعزیتی جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں، یہ مضامین لکھنے والے مولانا مرحوم کے بڑے بھی ہیں، معاصرین بھی ہیں، اور خورد وشاگرد بھی ہیں، ان تمام مضامین میں قدر مشترک چیز یہ ہے کہ مولانا کا انتقال علمی وادبی دنیا کا ایک بڑا سانحہ اور دل ودماغ کو متاثر کرنے والا واقعہ ہے، کہا جاتا ہے کہ زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو، اور حدیث میں آیا ہے کہ أنتم شھداء اللہ علی الأرض (صحیح بخاری) (تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو)، اور امام احمد بن حنبلؒ کا مشہور جملہ ہے کہ قولوا لأھل البدع: بیننا وبینکم الجنائز (بدعتیوں سے کہہ دو کہ ہمارے اور تمہارے درمیان جنازے فیصلہ کریں گے)، مولانا نذیر احمد ندوی کے جنازہ کی نماز مجمع عام کی وجہ سے بڑے میدان میں ادا کی گئی، کیونکہ مجمع اتنا زیادہ تھا کہ مسجد کی دائیں سمت مہمان خانہ کے لان میں جہاں عام طور پر نماز جنازہ ہوتی ہے، اس کی گنجائش نہیں تھی، جب کہ انتقال اور جنازہ کے درمیان صرف چار پانچ گھنٹے کا فرق تھا، اس سے معلوم ہوا کہ مولانا کی شخصیت ہر خاص وعام میں بڑی مقبول ہے، سچ ہے کہ مولانا اپنے فن میں باکمال ہونے کے ساتھ ایک بے ضرر انسان تھے۔

جو اہل ظرف ہوتے ہیں ہمیشہ جھک کے ملتے ہیں
صراحی سرنگوں ہو کر بھرا کرتی ہے پیمانہ

تعمیر سیرت کے عوامل ومحرکات:

کسی بھی شخصیت کی تعمیر بنیادی طور پر ان عوامل ومحرکات کی وجہ سے ہوتی ہے، جو اس کے پیچھے کارفرما ہوتے ہیں، مولانا کی سیرت وکردار میں وہ بنیادی افراد جن پر ان کی ذاتی اور علمی وادبی زندگی کی عمارت قائم ہے، والدین ہیں، ان کی توجہ کے بعد اساتذہ دار العلوم کی خصوصی عنایت وشفقت ہے، اس سے بھی بڑھ کر ندوۃ العلماء کی علمی وروحانی فضا ہے، جہاں سوا سو سال سے قال اللہ وقال الرسول کے زمزمے بلند ہوتے ہیں، اور جس کے متعلق کہنے والے نے کہا ہے: جو دل نہ کھنچے اس کی جانب بے سوز ہے وہ، بے ساز ہے وہ، اس ماحول میں انہوں نے پرورش پائی، جن اساتذہ نے ان کو سنوارا نکھارا، ان میں عناصر ثلاثہ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، حضرت مولانا سید واضح رشید حسنی ندوی، حضرۃ الاستاذ مولانا ڈاکٹر سعید الرحمن اعظمی ندوی قابل ذکر ہیں، جن سے مولانا نذیر احمد ندوی بہت مانوس تھے، انہوں نے ان کو ایسا نکھارا، سنوارا اور صیقل کیا کہ وہ آسمان علم کے نجم درخشاں اور نیز تاباں بن کر چمکے۔ ان کے علاوہ (۱) رسوخ فی العلم کی کوشش، (۲) مقصد کی دھن (۳) خشیت الٰہی (۴) صبر وضبط نے ان کی ذات کو مزید پرکشش اور مؤثر بنا دیا تھا۔

ذوقی موضوع:

مولانا نذیر احمد ندوی نے اگرچہ دار العلوم ندوۃ العلماء میں حدیث شریف میں اختصاص کیا، لیکن ان کی پوری زندگی عربی زبان وادب کی تدریس میں گذری، عربی زبان سے ان کو عشق کی حد تک لگاؤ تھا، انہوں نے عربی زبان کو اس لئے سیکھا اور سکھایا کہ وہ قرآن کی زبان ہے، رسول عربی ﷺ کی زبان ہے، اور اہل جنت کی زبان ہے، اور یہی ان کا ذوق اور حال بن گیا تھا، مولانا عربی زبان کی تدریس میں ایسا انداز اختیار کرتے کہ مخاطبین اور طلباء ان کے درس کو پورے طور پر ہضم کر لیتے، الفاظ کی دلنشیں تشریح، اور ان کے فروق کی وضاحت، اردو محاوروں اور ضرب الأمثال کا برمحل استعمال، کئی زبانوں میں الفاظ کے معنی کی وضاحت، اس پر مستزاد ان کا عربی لہجہ، انداز تکلم درس کو مؤثر بنا دیتا، اور طلباء ہمہ تن گوش ہو جاتے، انہوں نے اپنے ایک محبوب ومقبول استاذ مولانا برجیس احمد ندوی سے بہت زیادہ متاثر تھے، وہ اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں: "مولانا سے ذہنی مناسبت اور قلبی یگانگت تو زمانہ طالب علمی ہی سے رہی تھی، لیکن رشتۂ تدریس میں منسلک ہونے کے بعد قربت اور یکجائی کے مواقع زیادہ میسر آئے، مولانا کو بارگاہ ایزدی سے آواز سامعہ نواز عطا ہوئی تھی، جو دامن دل کو اپنی جانب مائل کرتی تھی، اور ان کی پرسوز و پرکشش آواز کو سن کر بے ساختہ یہ شعر یاد آجاتا تھا:

جان رگ رگ سے کھنچی آتی ہے کانوں کی طرف
کیا قیامت کی کشش اُف تری آواز میں ہے"

تحریری وتقریری سرمایہ:

مولانا نذیر احمد ندوی کی عربی تحریروں کے نمونے تو الرائد کے صفحات پر بکھرے ہوئے ہیں، جن سے ان کی زبان شناسی وزبان دانی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، مولانا نے متعدد کتابوں پر مقدمے لکھے ہیں، جو عربی میں ہیں اور ان کی انشاء وعربی دانی کا نمونہ ہیں، مولانا کی عربی سے اردو ترجمہ کا ایک نمونہ ابھی جلد ہی شائع ہوا ہے، وہ یہ ہے کہ ندوۃ العلماء کے ساتویں اجلاس منعقدہ عظیم آباد ۱۳۱۸ھ میں مولانا عبد الحمید صادق پوری نے ایک عربی نظم پیش کی تھی، وہ نظم اپنے مواد ومعانی کے لحاظ سے اس لائق تھی کہ اس کا ترجمہ کیا جائے، یہ سعادت مولانا نذیر احمد ندوی کے حصہ میں آئی، اور انہوں نے بامحاورہ ترجمہ کیا۔ ذیل میں تین اشعار اور ان کے ترجمے پیش کئے جا رہے ہیں:

لکم بشری وجاء کم الوفود أتم مناکم الدھر العنود
(آپ کے لئے خوشی خبری ہے، اور آپ کے پاس وفود کی آمد ہوئی ہے، اس طرح سرکش، مشکل ترین، مخالف زمانہ نے آپ کی آرزو کی تکمیل کی ہے)۔

بحمد اللہ قد جاءت رجال من الأعلام ھم نعم الوفود
بحمد اللہ ایسے معروف وممتاز مردان کار تشریف لائے ہیں جو بہترین وفد ہیں۔

کرام أتقیاء أصفیاء یضیئ جباھھم لیلا سجود
جو شرفاء، اہل تقوی اور اصحاب صدق وصفا ہیں، جن کی پیشانیاں بوقت شب سجدے سے روشن ہیں

(مثنوی وقصیدہ ص: ۴۸، مطبوعہ علامہ سید سلیمان ندوی تحقیقات اسلامی، لکھنؤ)

مولانا نذیر احمد ندوی نے دار العلوم ندوۃ العلماء میں عالمیت ۱۹۸۷ء میں کی، اور ۱۹۸۹ء میں تخصص فی الحدیث سے فارغ ہوئے، ان کے تخصص کے مقالہ کا عنوان تھا: أحادیث الفتن والملاحم، یہ مقالہ ڈھائی سو صفحات میں آج بھی کتب خانہ شبلی نعمانی کے شعبہ مقالات میں موجود ہے، مولانا نے لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ عربی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی، اس کا موضوع بھی أدب الفتن والملاحم فی الحدیث والنبوی الشریف، گویا آپ نے تخصص فی الحدیث کے مقالہ کو دوبارہ مفصل انداز میں لکھا اور ۳۶۰ صفحات میں بڑے سائز میں یہ مقالہ جمع کیا گیا ہے، یہ مقالہ پروفیسر شبیر احمد ندوی سابق صدر شعبہ عربی لکھنؤ یونیورسٹی کی نگرانی میں لکھا گیا، مقالہ چار ابواب میں منقسم ہے، پہلا باب ادب اور اس کی حقیقت اور موضوع، تاریخ، علوم، اقسام وغیرہ پر مشتمل ہے، دوسرا باب: زمانہ نبوت کا عربی ادب، اس کی تفصیلات اس میں پائی جاتی ہیں یعنی رسول اکرم ﷺ کی ادبی خصوصیات، اصناف ادب، وغیرہ۔ تیسرا باب ادب عربی میں حدیث نبوی کی اثر انگیزی ہے، اس میں ادبی ناحیہ سے حدیث کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے، چوتھے باب میں فتن اور جنگ کی احادیث کا ادبی مطالعہ پیش کیا گیا ہے، جس میں عام فتنے، خاص فتنے اور قرب قیامت کی چھوٹی بڑی علامتوں کا تذکرہ مفصل اور محقق انداز میں ہے، یہ کتاب مقدمہ اور خاتمہ سے مزین ہے، اور فن اصول مقالہ نگاری سے متصف ہے، اس مقالہ کی تیاری میں ۱۱۶ر حوالے جات اور مراجع ومصادر کا تذکرہ ہے۔ واضح رہے کہ مقالہ نگار نے مقدمہ میں مولانا عبید اللہ فراہی سابق صدر شعبہ عربی لکھنؤ یونیورسٹی، اور مشرف مقالہ ڈاکٹر شبیر احمد ندوی کے علاوہ مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندوی اور مولانا محمد یعقوب ندوی استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء کا خاص طور سے شکریہ ادا کیا ہے۔ مولانا نذیر احمد ندوی کے عربی خطابت کا انداز ان تقریروں سے ظاہر ہوتا ہے جو انہوں نے النادی العربی کے اسٹیج سے دار العلوم ندوۃ العلماء میں کئے، ادھر کلیۃ اللغۃ کے تحت رحلات ثقافیہ وعلمیہ کا سلسلہ شروع ہوا تو مولانا اس کے بنیادی افراد میں تھے، جن کے ذریعہ رحلات کے پروگراموں کو مرتب کرنے اور طلباء کو تیار کرنے میں مدد ملتی تھی، مولانا بذات خود ان میں شریک ہوتے تھے، اور متعدد پروگراموں کی صدارت بھی کرتے تھے، اور شستہ عربی میں خطاب بھی کرتے تھے۔ ابھی اسی سال اللجنۃ الثقافیۃ للنادی العربی دار العلوم ندوۃ العلماء کے تحت ان کا ایک قیمتی محاضرہ ۱۱ر ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ ہوا، جس کا عنوان تھا: النشاطات الثقافیۃ ودورھا فی تنمیۃ المھارات اللغویۃ، اس موضوع پر مولانا کا پر مغز خطاب ہوا، مولانا نے آدھے گھنٹے تسلسل سے عربی زبان میں خطاب کیا، اور اس کے بعد سوالات کے جوابات بھی دیئے، جس سے طلباء کو بے حد فائدہ پہونچا۔ مولانا نے ابھی چند سال پہلے صدائے دل کے نام سے ایک مجموعہ جو مولانا عبد الغفار ندوی نگرامی کے اشعار پر مشتمل ہے، مرتب کیا، اور اس میں ایک تفصیلی مقدمہ بھی لکھا ہے، واضح رہے کہ یہ اشعار منتشر اور بکھرے ہوئے تھے، لیکن مولانا کے حسن توجہ سے یہ مرتب ہوئے، اور مکتبہ ضیاء البدر مدح گنج کھدرا سے شائع ہوئے، اس کام کے پیچھے مولانا کا وہی جذبہ احسان شناسی تھا کہ مولانا عبد الغفار ندوی (سابق استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء) مولانا نذیر احمد ندوی کے استاد تھے، جن سے انہوں نے نحو وصرف میں خاص طور پر استفادہ کیا تھا، اور ان کی زندگی میں ان کے ممنون رہے، انتقال کے بعد ان کے صاحبزادگان مولانا حسان ندوی، اور مولانا غیاث الدین ندوی سے بھی برابر تعلق رہا۔ اس طرح انہوں نے پس پردہ رہ کر علم وادب کی خدمت کی اور افراد کو تیار کیا، مولانا نے دار العلوم میں کئی سال تک ہاسٹلوں میں طلباء کی نگرانی بھی کی، اور ان کی تربیت میں کوئی کمی نہیں کی، ہمہ وقت فکرمند رہا کرتے تھے، اور ان کی اصلاح وتربیت کے لئے نئے نئے اسالیب اور طریقے سوچا کرتے تھے، ان کی زیر نگرانی رہنے والے ایک طالب علم جو آج کل ینبوع سعودی عرب میں ہیں انہوں نے مولانا کے انداز نگرانی کے بارے میں بتایا تو سن حیرت بھی ہوئی، اور مسرت بھی، یہی وجہ ہے کہ طلباء نے بھی ان سے غیر معمولی محبت کا مظاہرہ کیا، اور دل کے نہاں خانہ میں جگہ دی ہے، اور صحیح معنوں میں مولانا نے اپنے حسن اخلاق، نرم گفتار اور مثالی سیرت وکردار سے دلوں کو فتح کر لیا۔ اور سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے: جو دلوں کو فتح کر لے وہی فاتح زمانہ آج بھی درجہ کے طلباء ان کے انداز تدریس، اور شفقت بھرے انداز کو یاد کر کے اپنی عقیدت و محبت کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں، اللہ تعالی ان کو غریق رحمت فرمائے، ان کی حسنات کو ان کے رفع درجات کا ذریعہ بنائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین۔

☆☆☆☆

ڈی این اے ٹیسٹ سے ڈاکٹر عمر نبی کے دھماکہ والی کار میں ہونے کی تصدیق ہوئی

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب جس کار میں دھماکہ ہوا تھا اسے ڈاکٹر عمر نبی چلا رہا تھا، کیونکہ اس کے اسٹیئرنگ وہیل میں پائے گئے پیر کے حصے اور نبی کی ماں کے ڈی این اے کے نمونے نبی کی والدہ سے ملتے ہیں۔

دہلی پولیس کے مطابق نبی کی والدہ کے ڈی این اے کے نمونے اور نبی کے پاؤں کے ڈی این اے میچ ہو رہے ہیں۔ تفتیش کاروں نے یہ کامیابی اس وقت ملی جب ڈاکٹر نبی کا پیر کار کی اسٹیئرنگ وہیل اور ایکسلریٹر کے درمیان پھنسا ہوا پایا گیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دھماکے کے وقت کار چلا رہا تھا۔ ایک پولیس افسر نے کہا، " کل 21 حیاتیاتی نمونے فارنزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کو جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ لال قلعہ دھماکے میں مرکزی ملزم سمیت کل 12 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بقیہ نمونے دیگر متاثرین کی حیاتیاتی باقیات اور قریبی تباہ شدہ گاڑیوں، دھماکے سے متاثر ہونے والی گاڑیوں اور ایک ای-رکشہ سے حاصل کیے گئے تھے۔"

ایف ایس ایل نے ڈاکٹر نبی کی شناخت کی تصدیق کے لیے اس کی والدہ سے ڈی این اے کے نمونے حاصل کیے۔ وہ 10 نومبر کی شام لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے میں شامل کار چلا رہا تھا،

جس میں 12 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔

دہلی پولیس ذرائع کے مطابق ڈاکٹر نبی کو دہلی کی طرف جانے سے پہلے ممبئی ایکسپریس وے اور کنڈلی-مانیسر-پلول (کے ایم پی) ایکسپریس وے پر بھی گاڑی کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ تفتیشی ایجنسیاں گاڑی کی نقل و حرکت کی تفصیل سے تفتیش کر رہی ہیں۔ دریں اثنا، دھماکے کی جگہ سے 500 میٹر کے اندر ایک مارکیٹ کے گیٹ کی چھت پر ایک کٹا ہوا ہاتھ ملا، جس سے تحقیقات مزید تیز ہو گئی ہے۔ دہلی پولیس حکام نے یہ بھی بتایا کہ ایک اور متاثرہ شخص کی آج صبح اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔

متعلقہ پیش رفت میں، حکام نے الفلاح یونیورسٹی کے کمروں سے ڈاکٹر نبی اور ڈاکٹر مزمل کی ڈائریاں برآمد کیں۔ پولیس کے ایک ذریعے نے بتایا، "یہ ڈائریاں منگل اور بدھ کو الفلاح یونیورسٹی کیمپس کے اندر سے ملی تھیں۔ ایک ڈاکٹر نبی کے کمرے نمبر 4 سے اور دوسری ڈاکٹر مزمل کے کمرے نمبر 13 سے برآمد ہوئی تھی۔" اس کے علاوہ پولیس نے ڈاکٹر مزمل کے زیر استعمال کمرے سے ایک اور ڈائری بھی قبضے میں لے لی۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں سے پہلے 360 کلو گرام دھماکہ خیز مواد پکڑا گیا تھا۔ یہ کمرہ الفلاح یونیورسٹی سے تقریباً 300 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا، "برآمد شدہ ڈائریوں اور نوٹ بکس میں کوڈ ورڈز ہیں، جن میں 8 نومبر سے 12 نومبر تک کی تاریخیں درج ہیں۔ ڈائریوں میں 'آپریشن' کا لفظ کئی بار لکھا گیا ہے۔" اس برآمدگی کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ ایل این جے پی اسپتال میں داخل ایک اور زخمی کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت بلال ولد غلام حسن کے طور پر ہوئی ہے جو دہلی سے باہر کا رہنے والا تھا۔ بلال کا پوسٹ مارٹم آج بعد میں کیا جائے گا۔

دہلی: پارلیمنٹ سے کچھ ہی دوری پر ممبران پارلیمنٹ کے اپارٹمنٹ میں آتشزدگی

نئی دہلی، 13 / نومبر: قومی راجدھانی میں کناٹ پلیس کے بابا کھڑگ سنگھ مارگ پر واقع سندھو اپارٹمنٹس میں بدھ کی رات اچانک آگ لگ گئی جو دیکھتے ہی دیکھتے خوفناک شکل اختیار کر گئی۔ اس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ رہائشی کمپلیکس لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے کئی ممبران پارلیمنٹ کی سرکاری رہائش گاہ ہے، جو پارلیمنٹ ہاؤس سے کچھ ہی فاصلے پر واقع ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ فائر نے آگ بجھانے کے لیے فوری طور پر 8 فائر انجن روانہ کیے اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔ ابتدائی تحقیقات میں بجلی بورڈ میں شارٹ سرکٹ کو آگ لگنے کی بڑی وجہ بتایا گیا ہے۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، البتہ فرنیچر اور سامان کو نقصان پہنچا۔

محکمہ فائر کے اہلکار نے بتایا کہ بدھ کی رات 8.44 بجے کناٹ پلیس کے قریب بابا کھڑک سنگھ مارگ پر واقع اپارٹمنٹ کے گراؤ؟نڈ فلور پر بجلی کے بورڈ میں آگ لگنے کے بارے میں کال موصول ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے فائر بریگیڈ کی 8 گاڑیاں جائے وقوعہ پر بھیجیں اور رات 9.15 تک آگ پر قابو پا لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اپارٹمنٹ کے گراؤ؟نڈ فلور پر بجلی بورڈ سے چنگاریاں نکلنے سے آگ لگی جو تیزی سے بالائی منزلوں تک پھیل گئی تاہم فائر فائٹرز نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پالیا۔ کمپلیکس میں مقیم ارکان پارلیمنٹ اور ان کے عملے کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ آس پاس علاقے میں کچھ دیر دہشت کا ماحول رہا تاہم پولیس نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

دہلی فائر سروس کے ایک اہلکار نے کہا کہ آگ بجلی بورڈ میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ ہماری ٹیمیں اطلاع ملنے کے 10 منٹ کے اندر موقع پر پہنچ گئیں۔ آگ بنیادی طور پر گراؤ؟نڈ فلور تک محدود تھی اور اوپری منزلوں کو صرف دھوئیں سے معمولی نقصان پہنچا۔ کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی حتمی رپورٹ جاری کی جائے گی۔

اس سے پہلے 18 اکتوبر کو دوپہر 1.20 بجے پارلیمنٹ ہاؤ؟س سے کچھ ہی فاصلے پر واقع برہم پترا اپارٹمنٹس میں آگ لگ گئی تھی۔ بتایا گیا کہ تہہ خانے میں لکڑی کا فرنیچر رکھا گیا تھا اور قریب ہی پٹاخوں کے پھٹنے سے آگ لگی جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا۔ اپارٹمنٹ کے مکینوں نے فوری طور پر اپنے گھروں کو خالی کر دیا تھا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 14 نومبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1647۔ انگلینڈ کے شہنشاہ چارلس اول کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔

1681۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے بنگال سے علاحدہ ریاست کی تشکیل کا اعلان کیا۔

1775۔ امریکی افواج نے بینڈکٹ آرنلڈ کی قیادت میں کناڈا کے کیوبیک صوبے پر حملہ کیا۔

1889۔ ہندستان کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی پیدائش ہوئی۔ ان کی سالگرہ کا دن "چلڈرن ڈے" کے طور پر منایا جاتا ہے۔

1890۔ زامبیسی اور کانگو کے بارے میں انگلینڈ اور پرتگال میں سمجھوتہ ہوا تھا۔

1914۔ پانچ روپیہ کے نوٹوں پر آٹھ زبانوں میں چھپائی شروع ہوئی۔ یہ زبانیں اردو، تیلگو، تمل، بنگالی، کنڑ، برمی و گجراتی تھیں۔

1916۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران سومی کی لڑائی ختم ہوئی۔

1918۔ تھامس ماسریک چیکوسلواکیہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔

1918۔ جوزف پلسڈکی آزاد پولینڈ کے پہلے صدر بنے۔

1922۔ برطانوی براڈکاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) نے برطانیہ میں ریڈیو سروس شروع کی۔

1927۔ پٹیرس برگ میں دنیا کے سب سے لمبے گیس ٹینک میں دھماکہ ہونے سے 26 لوگوں کی موت ہوئی۔

1935۔ امریکی صدر فرینکلین ڈی روزویلٹ نے فلپائن کو 1946 تک آزاد کر دینے کا اعلان کیا۔

1935۔ اردن کے شاہ حسین کی پیدائش ہوئی تھی۔

1940۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمن طیاروں نے انگلینڈ کے کاونٹری شہر پر بمباری کی۔

1947۔ اقوام متحدہ نے آزادی کے سلسلے میں کوریا کے دعوے کو تسلیم کر لیا۔

1955۔ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن کا افتتاح ہوا تھا۔

1957۔ برطانیہ نے بحرین کو آزاد کر دیا۔

1960۔ چیکوسلوواکیہ میں دو ریل گاڑیوں کی ٹکر میں 110 مسافر ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔

1960۔ پٹرولیم برآمد کار ملکوں کی تنظیم اوپیک کا قیام عمل میں آیا۔

1965۔ امریکہ سرکار نے 90 ہزار فوجی ویتنام بھیجے۔

1967۔ امریکی ماہر طبعیات تھیوڈر مائمن نے دنیا کے پہلے لیزر کا پیٹنٹ کرایا۔

1969۔ ناسا نے چاند کی سطح پر دوسری پائلٹ والی خلائی گاڑی اپولو 12 کو بھیجی اور چارلس کونراڈ اور ایلن بین نے چاند پر قدم رکھا۔

1970۔ مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) میں سمندری طوفان سے تین لاکھ سے زائد افراد مارے گئے۔

1971۔ ہندوستان شیف وکاس کھنہ کا جنم ہوا۔

1973۔ برطانیہ کی شہزادی این نے ایک عام شہری سے شادی کی۔ اس سے قبل شاہی گھر میں ایسا نہیں ہوا تھا۔

1973۔ کناڈا نے اولمپک سکے بنانے شروع کئے۔

1975۔ اسپینی سہارا کے سلسلے میں مراقش اور موریطانیہ کے مابین معاہدہ ہوا۔

1977۔ مصر کے صدر انور سادات نے اسرائیل کی دعوت پر اسرائیلی پارلیمنٹ کو خطاب کرنے کا فیصلہ کیا۔

1979۔ تہران میں امریکی سفارتخانہ کے محاصرے کے بعد صدر جمی کارٹر نے امریکی بینکوں میں سبھی ایرانی کھاتے ضبط کرنے کا حکم دیا۔

1981۔ سینگال اور زامبیا نے آپس میں ملکر وفاق بنایا۔

1985۔ کولمبیا میں آتش فشاں پھٹنے سے 1000 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1988۔ فلسطینی قومی کونسل نے اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 242 پر دستخط کر کے اسرائیل کو منظوری دی۔

1989۔ نامیبیا کے الیکشن میں قوم پرست تحریک سواپو کو واضح اکثریت ملی۔

1990۔ برلن میں دھرنے پر بیٹھے لوگوں کو ہٹانے کیلئے حفاظتی دستوں نے 300 افراد کو گرفتار کیا تو 70 افراد شدید زخمی ہو گئے۔

1991۔ شہزادہ نرودم سہانوک 13 برس بعد کمبوڈیا واپس لوٹے۔

1991۔ ایل سیلواڈور کے چھاپہ ماروں نے حکومت کے ساتھ امن معاہدہ ہونے تک تمام کارروائیاں موقوف کرنے کا اعلان کیا۔

1994۔ انگلینڈ اور فرانس کے درمیان سمندر کے نیچے سرنگ سے ہو کر پہلی ریل گاڑی چلی۔

1996۔ ایک نیا پوسٹ کارڈ' کمپٹیشن پوسٹ کارڈ' جاری کیا گیا۔ جس کی شروعاتی قیمت دو روپے تھی جو آج کل چھ روپے ہے۔

1999۔ افغانستان کے خلاف اقوام متحدہ کی پابندی نافذ ہوئی۔

2001۔ افغانستان میں شمالی اتحاد کے جنگجوؤں نے راجدھانی کابل پر قبضہ کیا۔

2002۔ تاریخ میں پہلی بار پوپ نے اٹلی کی پارلیمنٹ کو خطاب کیا۔

2002۔ چین کے صدر جیانگ زیمن نے اپنے عہدے سے استعفی دیا۔

2006۔ ہند۔ پاکستان کے خارجہ سکریٹری نئی دہلی میں انسداد دہشت گردی کا میکانزم بنانے پر متفق ہوئے۔

2007۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم اندرے فاگ راسموسین نے مسلسل تیسری مرتبہ ملک کا اقتدار سنبھالا۔

2008۔ سابق مرکزی وزیر اور ترنمول کانگریس کے لیڈر راجیت پانجہ کا انتقال ہوا۔

2008۔ چاند اثرات تحقیقات چاند کی سطح پر اتر گئی.

2009۔ جے پور کے بانسکھو پھاٹک کے نزدیک منڈور سپر فاسٹ ایکسپریس ٹرین کے 15 کوچ پٹری سے اتر جانے کے نتیجے میں چھ مسافر ہلاک ہوئے۔

2010۔ جرمنی کے سیبسٹین ویٹل سب سے کم عمر کے فارمولہ ون کے چیمپئن بنے۔

2016۔ نیوزی لینڈ کے کیکوراشہر میں 7.8 شدت پسند زلزلے میں دو افراد ہلاک ہوئے۔

2021: سنسکرت زبان کے اسکالر اور دانشور مصنف ستیہ ورت شاستری کا انتقال ہو گیا۔

بناس ڈیری اور بی بی ایس ایل نے آلو کے بیج کی پیداوار کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) اعلیٰ معیار کے آلو کے بیجوں کی پیداوار اور تقسیم کے لیے ایشیا کی سب سے بڑی کوآپریٹو ڈیری، بناس ڈیری اور انڈین سیڈ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ (بی بی ایس ایس ایل) کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔

مرکزی وزارت امداد باہمی نے آج اعلان کیا کہ بناس ڈیری اور بی بی ایس ایس ایل کے درمیان اعلیٰ معیار کے آلو کے بیجوں کی پیداوار اور تقسیم کے لیے ایک مفاہمت نامہ (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے "سہکار سے اسمردھی" کے وژن سے متاثر ہو کر یہ معاہدہ وزارت کے " کوآپریٹیو میں سہکار " پہل کو فروغ دیتا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد آلو کے لیے "بیج سے مارکیٹ تک " کے لیے ایک جامع ویلیو چین تیار کرنا ہے۔ اس معاہدے پر 10 نومبر کو یہاں کوآپریشن سکریٹری ڈاکٹر آشیش کمار بھوٹانی اور بناس ڈیری کے مینجنگ ڈائریکٹر سنگرام چودھری اور بی بی ایس ایس ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر چیتن جوشی سمیت سینئر حکام کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے امداد باہمی کی وزارت کے سکریٹری ڈاکٹر آشیش کمار بھوٹانی نے کہا کہ یہ شراکت داری قدر کی زنجیروں کو مضبوط بنانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر کے کسانوں کو بااختیار بنانے اور ان کی افزودگی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس شراکت داری کا مقصد آلو کی کاشت میں بیج سے مارکیٹ تک ایک جامع ویلیو چین بنانا ہے۔ اس کا مقصد آلو کے مصدقہ اور بیماریوں سے پاک بیج تیار کرنا ہے، نیز کاشتکاری کے سائنسی طریقوں، کنٹریکٹ فارمنگ اور مارکیٹ کے بہتر روابط کو فروغ دینا ہے۔

اکھنڈ پَرہار' مشق میں تینوں افواج کے درمیان زمینی سطح پر غیر معمولی ہم آہنگی دیکھنے کو ملی

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) فوج کی جنوبی کمان نے تینوں افواج کی مشترکہ مشق 'ترشول' کے تحت صحرائی علاقے میں 'اکھنڈ پَرہار' مشق کامیابی کے ساتھ مکمل کی، جس میں تینوں افواج کے درمیان مختلف آپریشنز میں شاندار ہم آہنگی دیکھی گئی۔ مشق کے دوران جنوبی کمان کے جنرل افسر کمانڈنگ اِن چیف لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے کونارک کور کی مختلف آپریشنل تیاریوں اور فائر پاور کا جائزہ لیا۔

فوج نے جمعرات کے روز جاری بیان میں کہا کہ اس مشق نے رُدر بریگیڈ کی زمینی کارروائیوں، خصوصی ہیلی بورن آپریشنز اور آرمی ایوی ایشن کے تعاون سے ہم آہنگ حملہ آور ہیلی کاپٹر مشنز سمیت مشینی پیادہ جنگی مشقوں کے ذریعے تمام ہتھیاروں اور خدمات کے مربوط استعمال سے کونارک کور کی مکمل جنگی تیاری کو ثابت کیا۔ مشق میں بری اور فضائی افواج کے درمیان بہترین تعاون دیکھنے میں آیا، جس میں فضائیہ کے زمینی حملوں سے متعلق مشنز بھی شامل تھے تاکہ زمینی فوج کو مدد فراہم کی جاسکے۔ یہ مشق جنگی حالات میں جدید ملکی ٹیکنالوجی کے عملی تجربے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی۔ مقامی طور پر تیار کردہ ڈرونز، اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی اور الیکٹرانک وارفیئر گرڈ کے استعمال نے دفاعی میدان میں خود انحصاری کے قومی نظریے کے مطابق ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تکنیکی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: سپریم کورٹ نے مرکز و ڈی جی سی اے سے تفصیلی وضاحت طلب کی

نئی دہلی 13 / نومبر: سپریم کورٹ نے احمد آباد میں 12 جون 2025 کو پیش آنے والے ایئر انڈیا طیارہ حادثے کی تحقیقات سے متعلق ایک اہم فیصلے میں مرکز اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) سے جواب طلب کیا ہے۔ یہ نوٹس پائلٹ کیپٹن سم؟ت سبھروال کے والد پشکر راج سبھروال اور انڈین پائلٹ فیڈریشن کی جانب سے دائر مشترکہ عرضی پر جاری کیا گیا ہے، جس میں حادثے کی آزاد اور عدالتی نگرانی میں ہونے والی جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ 12 جون کو ایئر انڈیا کی فلائٹ 171 احمد آباد کے قریب حادثے کا شکار ہو گئی تھی، جس میں کیپٹن سم؟ت سبھروال سمیت 270 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس حادثے نے نہ صرف ملک کی سول ایوی ایشن سکیورٹی پر سوالات اٹھائے بلکہ تحقیقات کی شفافیت پر بھی بحث چھیڑ دی ہے۔

پائلٹ کے والد پشکر راج سبھروال نے عدالت میں یہ موقف رکھا کہ ان کے بیٹے کا 30 سالہ کریئر کسی بھی قسم کے حادثے یا شکایت سے پاک تھا، اور وہ ہمیشہ اپنی پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور ذمہ داری کے لیے جانے جاتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب جبکہ پائلٹ خود اپنا دفاع نہیں کر سکتے، اس لیے ضروری ہے کہ تحقیقات مکمل غیر جانبداری اور شفافیت سے کی جائیں تاکہ ان کے بیٹے کی ساکھ کو نقصان نہ پہنچے۔ عرضی گزاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایئرکرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی موجودہ جانچ پر مکمل بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق اس بات کا خدشہ ہے کہ تفتیش میں جلد بازی یا یک طرفہ نتائج کی کوشش کی جا سکتی ہے، جس سے پائلٹ پر بلاجواز ذمہ داری کا بوجھ ڈالا جائے گا۔ اسی بنا پر انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تحقیق کا اختیار ایک ریٹائرڈ سپریم کورٹ جج کی سربراہی میں قائم ہونے والے آزاد کمیشن کو دیا جائے، اور اے اے آئی بی کی موجودہ جانچ فوراً روک دی جائے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حادثے سے متعلق تمام شواہد، ڈیٹا ریکارڈرز، تکنیکی رپورٹس اور میٹیریلز اس آزاد کمیٹی کے حوالے کیے جائیں۔ سماعت کے دوران حکومتِ ہند کی طرف سے پیش ہونے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو آگاہ کیا کہ حادثے کی تفتیش بین الاقوامی شہری ہوابازی تنظیم (آئی سی اے او) کے اصولوں کے مطابق کی جا رہی ہے، جو مکمل طور پر سائنسی، تکنیکی اور شفاف طریقہ کار پر مبنی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پورے عمل میں کسی بھی قسم کی جانبداری کی گنجائش نہیں ہے۔

تاہم انڈین پائلٹ فیڈریشن اور پائلٹ کے اہل خانہ نے اس وضاحت کو ناکافی قرار دیا۔ ان کے مطابق پائلٹس کو اکثر حادثات میں فوراً ذمہ دار ٹھہرا دیا جاتا ہے، اور اسی رجحان کے پیش نظر آزادانہ جانچ ناگزیر ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ پائلٹ برادری کی ساکھ اور ملک میں فضائی سفر کی حفاظت دونوں کا تعلق شفاف تفتیش سے ہے۔ سپریم کورٹ نے مرکز اور ڈی جی سی اے کو چار ہفتوں میں تفصیلی جواب جمع کرانے کی ہدایت دی ہے، جبکہ اگلی سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ اس معاملے نے ایک بار پھر طیارہ حادثات کی تحقیقات کے طریقہ کار، تکنیکی ذمہ داریوں اور ادارہ جاتی شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حادثے کے بعد سے پائلٹ برادری اور ہلاک شدگان کے اہل خانہ عدالتی سطح پر مکمل انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ایکلو یہ اسکولوں کے طلبہ نے جے ای ای اور نیٹ کے امتحانات میں رقم کی نئی تاریخ

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) ملک کے دور دراز قبائلی علاقوں میں قائم ایکلو یہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے 597 طلبہ نے اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسابقتی امتحانات جے ای ای مین، جے ای ای ایڈوانس اور نیٹ 25-2024 میں کامیابی حاصل کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ملک کے کل 230 ایکلو یہ ماڈل اسکولوں میں سے 101 اسکولوں کے طلباء نے ان امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ ان اسکولوں میں بارہویں جماعت تک تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ جے ای ای مین امتحان میں 219 طلبہ، جے ای ای ایڈوانس میں 34 طلبہ اور نیٹ امتحان میں 344 طلبہ کامیاب ہوئے۔ اس سے قبل تعلیمی سال 24-2023 میں جے ای ای مین میں 16 اور نیٹ میں 6 طلبہ نے کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ 23-2022 میں صرف 2 طلبہ جے ای ای مین میں کامیاب ہوئے تھے۔ قبائلی امور کی وزارت کے مطابق ملک میں 31 جولائی تک کل 722 ایکلو یہ اسکولوں کو منظوری دی گئی ہے جن میں سے 485 اسکول فعال ہیں۔ تعلیمی سال 25-2024 میں 138,336 طلباء نے ان رہائشی اسکولوں میں داخلہ لیا تھا۔ ان اسکولوں کے لیے وزارت نے 68,418 لاکھ روپے کی رقم جاری کی تھی۔ ایکلو یہ اسکول منصوبہ کی شروعات 98-1997 میں کی گئی تھی۔

وزارت کا کہنا ہے کہ ایکلو یہ اسکول مقامی قبائلی برادریوں کے بچوں کو براہِ راست اعلیٰ معیار کی مفت تعلیم فراہم کرنے میں سنگِ میل ثابت ہوئے ہیں۔ ان اداروں میں طلبہ کو سی بی ایس ای نصاب کے مطابق تعلیم اپنے ہی ماحول میں حاصل کرنے کا قیمتی موقع ملتا ہے۔ حکومت کے مطابق، ان اسکولوں میں تمام بنیادی اور جدید سہولتیں بچوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 25-2024 میں ان اسکولوں کے طلبہ نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں داخلے کے لیے تاریخ ساز ریکارڈ قائم کیا۔ ان طلباء نے انجینئرنگ اور تکنیکی تعلیم کے لئے جے ای ای میں ریکارڈ دائم کیا، یہ امتحان دو مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے، جے ای ای مین اور جے ای ای ایڈوانس۔ جے ای ای مین کوالیفائنگ امتحان ہوتا ہے جس میں کامیاب امیدوار جے ای ای ایڈوانس میں بیٹھنے کے اہل بنتے ہیں اور بعد میں آئی آئی ٹی میں داخلہ لیتے ہیں۔ ملک میں اس وقت 23 آئی آئی ٹی ادارے ہیں۔ اسی طرح، نیٹ ایک قومی سطح کا امتحان ہے جس کے ذریعے ملک بھر کے میڈیکل کالجوں میں داخلے دیے جاتے ہیں۔

کشن ریڈی آئی آئی ٹی ایف میں کانوں کی وزارت کے پویلین کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جی کشن ریڈی جمعہ کو یہاں پرگتی میدان میں منعقد ہونے والے انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر (آئی آئی ٹی ایف) 2025 میں کانوں کی وزارت کے پویلین کا افتتاح کریں گے۔

کانوں کی وزارت نے جمعرات کو کہا کہ پویلین ہندوستان کے بھرپور معدنی وسائل، تکنیکی ترقی اور ترقی یافتہ ہندوستان - ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کی تعمیر میں تعاون کو ظاہر کرے گا۔ پویلین آنے والوں کو موضوعاتی ڈسپلے، انٹرایکٹو سرگرمیوں اور ہندوستان کی کان کنی اور معدنیات کے شعبے کی حصولیابیوں اور وژن کو اجاگر کرنے والی نمائشوں کے ذریعے ایک متحرک اور معلوماتی تجربہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں تمام سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائز (سی پی ایس ای) اور وزارت کے ماتحت منسلک، ماتحت اور خود مختار ادارے شرکت کریں گے، جن میں نیشنل ایلومینیم کمپنی لمیٹڈ (نالکو)، ہندوستان کاپر لمیٹڈ (ایچ سی ایل)، جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی)، منرل ایکسپلوریشن اینڈ کنسلٹنسی لمیٹڈ (ایم ای سی ایل)، جواہر لال نہرو ایلومینیم ریسرچ ڈیولپمنٹ اینڈ ڈیزائن سینٹر (جے این اے آر ڈی ڈی سی) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف راک میکینکس (این آئی آر ایم) شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنڈالکو انڈسٹریز لمیٹڈ اور ہندوستان زنک لمیٹڈ (ایچ زیڈ ایل) جیسے نجی شعبے کے شراکت دار بھی اپنی اختراعات اور شراکت کی نمائش کریں گے۔ ہنڈالکو وندے بھارت ایکسپریس اور چندریان 3 کے ماڈل دکھائے گا، جو ہندوستان کی ترقی میں دھاتوں کے کردار کی علامت ہوگا۔

سری نگر میں شبانہ تلاشی مہم، گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کی سخت جانچ

13 / نومبر: دارالحکومت سری نگر میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بدھ کی شام شہر کے مختلف علاقوں میں شبانہ تلاشی مہم کے دوران گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور راہگیروں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ اس کارروائی کا مقصد امن و قانون کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا اور مشتبہ سرگرمیوں پر قابو پانا بتایا جا رہا ہے۔

ٹرمپ نے امریکی تاریخ کے طویل ترین شٹ ڈاؤن کے خاتمے کے بل پر دستخط کردیے

واشنگٹن، 13 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو ایک قانون پر دستخط کرکے امریکی تاریخ کے طویل ترین سرکاری شٹ ڈاؤن کا خاتمہ کردیا۔ اس سے تقریباً دو گھنٹے قبل ایوانِ نمائندگان نے ایک بل منظور کیا تھا جس کے ذریعے متاثرہ فوڈ ایڈ پروگرام بحال کیے جائیں گے، لاکھوں وفاقی ملازمین کو تنخواہیں دی جائیں گی اور ایئر ٹریفک کنٹرول کا نظام دوبارہ فعال کیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق ری پبلکن کی اکثریت والے ایوان نے یہ پیکیج 209 کے مقابلے میں 222 ووٹوں سے منظور کیا، ٹرمپ کی حمایت نے ان کی جماعت کو بڑی حد تک متحد رکھا، اگرچہ ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس سخت مخالفت پر قائم رہے، ان کی ناراضگی کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ ان کے سینیٹ میں موجود ساتھی وفاقی ہیلتھ انشورنس سبسڈی میں توسیع کا معاہدہ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ یہ بل، جو سینیٹ سے پہلے ہی منظور ہو چکا تھا، ٹرمپ کے دستخط کے بعد اب 43 دن کے شٹ ڈاؤن سے متاثرہ وفاقی ملازمین کو جمعرات سے اپنی ملازمتوں پر واپس آنے کی اجازت دے گا تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ حکومت کی تمام سروسز اور ادارے کتنی جلدی مکمل طور پر بحال ہو پائیں گے۔ اس قانون کے تحت 30 جنوری تک فنڈنگ جاری رہے گی، جس کا مطلب ہے کہ وفاقی حکومت اپنے 380 کھرب ڈالر کے قرض میں ہر سال تقریباً 18 کھرب ڈالر کا اضافہ جاری رکھے گی۔ ایوانِ نمائندگان کے ری پبلکن رکن ڈیوڈ شوئیکرٹ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'مجھے لگ رہا ہے جیسے میں سینفیلڈ کی کسی قسط میں ہوں، ہم نے 40 دن گزار دیے، اور اب بھی سمجھ نہیں آیا کہ کہانی کیا تھی'۔ انہوں نے کہا کہ 'میں نے سوچا تھا کہ یہ دو دن کی بات ہوگی، لوگ اپنا غصہ نکال لیں گے اور ہم دوبارہ کام پر واپس آجائیں گے، اب تو لگتا ہے غصہ ہی پالیسی بن گیا ہے'۔ یہ ووٹ ایسے وقت میں ہوا جب ڈیموکریٹس نے حالیہ دنوں میں چند اہم انتخابات جیتے تھے اور انہیں امید تھی کہ اس سے وہ ہیلتھ انشورنس سبسڈی میں توسیع کے لیے دباؤ بڑھا سکیں گے، جو سال کے اختتام پر ختم ہو رہی ہیں۔ اگرچہ یہ معاہدہ سینیٹ میں دسمبر میں ان سبسڈیوں پر ووٹنگ کی راہ ہموار کرتا ہے، لیکن ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا، گزشتہ ہفتے نیوجرسی کی اگلی گورنر منتخب ہونے والی ڈیموکریٹ رکن میکی شیریل نے کانگریس سے اپنے الوداعی خطاب میں اس بل کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ 'ساتھیوں سے گزارش ہے کہ اس ایوان کو ایسی انتظامیہ کی محض رسمی توثیق نہ بننے دیں جو بچوں سے کھانا چھینتی ہے اور عوام سے صحت کی سہولتیں چھین لیتی ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'قوم سے کہنا چاہتی ہوں کہ ثابت قدم رہو، جیسا کہ ہم بحریہ میں کہتے ہیں، جہاز نہ چھوڑو'۔ اگرچہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر الزام تراشی کر رہی ہیں، لیکن کسی کو بھی واضح سیاسی فائدہ حاصل نہیں ہوا, بدھ کو جاری ہونے والے رائٹرز/اپسوس سروے کے مطابق 50 فیصد امریکیوں نے شٹ ڈاؤن کا ذمہ دار ری پبلکنز کو ٹھہرایا، جبکہ 47 فیصد نے ڈیموکریٹس کو قصوروار قرار دیا۔ یہ ووٹنگ اس وقت ہوئی جب ری پبلکن اکثریت والا ایوانِ نمائندگان ستمبر کے وسط سے طویل وقفے کے بعد دوبارہ اجلاس میں آیا، جس کا مقصد ڈیموکریٹس پر دباؤ ڈالنا تھا۔

☆

فرانس میں نامعلوم ڈرون کی جنگی ٹینک لے جانے والی ٹرین کے اُوپر پرواز کی تحقیقات شروع

پیرس، 13 نومبر (یو این آئی) فرانسیسی پولیس نے ایک نامعلوم ڈرون کو شمال مشرقی فرانس میں ایک پولیس اسٹیشن اور جنگی ٹینک لے جانے والی ٹرین کے اوپر پرواز کرنے کے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چند مہینوں کے دوران یورپ میں پراسرار ڈرونز نے تشویش پیدا کر رکھی ہے، بغیر پائلٹ کے ہوائی جہاز حساس فوجی اور صنعتی مقامات کے اوپر پرواز کر رہے ہیں، ہوائی اڈوں کی سرگرمیاں معطل کروا رہے ہیں، اور یورپ کی سلامتی کے حوالے سے خدشات کو بڑھا رہے ہیں۔ کئی یورپی ممالک (بشمول برطانیہ، بیلجیئم اور ڈنمارک) میں ان ڈرون سرگرمیوں کے پیچھے روس کے ممکنہ کردار کے شبہات پائے جا رہے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب یوکرین کی جنگ اپنے چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ تازہ ترین واقعہ فرانس کے شہر ملہوز میں پیش آیا، جو جرمنی کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ پولیس کے مطابق منگل کی رات مرکزی پولیس اسٹیشن کے اوپر ڈرون کو اڑتے ہوئے دیکھا گیا، اور کم از کم دو بار آنے جانے کی نشاندہی کی گئی تھی۔

جنگ زدہ یوکرین میں توانائی کے شعبے میں بڑے کرپشن اسکینڈل پر 2 وزرا برطرف

کیف، 13 نومبر (یو این آئی) جنگ زدہ یوکرین میں توانائی کے شعبے میں بڑا کرپشن اسکینڈل سامنے آنے پر صدر ولادیمیر زیلنسکی نے انصاف اور توانائی کے وزرا کو برطرف کردیا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق تحقیقات میں الزام لگایا گیا ہے کہ زیلنسکی کے ایک قریبی ساتھی نے 10 کروڑ ڈالر کی کمیشن اسکیم منظم کی تاکہ فنڈز کو ہتھیایا جاسکے، یہ اسکینڈل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روسی حملوں کے باعث وسیع پیمانے پر بجلی کی بندش نے عوام میں غصہ پیدا کردیا ہے۔ یوکرین طویل عرصے سے کرپشن کے مسئلے سے دوچار رہا ہے اور بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کو یورپی یونین میں شمولیت کے لیے ایک اہم شرط سمجھا جاتا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ ان کے انصاف کے وزیر جرمن گالوشچینکو، جن کے بارے میں تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ وہ اسکینڈل میں ملوث تھے اور انہیں ذاتی فوائد حاصل ہوئے، اور توانائی کی وزیر سویت لانا گرنچک دونوں کو استعفیٰ دینا چاہیے۔ صدر زیلنسکی نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ انصاف کے وزیر اور توانائی کے وزیر اپنے عہدوں پر برقرار نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بالکل ناقابلِ قبول ہے کہ توانائی کے شعبے میں اب بھی بدعنوانی کی کچھ اسکیمیں موجود ہیں، جب کہ یوکرینی عوام روزانہ روسی حملوں کے باعث بجلی کی بندش کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت نے اس سے قبل گالوشچینکو کو معطل کردیا تھا جو اس سال کے اوائل تک توانائی کے وزیر رہ چکے ہیں، تاہم ان پر ابھی باضابطہ طور پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے۔ گرنچک، جنہوں نے جولائی میں وزارتِ توانائی کی ذمہ داری سنبھالی تھی، ان کا کہنا ہے کہ انیرگوآٹوم (جو ریاستی نیوکلیئر کمپنی ہے اور تحقیقات کا مرکز ہے) تفتیش کاروں سے مکمل تعاون کر رہی ہے۔ منگل کے روز عدالت میں ایک اینٹی کرپشن پراسیکیوٹر نے بتایا کہ صدر زیلنسکی کے قریبی ساتھی ٹیمور منڈچ اس بدعنوانی اسکیم کے مرکزی منصوبہ ساز تھے۔ منڈچ پروڈکشن کمپنی 'کوارتال 95' کے شریک مالک ہیں، جسے زیلنسکی نے خود قائم کیا تھا، وہ سیاست میں آنے سے قبل ایک مشہور مزاحیہ اداکار تھے۔ زیلنسکی نے اب تک منڈچ کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا، جو پیر کے روز الزامات سامنے آنے سے چند گھنٹے قبل ملک چھوڑ کر فرار ہوگئے تھے۔ ان کی پروڈکشن کمپنی نے بیان دیا کہ یہ تفتیش 'اسٹوڈیو کے کام سے متعلق نہیں' ہے۔ یوکرین کے وزیرِاعظم نے کہا کہ کیف حکومت نے منڈچ اور ایک اور تاجر الیگزینڈر زکرمین پر ذاتی پابندیاں عائد کردی ہیں۔

☆

گھانا میں فوجی بھرتی کی مشق سے قبل بھگدڑ، 6 افراد ہلاک

اکرا، 13 نومبر (یو این آئی) گھانا کی مسلح افواج نے بتایا کہ بدھ کے روز گھانا کے دارالحکومت اکرا میں فوجی بھرتی کی مشق سے قبل بھگدڑ مچ گئی جس کے نتیجے میں چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ ایک بیان میں فوج نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں وہ امیدوار شامل تھے جو ال-واک اسپورٹس اسٹیڈیم میں انتخابی مرحلے کے لیے رپورٹ کرنے آئے تھے۔ گھانا کی مسلح افواج کو 2025/2026 کی بھرتی مشق کے آغاز سے قبل عام لوگوں کو اس المناک بھگدڑ کی اطلاع دیتے ہوئے بہت دکھ ہے۔ اس افسوس ناک واقعے کے نتیجے میں 6 ممکنہ بھرتی ہونے والے افراد کی موت ہوگئی اور بہت سے دیگر زخمی ہوگئے۔ فوج کے مطابق، یہ بھگدڑ اس وقت مچی جب غیر متوقع طور پر بڑی تعداد میں درخواست گزاروں نے سکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے طے شدہ اسکریننگ سے پہلے ہی گیٹوں میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ زخمیوں کو 37 ملٹری اسپتال میں ایمرجنسی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

سعودی عرب میں بارش کا الرٹ

ریاض، 13 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب میں موسمیات کے قومی مرکز کے ترجمان حسین القحطانی کا کہنا ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں میں جمعے سے پیر تک درمیانے سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق موسمیات کے قومی مرکز کے ترجمان کا آفیشل اکاؤنٹ پر کہنا تھا کہ ملک کے مختلف علاقے جمعے سے پیر تک بارش سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ حسین القحطانی کے مطابق مملکت میں رہنے والے تمام لوگ متعلقہ اداروں کی ہدایات پر عمل کریں اور موسم کے حوالے سے تازہ معلومات کے لیے موسمیات کے قومی مرکز کے اعلانات سے آگاہ رہیں۔ مرکز اس حوالے سے تفصیلی رپورٹ اور معلومات فراہم کرتا رہے گا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں خشک سالی کے خاتمے اور بارانِ رحمت کے لئے آج ملک بھر میں نمازِ استسقاء ادا کی جا رہی ہے۔ خادمِ حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے شاہی فرمان کے تحت شہری اور غیر ملکی مسلمان اللہ کے حضور بارش کے لیے دعائیں اور نمازِ استسقاء ادا کریں گے۔ ملک بھر کی 12 ہزار سے زائد مساجد میں نمازِ استسقاء کے خصوصی اجتماعات کا اہتمام کیا گیا، جہاں نمازی اللہ تعالیٰ سے بارش کے نزول اور رحمت کی دعائیں کی گئیں۔ مسجد الحرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبویؐ مدینہ منورہ میں سب سے بڑے اجتماعات ہوں گے، جہاں لاکھوں مسلمان ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو کر باران رحمت کے لئے دعائیں کریں گے۔

امریکہ نے ایران پر مزید پابندیاں لگادیں

واشنگٹن، 13 نومبر (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایران کے میزائل اور ڈرون پروگرام سے متعلق 32 افراد اور اداروں پر پابندیاں لگادی گئی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایران کے بیلسٹک میزائل اور ڈرون بنانے میں مدد کرنے والے افراد اور اداروں پر پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق ایران کے میزائل اور ڈرون پروگرام میں مددگار یہ نیٹ ورک مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے خطرہ ہیں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ امید ہے پابندیاں پوتن کو معقول رویہ اختیار کرنے پر مجبور کریں گی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں پر پگابندیاں لگا رہے ہیں، روس پر پابندیاں دراصل اس بات کا اشارہ ہیں کہ امریکہ آگے کیا کرنے جا رہا ہے، سمجھتا ہوں روس پر پابندیاں لگانے کا یہ صحیح وقت ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امید ہے پابندیاں پوتن کو معقول رویہ اختیار کرنے پر مجبور کریں گی اور روسی تیل پر عائد پابندیاں زیادہ عرصے تک برقرار رکھنے کی ضرورت نہ پڑے۔ ٹرمپ نے بتایا کہ پوتن سے بات چیت ہمیشہ مثبت رہتی ہے مگر کسی نتیجے پر نہیں پہنچتی، پوتن سے ہونے والی ملاقات منسوخ کردی گئی کیونکہ وہ انہیں "مناسب" نہیں لگی۔

ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا تہران شہر خالی کرنے کا عندیہ

تہران، 13 نومبر (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے پانی کے شدید بحران کے باعث تہران شہر خالی کرنے کا عندیہ دے دیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر بارش نہ ہوئی تو شہر خالی کروانا پڑ سکتا ہے۔ ایرانی عوام سے خطاب کرتے ہوئے صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ نومبر کے آخر یا دسمبر کے شروع میں تہران میں پانی کی راشننگ شروع کریں گے، راشننگ کے دوران بھی بارش نہ ہوئی تو تہران خالی کروانا پڑ سکتا ہے۔ صدر مسعود پزشکیان نے کہا تہران میں پانی کا بحران شدت اختیار کر چکا ہے، آنے والے دنوں میں بارش نہ ہوئی تو شہر میں پانی کی شدید قلت ہوگی، شہر کے مرکزی ذخائر میں صرف 2 ہفتوں کا پانی باقی ہے۔ اس سال ایران میں بارش میں 40 فی صد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، ایران کے کئی صوبوں میں 50 سے 80 فی صد پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ رؤٹرز کے مطابق تہران کی آبادی ایک کروڑ سے زیادہ ہے اور حکام نے خبردار کیا ہے کہ اگر ملک کو درپیش خشک سالی جاری رہی تو یہ شہر جلد ہی ناقابلِ رہائش ہوجائے گا۔ صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ اگر دسمبر تک بارش نہ ہوئی تو حکومت کو تہران میں پانی کی راشن بندی شروع کرنا ہوگی۔ پزشکیان نے 6 نومبر کو کہا "اگر ہم پانی کی تقسیم کو محدود بھی کردیں اور پھر بھی بارش نہ ہو، تو ہمارے پاس بالکل پانی نہیں بچے گا، اس صورت میں شہریوں کو یہ جگہ خالی کرنی پڑے گی۔ "شدید گرم موسمِ گرما کے بعد ایران میں پیدا ہونے والا آبی بحران صرف بارش کی کمی کا نتیجہ نہیں ہے۔ درجنوں ماہرینِ آب اور ناقدین نے حالیہ دنوں میں سرکاری میڈیا کو بتایا ہے کہ دہائیوں بھر کی بدانتظامی (بشمول ضرورت سے زیادہ ڈیموں کی تعمیر، غیر قانونی کنوؤں کی کھدائی اور غیر مؤثر زرعی طریقے) نے ملک کے آبی ذخائر ختم کردیے ہیں۔ اس بحران نے اس قدر شدت اختیار کرلی ہے کہ سرکاری ٹی وی چینلز پر اس موضوع پر مباحثے اور خصوصی پروگرام نشر کیے جا رہے ہیں۔ پزشکیان کی حکومت نے اس بحران کی وجوہ میں سابقہ حکومتوں کی پالیسیاں، ماحولیاتی تبدیلی اور ضرورت سے زیادہ پانی کے استعمال کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ پانی کے حکام کے مطابق اس وقت تہران کے 70 فی صد شہری روزانہ 130 لیٹر کی مقررہ حد سے زیادہ پانی استعمال کر رہے ہیں۔

سری لنکا نے 2025 میں 328 ہندوستانی ماہی گیروں کو گرفتار کیا

کولمبو، 13 نومبر (یو این آئی) سری لنکائی بحریہ نے 2025 میں اب تک 328 ہندوستانی ماہی گیروں کو اپنے پانیوں میں غیر قانونی ماہی گیری کے الزام میں گرفتار کیا ہے، سری لنکا کے ایک نائب وزیر نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ سری لنکا کی نائب وزیر برائے ماہی گیری، آبی اور سمندری وسائل رتنا گاماگے نے صحافیوں کو بتایا کہ بحریہ نے ماہی گیروں کے زیرِ استعمال 41 ماہی گیری کی کشتیاں بھی قبضے میں لے لیں۔ انہوں نے کہا کہ حکام نے سری لنکا کے پانیوں میں غیر ملکی ماہی گیروں کے غیر قانونی داخلے کے خلاف کریک ڈاؤن کے لیے کارروائیاں تیز کردی ہیں اور 2024 کے مقابلے اس سال گرفتاریوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر گامگے نے کہا کہ بحریہ کو ان کوششوں میں ماہی پروری، آبی اور سمندری وسائل کی وزارت اور سری لنکا کی پولیس کی مدد حاصل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سری لنکا کے پانیوں میں غیر قانونی طور پر ماہی گیری کرنے والے غیر ملکی ماہی گیر مقامی ماہی گیروں اور ملک کے سمندری ماحول کے لیے خطرہ ہیں، خاص طور پر جب وہ نقصان دہ ماہی گیری کے طریقے استعمال کرتے ہیں جو سری لنکا میں ممنوع ہیں۔

کناڈا نے روس کے خلاف نئی پابندیاں عائد کردیں

اوٹاوا، 13 نومبر (یو این آئی) کناڈا نے روس کے توانائی کے شعبے، فوجی صلاحیتوں اور سائبر انفراسٹرکچر سے منسلک افراد اور اداروں کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ کناڈا کی وزیرِ خارجہ انیتا آنند نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ یہ اقدامات ملک کے خصوصی اقتصادی اقدامات (روس) کے ضوابط کے تحت 13 افراد اور 11 اداروں کو نشانہ بناتے ہیں۔ ریلیز کے مطابق ان اقدامات کا مقصد روس کی روایتی اور ہائبرڈ فوجی صلاحیتوں کو کمزور کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی توانائی کی آمدنی اور مالی وسائل کو متاثر کرنا ہے۔ نشانہ بننے والوں میں روس کے ڈرون پروگرام سے منسلک کئی افراد اور ادارے شامل ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اقدامات پہلی بار کناڈا کی طرف سے ان اداروں پر پابندیاں عائد کرنے کے بھی اشارے دیتے ہیں جو یوکرین کے خلاف روسی ہائبرڈ حکمت عملیوں میں مبینہ طور پر استعمال کیے جانے والے سائبر انفراسٹرکچر کی فراہمی کرتے ہیں۔ مزید برآں، پابندیوں میں کئی روسی مائع قدرتی گیس کے اداروں کے ساتھ ساتھ روس کے شیڈو فلیٹ کے حصے کے طور پر بیان کردہ 100 جہازوں کو بھی درج کیا گیا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدامات امریکہ، یورپی یونین اور برطانیہ کی جانب سے حال ہی میں اعلان کردہ پابندیوں کے مطابق ہیں اور روس پر اقتصادی دباؤ ڈالنے کے لیے جی 7 کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ روس نے ابھی تک کناڈا کے اس اقدام پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

لیبیا کے ساحل کے قریب گزشتہ ہفتے الٹنے والی کشتی میں سوار 42 لاپتہ تارکین وطن ہلاک

اقوام متحدہ۔ 13 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ لیبیا کے ساحل کے قریب گزشتہ ہفتے الٹنے والی کشتی میں سوار 42 لاپتہ تارکین وطن ہلاک ہو چکے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ بحیرہ روم کے اس حصے میں پیش آنے والے متعدد سانحات میں سے ایک ہے، جہاں اس سال اب تک ایک ہزار سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (آئی او ایم) نے ایک بیان میں کہا کہ 6 دن تک سمندر میں بھٹکنے کے بعد 7 زندہ بچ جانے والے افراد کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ آئی او ایم کے ترجمان کے مطابق زندہ بچ جانے والے افراد کے مطابق کچھ لوگ لائف جیکٹس پہنے ہوئے تھے، جب کہ دیگر کشتی الٹنے کے بعد اس سے لپٹے رہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ کشتی 47 مردوں اور 2 خواتین کو لے کر 3 نومبر کو زوارہ (طرابلس کے مغرب میں واقع ایک ساحلی شہر) سے روانہ ہوئی تھی، لیکن تقریباً 6 گھنٹے بعد بلند لہروں کے باعث انجن فیل ہوگیا تھا۔ اس کے بعد کشتی الٹ گئی اور تمام مسافر سمندر میں گر گئے، ہفتے کے روز لیبیائی حکام نے البوری آئل فیلڈ کے قریب تلاش اور امدادی کارروائی شروع کی۔ آئی او ایم کے مطابق سمندر میں 6 دن تک بھٹکنے کے بعد صرف 7 افراد (4 سوڈان سے، 2 نائیجیریا سے، اور ایک کیمرون سے) کو زندہ بچایا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بدقسمتی سے، 42 افراد لاپتہ ہیں اور غالب امکان ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 29 سوڈان سے، 8 صومالیہ سے، 3 کیمرون سے اور 2 نائیجیریا سے تعلق رکھتے تھے۔ آئی او ایم کے عملے نے زندہ بچ جانے والوں کو فوری طبی امداد، خوراک اور پانی فراہم کیا، اور بعد میں انہیں طرابلس منتقل کر دیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ ان کی صحت کی حالت ان کے طویل اور کٹھن تجربے کے باوجود کافی بہتر ہے، سوائے نمکین پانی کی وجہ سے جلد کی جلن کے۔ آئی او ایم کے اعداد و شمار کے مطابق اس سال شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ کے درمیان بحیرہ روم کے مرکزی راستے سے ہجرت کرنے کی کوشش میں ایک ہزار سے زائد تارکینِ وطن ہلاک ہو چکے ہیں۔ آئی ایم او نے کہا کہ اس تازہ حادثے کے بعد اموات کی کل تعداد میں مزید اضافہ ہوگیا ہے، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ خطے میں تعاون کو مضبوط کرنے، محفوظ اور قانونی ہجرت کے راستوں کو وسعت دینے، اور تلاش و بچاؤ کی مؤثر کارروائیوں کو بڑھانے کی فوری ضرورت ہے تاکہ مزید قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔

جی 7 وزرائے خارجہ کی ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی حمایت

واشنگٹن، 13 نومبر (یو این آئی) جی 7 وزرائے خارجہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ کینیڈا میں اجلاس کے بعد جی سیون ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ اعلامیے میں اسرائیلی یرغمالیوں کی باقیات کی فوری واپسی پر زور دیا اور ٹرمپ کے منصوبے کی حمایت کی۔ اجلاس میں غزہ میں امداد پہنچانے میں رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور تمام فریقین سے بغیر رکاوٹ بڑے پیمانے پر غزہ میں انسانی امداد کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ جی سیون وزرائے خارجہ اجلاس میں یوکرین کے انرجی انفراسٹرکچر پر روس کے حملوں کی مذمت کی گئی اور یوکرین روس جنگ بندی پر زور دیا گیا۔ کینیڈین وزیرِ خارجہ انیتا آنند نے بدھ کے روز ایک بار پھر غزہ پٹی تک انسانی امداد کی غیر مشروط رسائی کے لیے کینیڈا کے مطالبے کو دہرایا، ساتھ ہی خطے میں امن قائم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کی حمایت کا اظہار بھی کیا۔ اونٹاریو کے نیاگرا آن دی لیک میں منعقدہ جی 7 وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انیتا آنند نے کہا ہم نے مشرقِ وسطیٰ کی صورت حال پر بھی توجہ دی کہ امن اور دیرپا استحکام کی طرف ایک راستہ تلاش کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

روس یوکرین کے ساتھ استنبول میں مذاکرات کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار: روسی سفیر

انقرہ، 13 نومبر (یو این آئی) روس کے ترکیہ میں قائم مقام سفیر الیگزے ایوانوف نے بدھ کو کہا ہے کہ روس، ترکیہ کے شہر استنبول میں یوکرین کے ساتھ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن کیف نے پہلے دی گئی تجاویز پر ابھی تک جواب نہیں دیا۔ ایوانوف نے روس کی ریاستی خبر رساں ایجنسی طاس کو بتایا کہ "روسی فریق نے بارہا زور دیا ہے کہ ہم یوکرینی جانب کے ساتھ براہِ راست مذاکرات جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارے ترک شراکت داروں نے بھی مسلسل کہا ہے کہ استنبول کا پلیٹ فارم ہمارے لیے دستیاب ہے - یہ دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس نے پہلے بھی کئی اقدامات پیش کیے تھے، جن میں تین آن لائن ورکنگ گروپس بنانے کی تجاویز شامل تھیں، لیکن "بدقسمتی سے، ہمیں ابھی تک یوکرینی جانب سے مثبت جواب موصول نہیں ہوا"۔ ایوانوف نے مزید کہا کہ ماسکو گفت و شنید کے لیے تیار ہے بشرطیکہ کیف سیاسی ارادے کا مظاہرہ کرے۔ دریں اثنا، یوکرین کے قومی سلامتی اور دفاع کونسل کے سیکرٹری رستم عمروف، جو روس کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کے لیے کیف کے وفد کی قیادت کرتے ہیں، منگل کو استنبول پہنچے تھے۔ انہوں نے ٹیلیگرام پر کہا کہ ان کا دورہ جنگی قیدیوں کے تبادلے کو دوبارہ شروع کرنے کے مقصد سے ہے۔ "ان ایام میں ترکیہ اور مشرقِ وسطیٰ میں تبادلے کے عمل کو بحال کرنے کے لیے کام کر رہا ہوں۔ ایک معاہدہ طے پایا تھا، اور ہمیں اسے نافذ کرنا ہوگا۔

ترک سیل اور گوگل کا معاہدہ، ترکیہ میں کلاوڈ سروس فراہم کی جائے گی

انقرہ، 13 نومبر (یو این آئی) ترک ٹیلی کام آپریٹر ترک سیل نے ترکیہ کی متعدد صنعتوں میں گوگل کلاؤڈ سروسز کی فراہمی کے لیے گوگل کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ تعاون کے ایک حصے کے طور پر ترک سیل گوگل کلاؤڈ کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ ترکیہ میں گوگل کلاؤڈ خطے کے لئے درکار انفراسٹرکچر فراہم کیا جاسکے۔ آپریٹر نے کہا کہ شراکت داری سے متعلق اس کی سرمایہ کاری 2032 کے آخر تک ایک بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ شراکت داری 2028 اور 2029 کے درمیان آپریشنل ہوجائے گی اور ترک سیل کے ڈیٹا سینٹر پورٹ فولیو کو وسعت دے گی۔ کمپنی نے کہا کہ ایک قابل اعتماد گوگل کلاؤڈ پارٹنر کی حیثیت سے، ترک سیل کلاؤڈ انفراسٹرکچر اور خدمات کے ایک معروف فراہم کنندہ کی حیثیت سے اپنے مضبوط کردار کو آگے بڑھائے گا، اور مارکیٹ میں گوگل کلاؤڈ سروسز کے دوبارہ فروخت کنندہ کے طور پر بھی کام کرے گا۔ "اس سے پورے ترکیہ میں ہر سائز اور صنعتوں کی تنظیموں کے لئے کلاؤڈ میں منتقلی کو تیز کرنے اور اس کے فوائد سے مکمل فائدہ اٹھانے کے لئے حمایت کو فروغ دیا جائے گا۔ ترک سیل نے کہا کہ منصوبہ بند کلاؤڈ ریجن ترکیہ میں مقامی انفراسٹرکچر فراہم کرے گا، جس سے صارفین کو ڈیٹا لوکیشن پر زیادہ کنٹرول ملے گا اور رہائشی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ آپریٹر نے مزید کہا کہ نئے خطے کا مقصد گوگل کلاؤڈ سروسز تک اعلیٰ کارکردگی، کم تاخیر تک رسائی کی پیشکش کرکے ترکیہ کے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا ہے، ڈیٹا اینالیٹکس، ایپلی کیشن کی جدید کاری، سائبر سیکیورٹی، اور ڈیجیٹل کاروباری حل میں جدید صلاحیتوں کو فعال کرنا ہے۔

☆

پنڈیشور: موہل گاؤں میں چلنے والے غیر قانونی کوئلہ ڈپو کا پردہ فاش

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): کل رات پنڈیشور کے ریجنل سیکورٹی آفیسر پنکج کمار کی قیادت میں محکمانہ سیکورٹی ٹیم اور ساؤتھ سملہ کولیری کی محکمانہ سیکورٹی ٹیم کے رضول سمیت سیکورٹی ٹیم نے مشترکہ چھاپہ مار کر محلّہ میں چلنے والے غیر قانونی کوئلہ ڈپو کا پردہ فاش کیا اور تقریباً 6 میٹرک ٹن کوئلے کو ضبط کیا۔ شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک کام کرنے والے غیر قانونی کول ڈپو کے بے نقاب ہونے سے کول مافیا ہل کر رہ گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ غیر قانونی کوئلہ ڈپو جو کہ مقامی لیڈر کے تعاون سے مہینوں سے موہل گاؤں میں چل رہا تھا، قریبی پرشوتم پور کول سائڈنگ سے چوری ہو رہا تھا کوئلہ جمع کرنے کے بعد اسے ٹرکوں کے ذریعے باہر بھیجا جاتا تھا ریجنل سیکورٹی آفیسر، محکمانہ سیکورٹی اہلکاروں اور جنوبی سمالہ سے معلومات حاصل کرنے کے بعد کولیری سیکورٹی اہلکاروں کی مدد سے چھاپہ مار کر کوئلہ ضبط کرنے کے بعد کاغذی کارروائی کے بعد کوئلہ پنڈیشور تھانے کے حوالے کر دیا گیا۔

☆

براکر میں بیگونیا چیک پوسٹ پر پولس کی تفتیشی مہم

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): دہلی کے لال قلعہ کے قریب بم دھماکے کے بعد پولیس نے بیگونیا چیک پوسٹ پر مکمل تفتیشی مہم شروع کی اس سلسلے میں کہا جا رہا ہے کہ دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہوئے بم دھماکے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے اس واقعہ کے بعد پولیس تمام مقامات پر پوری طرح الرٹ ہوگئی ہے اور ہر جگہ پولس انتظامیہ کی جانب سے سخت چوکسی رکھی جارہی ہے اسی سلسلے میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی تھانے کے تحت براکر پولیس نے جھارکھنڈ کی طرف تلاشی مہم شروع کی۔ انے والی تمام گاڑیوں کو روک کران کے ٹرنک کھول کر چیک کیا گیا اس سلسلے میں تفتیش میں شامل براکر پھانڑی کے اے ایس آئی سبیا ساچی بندوپادھیائے نے بتایا کہ عام طور پر بیگونیا چیک پوسٹ پر 24 گھنٹے چیکنگ کی جاتی ہے لیکن دہلی دھماکہ کے واقعہ کے بعد آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ سے پیغام ملنے کے بعد چیکنگ مہم مزید سختی سے چلائی جارہی ہے اور تمام گاڑیوں کو روک کران کے ٹرنک کی جانچ کی جارہی ہے۔ اسی طرح تھانہ کلٹی کی چورنگی چیک پوسٹ کے قریب بھی چیکنگ مہم چلائی گئی تمام گاڑیوں کی تلاشی لی گئی ٹریفک گارڈز، پولیس افسران اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں نے بھی مدد فراہم کی واضح ہو کہ بیگونیا چوکی سیکورٹی کے نقطہ نظر سے بہت اہم ہے کیونکہ یہاں سے کچھ ہی فاصلے پر جھارکھنڈ کی سرحد شروع ہوتی ہے چوکی سے تھوڑے ہی فاصلے پر براکر بازار شروع ہوتا ہے، جہاں مسلسل نقل وحرکت اور ہجوم رہتا ہے یہ ایک اہم حفاظتی مقام ہے اور پولیس انتظامیہ ہمیشہ چوکس رہتی ہے۔

کلٹی بورو آفس کی خستہ حال سڑک کے تعمیراتی کام کا افتتاح

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت کلٹی بورو آفس کی طرف جانے والی سڑک طویل عرصے سے خستہ حال ہے مقامی لوگ اس سڑک کو میونسپلٹی روڈ کے نام سے جانتے ہیں، جہاں نعمت پور میں کلٹی بورو آفس واقع ہے یہ سڑک دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ مقامی رہائشی اور بورو آفس آنے والے زائرین سڑک کی بحالی کا مطالبہ کررہے تھے، جس کے نتیجے میں سیاسی جماعتوں نے احتجاج کیا وہاں بحالی کا کام شروع ہوا آسنسول میونسپل کارپوریشن کی پہل پر سڑک کی تزئین وآرائش کی گئی اس سڑک کی 3.3 ملین روپے کی لاگت سے مرمت کی جائے گی غور طلب ہے کہ یہ سڑک تقریباً 335 میٹر لمبی ہے۔ یہ سڑک نہ صرف بورو آفس بلکہ آس پاس کے رہائشی علاقوں کو بھی جوڑتی ہے بشمول وشنو وہار کالونی اور اسکول۔ اس حوالے سے بورو کے چیئرمین راوی لال ٹڈو نے کہا کہ لوگ طویل عرصے سے اس سڑک کی تزئین وآرائش کا مطالبہ کررہے تھے یہ بڑی بات ہے کہ سڑک کی تزئین وآرائش کی گئی ہے۔ آسنسول کے میئر نے تزئین وآرائش کے لیے فنڈز کی منظوری دی۔ ان کے اس اقدام کی وجہ سے یہ سڑک بن رہی ہیا اس موقع پر اے ڈی ڈی اے کے نائب صدر اجل چٹرجی، بورو چیرمین شتابدی بھنڈاری، مقامی کونسلر ذاکر حسین، بادل پونڈی، سنجے نونیا، سوشانت منڈل، اوشا راجک، سنیتا بوری، ترنمول کلٹی بلاک 2 کی صدر کنچن رائے، جوگا منڈل، کونسلر کے نمائندے ابھیشیک سنگھ اور دیگر معززین موجود تھے۔

حکام کا نعمت پور کے ہکا پٹی میں تالاب کی بھرائی کا معائنہ

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت وارڈ نمبر 59 کے حقہ پٹی میں تالاب کو بھر کر عمارت تعمیر کیے جانے کے معاملے میں میونسپل ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کا معائنہ کیا معائنہ کرنے والی ٹیم نے کہا کہ ایک سینئر افسر کو رپورٹ بھیجی جائے گی اور ہدایت کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ کلٹی بی ایل اور ایل آر آر او کے افسران نے بھی تالاب کا دورہ کیا مقامی کونسلر ذاکر حسین نے بتایا کہ میئر کو معاملے سے آگاہ کر دیا گیا ہے اور متعلقہ محکمہ تحقیقات کر رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق نعمت پور بازار میں ہکّہ پٹی میں واقع تالاب کو بھرا جارہا ہے، اور کئی مکانات تعمیر ہو چکے ہیں اور بہت سے تکمیل کے راستے پر ہیں۔ ایک طرف ہکّہ پٹی کا کاروبار اور دوسری طرف رحمان پاڑا کے مکین تالاب کو بھرتے رہتے ہیں اس تالاب کے بارے میں پہلے بھی کئی شکایات موصول ہوچکی ہیں لیکن حکام چند دنوں کے لیے دورے کرتے ہیں اور پھر بھرائی شروع ہوجاتی ہے۔ کچھ مقامی لوگوں نے بتایا کہ روزانہ تالاب بھرائی ہورہی ہے، پانی کی سطح دن بدن گر رہی ہے، لیکن متعلقہ محکمے محض رسمی کام کرتے نظر آتے ہیں اور پھر دھیرے دھیرے معاملے کو بیک برنر پر ڈال دیتے ہیں۔

آر پی ایف ٹیم نے غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آپریشن ستارک کے ایک حصے کے طور پر، مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے مقصد سے، آسنسول ڈویژن سے ریلوے پروٹیکشن فورس کی ایک ٹیم نے ٹرین نمبر 12331 (ہمگیری ایکسپریس) پر غیر قانونی غیر ملکی شراب لے جانے والے ایک شخص کو گرفتار کیا۔ ایک مشکوک مسافر کو پکڑا جس میں ایک پلاسٹک کا تھیلا تھا جس میں شراب موجود تھی۔ آسنسول اسٹیشن پہنچنے پر، RPF پوسٹ/آسنسول (ویسٹ) کی ٹیم نے فوری طور پر اس شخص کو پلیٹ فارم نمبر 4 پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کے قریب سے اتارا۔ چیک کرنے پر، بیگ سے اولڈ مونک XXX پریمیم رم (750 ملی لیٹر) کی کل 30 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ یہ شخص کوئی درست دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہا اور اس نے شراب کو ممنوعہ علاقے میں لے جانے کا اعتراف کیا۔ قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد، شراب کو ضبط کیا گیا اور اس شخص کو آر پی ایف پوسٹ/آسنسول لایا گیا۔ اس کے بعد ضبط شدہ اشیاء اور اس شخص کو مزید قانونی کارروائی کے لیے جی آر پی/آسنسول کے حوالے کر دیا گیا۔ آسنسول ڈویژن، مشرقی ریلوے مسافروں کے لیے ایک محفوظ اور محفوظ سفری ماحول کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے اور سبھی سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ٹرینوں میں ممنوعہ یا غیر قانونی اشیاء کی نقل وحمل کو روکنے میں RPF کے ساتھ تعاون کریں۔

☆

سونالی کیمپ گراؤنڈ سماج دشمن عناصروں کا آماجگاہ

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 85 کے سونالی کیمپ گراؤنڈ میں چند شرپسندوں کی دہشت کی وجہ سے مقامی لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہیلوگوں نے جنوبی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کچھ سماج دشمن عناصر کو گرفتار کر کے تھانے پہنچا دیا۔ تاہم بعد میں انہیں رہا کر دیا گیا جس کی وجہ سے ان شرپسندوں کی دہشت بڑھ گئی اور انہوں نے دن دیہاڑے مذکورہ میدان میں شراب پینا شروع کر دی۔ یہ دیکھ کر مقامی لوگ حیران رہ گئے۔ اس حوالے سے اہل علاقہ کا کہنا تھا کہ وہ روزانہ شام کو اپنی پوری فیملی کے ساتھ سیر کے لیے جاتے ہیں کیونکہ یہ اس علاقے میں واحد گراؤنڈ ہے ان کا کہنا تھا کہ وہ ان سماج دشمن سرگرمیوں سے تنگ آچکے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب وہ ان کی مخالفت کرتے ہیں تو یہ لوگ انہیں دھمکیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ وہاں شراب پیتے رہتے ہیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ لوگوں پر طنزیہ تبصرے کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں وارڈ کونسلر کلیانی رائے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن ان سے رابطہ نہیں ہوسکا۔

نشے سے نجات کیلئے نو چیتنا کیمپ کا انعقاد

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آرٹ آف لیونگ کی روحانی تنظیم رانی گنج کے زیراہتمام نوچیتنا کیمپوں کے ذریعے لوگوں کو نشے سے چھڑانے کا کام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ کوئلہ حلقے کی معروف ڈاکٹر سوورنا گنگولی بھٹاچاریہ کی قیادت میں یہ تنظیم لوگوں کو زندگی گزارنے کا فن سکھا رہی ہے دیہی علاقوں میں مفت نوچتنا کیمپ کے ذریعے لوگوں کو نشے سے آزاد کیا جارہا ہیرانی گنج کے باشندے اس بے مثال کام کے لیے سورنا بھٹاچاریہ گنگولی اور ان کی ٹیم کے تمام اراکین کے شکر گزار ہیں اس دوران ڈاکٹر سورنا نے بتایا کہ آرٹ آف لیونگ ایک روحانی اور انسان دوست تنظیم ہے۔ جو لوگوں کو تناؤ سے پاک اور تشدد سے پاک زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ تنظیم یوگا، مراقبہ بھی سکھاتی ہے۔ اور سانس لینے کی تکنیک کے ذریعے یہ لوگوں کی زندگیوں کو مثبت سمت میں بدلنے میں مدد کرتا ہے تنظیم کے ٹرینرز وکاس کھیتان اور پریتی کھیتان نے بتایا کہ سدرشن کریا جیسی سانس لینے کی تکنیک لوگوں کو تناؤ اور پریشانی پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے آرٹ آف لیونگ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بھی کام کرتا ہے تاکہ خواتین اپنی زندگی میں خود انحصار اور مضبوط بن سکیں پریتی کھیتان نے کہا کہ یہ تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے لیے بھی پروگرام چلاتی ہے تاکہ لوگ اپنی زندگی میں تبدیلی لاسکیں۔ رانی گنج میں تنظیم کی طرف سے ہیپی نیس ٹریننگ کیمپ کے اساتذہ سونیا مالیا، پرینکا، کوشل سنگھ، انوسویا گھوش، آدتیہ کیجریوال، ہمیشہ لوگوں کی خدمت کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

سڑک حادثہ میں ماروتی کار کو نقصان، سوار تینوں مسافر بال بال بچے

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں ٹی وی اسپتال کے نزدیک نیشنل ہائی وے 19 پر سڑک حادثہ میں ایک ماروتی کار کو شدید نقصان پہنچا خوفناک حادثے کے باوجود کار میں سوار تینوں مسافر محفوظ رہے یہ لوگ بال بال بچے ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں جبکہ ایک اور مرد اور عورت محفوظ رہیواقعہ کی اطلاع ملتے ہی پنجابی موڑ پھانڑی کی پولیس اور رانی گنج تھانے کی ٹریفک پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ زخمیوں کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ ذرائع کے مطابق کار جموڑیہ سے درگاپور جارہی تھی رانی گنج میں ٹی وی ہسپتال کے قریب، یہ ایک ڈمپر ٹرک کے پیچھے رکا جو قومی شاہراہ سے سروس روڈ پر مڑنے کی تیاری کر رہا تھا اسی دوران قومی شاہراہ 19 پر تیز رفتاری سے آ رہے ایک کنٹینر ٹرک آسنسول سے درگاپور کی طرف جارہا تھا، اس نے پیچھے کھڑی ماروتی کار کو ٹکر ماردی ٹکر اتنی شدید تھی کہ ماروتی کار دو بڑی گاڑیوں کے درمیان پھنس گئی اور پوری طرح سے کچل گئی۔ تاہم کار میں سوار تمام مسافر بال بال بچ گئے۔

اب مغربی بردوان میں یاتری ساتھی ایپ کے ذریعے ایمبولینس سروس بھی دستیاب

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے پولیس کمشنر کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت کی طرف سے شروع کی گئی یاتری ساتھی ایپ کو بڑھایا جارہا ہے ایمبولینسز کو بھی ایپ میں ضم کیا جارہا ہے۔ ایمبولینس سروس آج سے شروع ہوگئی بنگال میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ علاقے میں اس طرح کی پہلی سروس ہے انہوں نے کہا کہ اس سروس کے ذریعے لوگ اپنے بیمار خاندان کے افراد کو ہسپتال پہنچانے کے لیے ایمبولینس سروس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں پولیس کمشنر نے بتایا کہ اس سروس میں اب تک 170 ایمبولینسوں کو شامل کیا گیا ہے یہ ایمبولینسز حکومتی منظوری کی بنیاد پر کرایہ وصول کریں گی اور ایک بار جب ڈرائیور ایمبولینس بک کرائے تو وہ انکار نہیں کر سکتے۔ حکومت اور پولیس انتظامیہ کے پاس ڈرائیور کی تمام معلومات ہوں گی، جس سے یہ ایک اہم سیکیورٹی فائدہ ہوگا انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ یاتری ساتھی کی ایمبولینس سروس کو زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

ای سی ایل کے ڈائریکٹر کا کنستوڑیا علاقے کا دورہ

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): گریش گوپی ناتھن نائر، ڈائریکٹر (تکنیکی) پروجیکٹس اور منصوبہ بندی نے کنستوڑیا علاقے کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، انہوں نے نارتھ سیارسول او سی پی اور نارائن کوڑی ہائی وال پروجیکٹ کا دورہ کیا اور وہاں کان کنی کی سرگرمیوں کا باقاعدہ جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر نے نارائن کوڑی ہیریٹیج سائٹ کا بھی دورہ کیا۔ اس شام کے بعد، انہوں نے علاقائی جنرل منیجر انتا گھوش اور دیگر حکام کے ساتھ میٹنگ کی، اور علاقے کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز دیں ڈائریکٹر کی علاقے میں آمد میٹنگ کے موقع پر ہوئی لیکن ریجنل جنرل منیجر انتا گھوش نے ان کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ڈائریکٹر نے علاقے کے کام پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ کارکردگی بڑھانے کے لیے بہت سی اہم تجاویز دی گئیں جس سے خطے کو فائدہ ہوگا۔

کولکاتا اور کمبوڈیا کے درمیان براہ راست پرواز کا آغاز

کولکاتا، 13 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) انڈیگو نے کولکاتا اور سیم ریپ کو جوڑنے والے اپنے نئے روٹ کا باضابطہ آغاز کیا ہے۔ جس نے کولکاتا اور سیم ریپ کے درمیان براہ راست پروازیں شروع کرکے عالمی سفری رابطے کو بڑھانے میں ایک اہم چھلانگ لگائی ہے، جو ہندستان اور کمبوڈیا کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرنے والی پہلی ہندستانی ایئر لائن کے طور پر ایک تاریخی سنگ میل عبور کر رہا ہے۔ یہ اسٹریٹجک اقدام نہ صرف انڈیگو کے نیٹ ورک کو 46 بین الاقوامی مقامات تک پھیلاتا ہے بلکہ ہندستانی اور کمبوڈین دونوں مسافروں کے لیے سفر کے نئے نئے امکانات بھی کھولتا ہے۔ ان دو متحرک ثقافتی مراکز کو جوڑ کر انڈیگو ہندستان اور کمبوڈیا کے درمیان مضبوط سیاحت، کاروبار، اور ثقافتی تبادلوں کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے، جو سیم ریپ اور اس سے آگے کے امیر ورثے کو تلاش کرنے کے خواہاں افراد کے لیے ایک آسان اور سستی سفری آپشن فراہم کرے گا۔ جو ہندستان اور کمبوڈیا کے درمیان براہ راست پرواز قائم کرنے والی پہلی ہندستانی ایئر لائن کے طور پر ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ نیا اضافہ انڈیگو کی مسلسل توسیع اور ترقی کا حصہ ہے، جس کے ساتھ کولکاتا-سیم ریپ روٹ اب ایئر لائن کی 46ویں بین الاقوامی منزل اور مجموعی طور پر 140ویں منزل بن گیا ہے۔ کمبوڈیا میں ایئر لائن کا داخلہ جنوب مشرقی ایشیائی مارکیٹ میں داخل ہونے کے لیے اس کے اسٹریٹجک اقدام کی عکاسی کرتا ہے، جس سے خطے میں رابطے میں اضافہ ہوتا ہے۔ کولکاتا اور سیم ریپ کے درمیان افتتاحی پروازیں 13 نومبر 2025 کو باقاعدہ شیڈول کے ساتھ شروع ہوئیں جو کاروباری اور تفریحی مسافروں دونوں کے لیے آسان اختیارات کو یقینی بناتی ہیں۔ پرواز کے اوقات کو احتیاط سے طے کیا گیا ہے کہ وہ لچک پیش کریں، جو ہفتے میں تین دن سوموار، جمعرات اور سنیچر کو چلے گی۔ پروازوں کی تفصیلات یہ ہیں:- کولکاتا کیلئے فلائٹ شیڈول: سیم ریپ (6E 1655 / 16566E)۔ سیکٹر فلائٹ نمبر آپریشن کی روانگی آمد کے دن۔ کولکاتا سیم ریپ 16556E سوموار، جمعرات، سنیچر 20:0650:01۔ سیم ریپ، کولکاتا 16566E سوموار، جمعرات، سنیچر 20:07 55:08۔ نوٹ: تمام اوقات مقامی ٹائم زون میں ہیں۔ آپریشن کے مخصوص دنوں میں اصل اوقات مختلف ہوسکتے ہیں۔ یہ نئی روٹ انڈیگو کے بین الاقوامی نیٹ ورک کو مزید وسعت دیتا ہے اور کمبوڈیا کے تاریخی اور ثقافتی عجائبات کو تلاش کرنے کے خواہشمند مسافروں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کا آپشن فراہم کرتا ہے۔ سیم ریپ، انکور واٹ مندر کے احاطے سے قربت کے لیے جانا جاتا ہے، ایک مقبول سیاحتی مقام ہے، اور نئی فلائٹ سروس کا مقصد ہندستان اور کمبوڈیا کے درمیان براہ راست رابطے کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنا ہے۔ اس کی توسیع کی کوششوں کے باوجود، انڈیگو کی حالیہ مالی کارکردگی کو چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ستمبر 2025 کی سہ ماہی میں، ایئر لائن نے 2,582 کروڑ روپے کا نمایاں نقصان رپورٹ کیا، جو کہ جون کی سہ ماہی میں رپورٹ کردہ 2,176 کروڑ روپے کے منافع کے بالکل برعکس ہے۔ اس سے پچھلے سال کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں نقصانات میں نمایاں اضافہ ہوا، جہاں نقصان 987 کروڑ روپے تھا۔ تاہم کچھ مثبت پیش رفت بھی ہوئی۔ انڈیگو کی کارروائیوں سے آمدنی میں سال بہ سال 9% اضافہ ہوا، جو 18,555 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ ایئر لائن کے خسارے میں اضافے کی بڑی وجہ زرمبادلہ کی شرحوں میں اتار چڑھاؤ کو قرار دیا گیا، جس نے ان کی مالیات کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔ واضح رہے کہ انڈیگو بہت سی بین الاقوامی ایئر لائنز کی طرح، ہوائی جہاز کے لیز، دیکھ بھال، اور ایندھن کی ادائیگی جیسے اخراجات کے لیے غیر ملکی کرنسیوں، خاص طور پر امریکی ڈالر میں کافی اخراجات اٹھاتی ہے۔ جب ہندستانی روپیہ ڈالر کے مقابلے میں کمزور ہوتا ہے، تو منافع پر دباؤ ڈالتے ہوئے، روپے میں تبدیل ہونے پر یہ ڈالر کی قیمت والی قیمتیں زیادہ مہنگی ہوجاتی ہیں۔ ہندستانی ایئر لائنز کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ کی نقل و حرکت ایک اہم عنصر ہے، اور انڈیگو کے معاملے میں، روپے کی قدر میں کمی نے آپریشنل لاگت کو بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ دوسری طرف، ایک مضبوط روپیہ ان اخراجات کو کم کر دے گا، جس سے ایئر لائن کی نچلی لائن کو کچھ ریلیف ملے گا۔ تاہم، ان بیرونی مالی دباؤ کے باوجود، انڈیگو نے کرنسی کے اتار چڑھاؤ کے اثرات کو چھوڑ کر 104 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جس نے ایئر لائن کے آپریشنز کی بنیادی طاقت کو ظاہر کیا۔ کمبوڈیا کے لیے براہ راست پرواز کے ساتھ اپنے بین الاقوامی نقش کو بڑھانے کا یہ اقدام اپنے روٹ نیٹ ورک کو متنوع بنانے اور مسافروں کی ایک وسیع رینج کو پورا کرنے کے لیے انڈیگو کی جاری کوششوں سے ہم آہنگ ہے۔ عالمی منڈی کے چیلنجوں کو نیویگیٹ کرنے میں ایئر لائن کی کامیابی قرار دی جارہی ہے۔

درگاپور اسٹیشن پر 24X7 اسنیکس اور بیوریجز آٹومیٹک وینڈنگ مشینیں نصب

آسنسول:13 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): مسافروں کے لیے دوستانہ اقدام کے حصے کے طور پر، مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے درگاپور اسٹیشن پر خودکار وینڈنگ مشینیں لگا کر ریل مسافروں کے لیے سہولت اور راحت کو یقینی بنانے کی جانب ایک بڑا قدم اٹھایا جن میں سے دو آٹومیٹڈ وینڈنگ مشینیں (AVMs) جن کی کامیابی کے ساتھ ای نیلامی کی گئی جو مسافروں کو فوری، صاف اور کیش لیس سروس سے لطف اندوز ہونے کا ایک بالکل نیا طریقہ فراہم کرے گی۔ یہ جدید ترین وینڈنگ مشینیں حفظان صحت سے پیک شدہ کھانے کی اشیاء، نمکین اور مشروبات کی وسیع رینج تک چوبیس گھنٹے رسائی فراہم کرتی ہیں UPI پر مبنی ڈیجیٹل ادائیگی کے انٹرفیس کے ساتھ ڈیزائن کردہ، یہ مشینیں لین دین کو آسان، تیز، اور رابطے کے بغیر بناتی ہیں، مسافروں کے وقت اور توانائی کی بچت کرتی ہیں، خاص طور پر رش کے اوقات یا رات گئے سفر کے دوران اس سے قطاروں سے بچنے میں بھی مدد ملتی ہے ان آٹومیٹڈ وینڈنگ مشینوں (AVMs) کا تعارف مسافروں کی سہولیات کو جدید بنانے اور سفری تجربے کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حل متعارف کرانے کے آسنسول ڈویژن کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ان آٹومیٹڈ وینڈنگ مشینوں (AVMs) کے متعارف ہونے سے، درگاپور اسٹیشن ایک سمارٹ، صاف ستھرا اور یہ مسافروں پر مرکوز اسٹیشن بننے کی طرف ایک اور قدم ہے یہ پہل ہندوستانی ریلوے کی جدت، ڈیجیٹل تبدیلی اور صارفین کی اطمینان پر مسلسل توجہ کی عکاسی کرتی ہے۔ آسنسول ڈویژن اپنے اسٹیشنوں پر اس طرح کی جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ہر سفر کو مسافروں کے لیے زیادہ آرام دہ، آسان اور پرلطف بنایا جاسکے۔

☆

انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ آج سے ایڈن گارڈن میں

سائی سدرشن یا دھرو جیوریل یا پھر یشوسوی جیسوال میں سے ایک کو ڈراپ کیا جاسکتا ہے

کولکاتا،13 رنومبر: انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ کل جمعہ سے کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں شروع ہورہا ہے اور اس میچ کی بڑی اہمیت یہ ہے کہ جنوبی افریقی ٹیم دفاعی ورلڈٹسٹ چمپئن ہے اور اس نے 25-2024 کے ورلڈٹسٹ فائنل میں آسٹریلیا کو زبردست شکست دیکر اس کے سر سے ٹسٹ چمپئن شپ کا تاج اتار لیا تھا۔ اس وقت انڈین ٹیم کے کوچ یہ فیصلہ نہیں کر پا رہے ہیں کہ انڈین ٹیم کی فرسٹ الیون ٹیم کیا ہوگی اور اوپنرز کے رول میں کسے فیلڈ کریں سائی سدرشن اور یشوشوی جیسوال کو یا جیسوال کے ساتھ دھیروجیوریل کو۔ چونکہ ابھی فرسٹ کلاس میچ اور جنوبی افریقہ اے کے خلاف غیر سرکاری ٹسٹ میچ میں دھرو جیوریل کی بلے بازی کے معترف سبھی ہوئے اور ایسے میں جبکہ سائی سدرشن کا فارم بھی اچھا ہے تو یہ سمجھ سے بعید ہے کہ اوپنرز کے طور پر کسے فیلڈ کیا جائے۔ اگر جیوریل اور سدرشن کی جوڑی کو اوپین کرنے کو کہا جائے اور ون ڈاؤن دھرو جیوریل، یشوشوی جیسوال اور پھر شبھمن گل، واشنگٹن سندر اور روبندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ، محمد سراج، پرسیدھ کرشنا اور اس طرح سے دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ انڈین ٹیم پوری طرح سے مسلح اور چاک و چوبند ہے اور اچھے کھلاڑیوں کی اس قدر بہتات ہو چکی ہے کہ سمجھ سے بعید ہے کہ کسے منتخب کریں اور کسے تسلی دیکر ڈراپ کریں چونکہ فاسٹ بالنگ کے شعبے میں بمراہ، سراج، کرشنا، اسپینر میں کلدیپ یادو اور ویندر جڈیجہ، پارٹ ٹائم بالر میں واشنگٹن سندر، ایسے میں بالنگ کا شعبہ تو اپنی جگہ پر بے حد مضبوط ہے اور فاسٹ اٹیک کے ساتھ اسپین اٹیک کے ساتھ بیٹنگ کے شعبے میں جیسوال، سدرشن، جیوریل، گل، سندر اور جڈیجہ ہیں اور اس طرح سے ایک نمبر سے لیکر 6 نمبر تک مستند لے باز ہیں لیکن انڈین ٹیم کے ساتھ ایک کمزوری یہ ہے کہ اگر دونوں اوپنرز شروع میں آؤٹ ہوگئے تو دیگر بلے بازوں کی بھی آؤٹ ہونے کی قطار لگ جاتی ہے۔ اس وقت مقابلہ چونکہ ساؤتھ افریقہ سے ہے اور ساؤتھ افریقی کھلاڑی آئی پی ایل کھیلنے کی لالچ میں اپنے اور یجنل کھیل کا سودا نہیں کرتے جس طرح سے آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی کرتے ہیں۔ لہذا اس سیریز کو بہت ہی سنجیدگی سے لیا جارہا ہے اور دونوں کے درمیان زبردست مقابلے کی امید ہے۔ جنوبی افریقہ کھلاڑی بالکل سری لنکن کھلاڑیوں کی طرح سے جنون کے ساتھ کھیلتے ہیں جس کا اندازہ سبھی کو ہے۔

یانک سنر نے اے ٹی پی فائنلز کے سیمی فائنل میں الیگزینڈر زیوریو کو شکست دی

ٹیورن (اٹلی)، 13 نومبر (یواین آئی) موجودہ چیمپئن اور اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار یانک سنر نے جرمنی کے اسٹار کھلاڑی الیگزینڈر زیوریو کو شکست دے کر اے ٹی پی فائنلز کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ عالمی نمبر دو ٹینس کھلاڑی یانک سنر نے بدھ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں تیسرے نمبر کے کھلاڑی زیوریو کو ایک گھنٹہ 37 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 6-4، 6-3 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ سنر کی انڈور ہارڈ کورٹ پر مسلسل 28 مرتبہ شکست کا سلسلہ برقرار رہا۔ میچ کے بعد سنر نے کورٹ پر اطالوی زبان میں کہا، "اس کامیابی کے پیچھے بہت محنت ہے۔ ہمارے کھیل میں اعتماد سب سے اہم ہے اور یہ اس بات پر بھی منحصر کرتا ہے کہ آپ اس ٹورنامنٹ میں کس حالت میں داخل ہوتے ہیں۔ میں حال ہی میں اچھا کھیل رہا ہوں اور اہم پوائنٹس پر خود کو مزید بہتر محسوس کرتا ہوں۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ آگے بڑھیں لیکن ساتھ ہی حکمتِ عملی کے ساتھ کھیلنے پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔ ہم ہر حریف کے خلاف بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش میں ہیں۔"

سائی نے عوامی سماعت کے دوران معذور رگبی کھلاڑی کے لیے 90,000 روپے کی مالی امداد کی منظوری دی

رائے پور، 13 نومبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر منعقد عوامی سماعت کے دوران ضلع کے ابھن پور کے معذور رگبی کھلاڑی پنچو رام ساہو کی درخواست پر فوری کارروائی کرتے ہوئے 90,000 روپے کی مالی امداد کو منظوری دی۔

ساہو، ایک معذور رگبی کھلاڑی، نے وہیل چیئر اور ضروری کھیلوں کا سامان خریدنے کے لیے مدد کی درخواست کی تھی۔ ان کے حالات اور ضروریات کو سمجھتے ہوئے وزیر اعلیٰ سائی نے انہیں فوری طور پر چیک فراہم کیا۔ درخواست گزار ساہو نے بتایا کہ وہ گزشتہ چار سال سے کھیلوں سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے رگبی کھیلنے کے لیے اس سال 12 اکتوبر کو پہلی بار گوالیار کا دورہ کیا۔ ساہو فی الحال بی اے کے آخری سال کا طالب علم ہے اور اپنی معذوری کے باوجود کھیلوں میں اپنا کیریئر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ کی طرف سے مالی امداد ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ساہو نے کہا کہ یہ تعاون ان کے لیے ایک بڑی ترغیب ہے۔ وزیر اعلیٰ سائی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اب وہ مزید بہتر کھیلوں کی کارکردگی کو حاصل کرنے اور چھتیس گڑھ کا نام روشن کرنے کے لیے سخت محنت کریں گے۔

شطرنج: ارجن، پرگیا نند اور ہری کرشنا ٹائی بریک کے ذریعے چوتھے راؤنڈ میں

پنجی، 13 نومبر (یواین آئی) فیڈے ورلڈ کپ 2025 کے چوتھے راؤنڈ میں آج یہاں گرینڈ ماسٹر ارجن اریگیسی اور گرینڈ ماسٹر آر پرگیا نند نے زوردار مقابلہ کرتے ہوئے ڈرا کھیلا جبکہ پی۔ ہری کرشنا نے مشکل پوزیشن میں پھنسنے کے باوجود میچ کو ٹائی بریک تک پہنچا دیا۔ سفید مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ارجن نے ہنگری کے آزمودہ کار گرینڈ ماسٹر پیٹر لیکو کے خلاف 36 چالوں کے بعد ڈرا کیا، جبکہ پرا گیا نند نے گرینڈ ماسٹر ڈینیئل ڈوبوف کے خلاف 30 چالوں کے بعد پوائنٹس شیئر کیے، جبکہ ہری کرشنا نے بھی 38 چالوں کے بعد ڈرا کیا۔ گرینڈ ماسٹر جوس ایڈورڈو مارٹینز الکینٹارا، جنہوں نے منگل کو سیاہ مہروں سے کھیلتے ہوئے کامیابی حاصل کی تھی تین بار دہرائے گئے میچ کے بعد گرینڈ ماسٹر الیکسی سرانا کے خلاف 20 چالوں میں ڈرا کھیلنے کے بعد آخری 16 راؤنڈ تک پہنچنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ اب ان کا مقابلہ گرینڈ ماسٹر پی ہری کرشنا اور سویڈش گرینڈ ماسٹر نیلز گرینڈ یلیوس کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔

دو بار کے چیمپئن گرینڈ ماسٹر لیون آرونین نے بھی گرینڈ ماسٹر راڈوسلاو وو جٹاسک کے خلاف بلیک سیل کے ساتھ 35 چالوں میں دوسرا گیم ڈرا کرنے کے بعد اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ چوتھے راؤنڈ میں حصہ لینے والے پانچ ہندوستانیوں میں سے سب کی نگاہیں ٹاپ بورڈ پر موجود ارجن اور پرگنا نندھا پر تھیں۔ پرا گیا نند بھی گرینڈ ماسٹر ڈینیئل ڈوبوف کے خلاف کالے مہروں کے ساتھ 30 چالوں میں ڈرا کے ساتھ مطمئن تھے۔ ہندوستانی اب پہلے کھیل میں سابق ورلڈ ریپڈ چیمپئن کے خلاف سیاہ مہروں سے آغاز کرے گا۔

دریں اثنا، ورلڈ جونیئر چیمپئن پرٗو وی، سیاہ مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، ازبکستان کے گرینڈ ماسٹر نودربیک یاکوبوف کے خلاف 38 چالوں میں دوسرا گیم ہارنے کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔

سکیورٹی وجوہات کے سبب وطن واپسی کے خواہاں کھلاڑیوں کو سری لنکا بورڈ کی سخت وارننگ

کولمبو، 13 نومبر (یواین آئی) سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے مردوں کی قومی ٹیم کے کھلاڑیوں اور معاون عملے کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ سکیورٹی وجوہات کے باعث پاکستان کا دورہ چھوڑتے ہیں تو ان کے خلاف رسمی کارروائی کی جائے گی۔ منگل کے روز اسلام آباد میں خودکش حملے کے بعد متعدد کھلاڑیوں اور عملے کے اراکین نے وطن واپسی کا مطالبہ کیا تھا۔ فی الحال سری لنکا کی ٹیم اسلام آباد میں مقیم ہے۔

بدھ کی رات تک دورے کو جاری رکھنے یا منسوخ کرنے پر مشاورت ہوتی رہی۔ جس میں کھلاڑیوں، ٹیم مینجمنٹ، ایس ایل سی حکام اور پاکستانی سکیورٹی افسران نے حصہ لیا۔ تاخیر اور انتظامی دشواریوں کے باعث سیریز کے باقی دو ون ڈے میچ ایک دن کے لیے ملتوی کر دیے گیے ہیں۔ پی سی بی چیئرمین محسن نقوی نے اعلان کیا کہ اب یہ میچ 14 اور 16 نومبر کو کھیلے جائیں گے، جو پہلے 13 اور 15 نومبر کو ہونے والے تھے۔ ایس ایل سی نے کہا کہ بورڈ نے کھلاڑیوں کو سکیورٹی کی یقین دہانی کرائی ہے اور انہیں طے شدہ شیڈول کے مطابق میچ کھیلنے کی ہدایت دی ہے۔ بورڈ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "اگر کوئی کھلاڑی یا معاون عملے کا رکن ایس ایل سی کی ہدایت کے باوجود وطن واپس جاتا ہے، تو اس کے خلاف باضابطہ انکوائری کی جائے گی اور انکوائری مکمل ہونے کے بعد مناسب فیصلہ لیا جائے گا۔"

پورے دن جاری بات چیت کے دوران ایس ایل سی نے کھلاڑیوں کی وطن واپسی کی درخواست مسترد کر دی۔ سری لنکا اب تک تین میں سے صرف ایک ون ڈے کھیل چکا ہے اور ٹیم کو پاکستان میں ایک ٹی ٹوئنٹی سہ فریقی سیریز بھی کھیلنی ہے، جس میں زمبابوے تیسری ٹیم ہے۔ اس کے باوجود کھلاڑیوں کے دباؤ کے باعث ایک اور میٹنگ بلانی پڑی۔

پی سی بی چیئرمین محسن نقوی نے سری لنکائی کھلاڑیوں سے ملاقات کی تاکہ انہیں سکیورٹی کا یقین دلایا جاسکے اور دورہ جاری رکھنے کی ترغیب دی جاسکے۔ اس سے قبل انہوں نے پاکستان میں سری لنکا کے ہائی کمشنر فریڈ سرپویرا سے ملاقات کی۔

پی سی بی کے مطابق سری لنکن ٹیم کو فراہم کی جانے والی سکیورٹی کے انتظامات پر مکمل بریفنگ دی گئی، جس پر سریویرا نے اطمینان ظاہر کیا۔ یاد رہے کہ 2009 میں لاہور میں سری لنکن ٹیم پر دہشت گرد حملہ ہوا تھا، تاہم طویل وقفے کے بعد پاکستان کا دورہ دوبارہ شروع کرنے والی ابتدائی ٹیموں میں سری لنکا شامل تھی۔

برازیلی فٹبالر دل کی پیچیدگیوں کے بعد اسپتال منتقل

ریو دی جنیرو، 13 نومبر (یو این آئی) برازیل کے فٹبال کلب ساؤ پالو کے مڈفیلڈر آسکر کو فٹنس ٹیسٹ کے دوران دل کی پیچیدگیوں کا سامنا کرنے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے برازیلی کلب نے بدھ کے روز بتایا کہ 34 سالہ آسکر منگل کے روز ساؤ پالو کے بارا فنڈا ٹریننگ کمپلیکس میں ٹیسٹ کے دوران بے ہوش ہو گئے تھے، جس کے بعد انہیں البرٹ آئنسٹائن اسپتال منتقل کیا گیا۔ ساؤ پالو کلب نے اپنے بیان میں کہا کہ "آسکر کی حالت مستحکم ہے اور انہیں امراضِ قلب کے یونٹ میں طبی معائنہ اور مزید ٹیسٹ کے لیے رکھا گیا ہے۔" مقامی میڈیا کے مطابق، پیرا میڈیکل عملے کے پہنچنے سے قبل یہ تجربہ کار پلی میکر تقریباً دو منٹ تک بے ہوش تھا۔ آسکر پنڈلی کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے لیے ٹیسٹ کروا رہے تھے۔

12سال بعد بی پی ایل نیلامی ہوگی

ڈھاکہ، 13 نومبر (یواین آئی) بی پی ایل گورننگ کونسل نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ 12 سال کے وقفے کے بعد بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں کھلاڑیوں کی نیلامی کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا جارہا ہے۔ بی پی ایل کے ابتدائی دو ایڈیشنوں 2012) اور 2013) میں کھلاڑیوں کی نیلامی کا نظام نافذ تھا، جبکہ بعد کے نو ایڈیشنوں میں ڈرافٹ فارمیٹ اپنایا گیا تھا۔

نیلامی 23 نومبر کو شہر کے ایک ہوٹل میں ہوگی، جہاں پانچ فرنچائزز ڈھاکہ کیپٹلز، چٹاگانگ رائلز، راجشاہی واریئرز، رنگپور رائیڈرز اور سلہٹ ٹائٹنز، فرنچائز پر مبنی ٹی 20-لیگ کے 12ویں ایڈیشن کے لیے اپنی ٹیمیں تشکیل دینے میں حصہ لیں گی۔

بی سی بی نے ایک بیان میں کہا، "بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اور بی پی ایل گورننگ کونسل کے زیرِ اہتمام اس سال کی نیلامی ایک نئے فرنچائز ملکیتی سائیکل کے آغاز کی علامت ہوگی، جس میں بین الاقوامی ٹی 20-فرنچائز معیارات کے مطابق ایک شفاف اور از سرِ نو تشکیل شدہ بولی کے عمل کا آغاز کیا جائے گا۔"

نئے نظام کے تحت، مقامی کھلاڑیوں کو چھ زمروں میں اور غیر ملکی کھلاڑیوں کو پانچ زمروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مقامی کرکٹرز کے لیے چوٹی کے 'اے' زمرے کی بنیادی قیمت 50 لاکھ بنگلہ دیشی ٹکا ہوگی، اور بولی میں ہر اضافہ پانچ لاکھ ٹکا کا ہوگا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے اعلیٰ ترین زمرہ 35,000 امریکی ڈالر سے شروع ہوگا، جس میں ہر بولی پر 5,000 ڈالر کا اضافہ ہوگا۔

ہر فرنچائز کو نیلامی سے قبل دو بنگلہ دیشی کھلاڑیوں (اے اور بی زمرے سے) اور ایک یا دو غیر ملکی کھلاڑیوں سے براہِ راست معاہدہ کرنے کی اجازت ہوگی، جو بی پی ایل گورننگ کونسل کی منظوری سے مشروط ہوگا۔

نیلامی دو مراحل میں ہوگی - پہلے مرحلے میں مقامی کھلاڑیوں کی نیلامی، اس کے بعد غیر ملکی کھلاڑیوں کی۔ ہر فرنچائز کو نیلامی سے کم از کم 11 مقامی کھلاڑی خریدنے ہوں گے، جبکہ ٹیم میں زیادہ سے زیادہ 15 مقامی کھلاڑی شامل کیے جاسکیں گے۔ براہِ راست معاہدہ شدہ کھلاڑی نیلامی کے اس عمل سے مستثنیٰ ہوں گے۔

ہر ٹیم کے لیے مقامی کھلاڑیوں کا بجٹ 4.5 کروڑ بنگلہ دیشی ٹکا مقرر کیا گیا ہے، جس میں براہِ راست معاہدہ شدہ کھلاڑیوں کو دی جانے والی رقم شامل نہیں ہوگی۔

ٹیمیں اپنی مرضی کے مطابق جتنے چاہیں غیر ملکی کھلاڑی رجسٹر کر سکتی ہیں، تاہم کسی بھی میچ میں پلیئنگ الیون میں صرف دو سے چار غیر ملکی کھلاڑی شامل ہو سکیں گے۔ ہر ٹیم کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ وہ نیلامی کے ذریعے کم از کم دو غیر ملکی کھلاڑی خریدے۔

غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ بجٹ فی ٹیم 3,50,000 امریکی ڈالر مقرر کیا گیا ہے، جس میں براہِ راست معاہدہ شدہ کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ فرنچائزز کو مقررہ قیمت یا بولی کی حد سے زیادہ خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

نیلامی میں شامل کھلاڑیوں کی ادائیگی تین قسطوں میں کی جائے گی- 25 فیصد معاہدے کے وقت، 55 فیصد ٹیم کے آخری لیگ میچ سے قبل، اور باقی 20 فیصد ٹورنامنٹ ختم ہونے کے 30 دن کے اندر۔ تمام ادائیگیاں نیشنل ریونیو بورڈ (این بی آر) کے ٹیکس ضوابط کے مطابق ہوں گی۔

حتمی ٹیموں کی فہرست نیلامی مکمل ہونے کے 24 گھنٹوں کے اندر بی پی ایل آپریشنز کونسل کو پیش کی جانی چاہیے، اور تمام کھلاڑیوں کے معاہدے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے معیاری سہ فریقی فارمیٹ کے مطابق ہوں گے۔

بنگال نے رانجی ٹرافی میں ریلویز کو ایک اننگ اور 72 رنوں سے شکست دیدی

بائیں ہاتھ کے اسپنر شہباز احمد نے 56 رن دیکر 7 وکٹوں پر قبضہ کیا

کلکتہ،13 رنومبر: انڈیا کی کرکٹ ٹیم میں جہاں ایک سے بڑھ کر ایک اسپنر ہیں جیسے رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، اکشر پٹیل اور چکرورتی وغیرہ اگر اس میں ایک اور بائیں ہاتھ کے اسپنر شہباز احمد کا نام جوڑ دیا جائے تو کچھ بھی غلط نہ ہوگا۔ ویسے شہباز احمد کے نام سے چیف کوچ گوتم گمبھیر بدکنے لگیں گے کہ ٹیم میں فاسٹ بالر کی حیثیت سے کوٹہ کی مناسبت سے محمد سراج کو شامل رکھا گیا ہے اور بہترین فاسٹ ٹسٹ اور ون ڈے کے بالر محمد شامی کو وہ بمشکل ٹیم سے آؤٹ کرنے میں کامیاب ہو پائے ہیں اور وہ مزید ایک مصیبت کو لینے کی ہمت نہیں رکھتے کیونکہ شہباز احمد کے بائیں بازو کی بالنگ نے ملک کے اچھے اچھے بلے بازوں کو بے دست و پا کر رکھ دیا ہے ایسے میں اگر اسے ایک مرتبہ ہی انڈین ٹیم میں انٹری کا موقع مل جائے تو پھر کیا مجال ہے کہ کوئی بھی سلیکٹر اسے انڈ یم سے ہٹا دے۔

ابھی رانجی ٹرافی میں بائیں ہاتھ کے اسپنر شہباز احمد نے ایسی شاندار اسپین گیند بازی کا مظاہرہ کیا ہے کہ سبھی حیران رہ گئے ہیں جب بنگال نے ریلویز کے خلاف کھیلتے ہوئے رانجی ٹرافی میں بنگال کی شاندار جیت میں شہباز احمد نے نمایاں رول ادا کیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر شہباز احمد نے سحر انگیز بالنگ کی اور 22.5 اوور میں 56 رن دیکر ریلویز کے 7 بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور ان کی پوری ٹیم سکنڈ انگ میں صرف 132 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ بنگال نے رانجی ٹرافی کے اس میچ میں ایک انگ اور 72 رن سے شاندار جیت رجسٹرڈ کی۔ سورت میں کھیلے گئے اس میچ میں ریلویز نے 5/90 سے آگے کھیلنا شروع کیا تھا لیکن پہلے ہی سیشن میں شہباز احمد کی جان لیوا اسپین گیند بازی کی بدولت اس کی ٹیم آؤٹ کلاس ہوگئی۔ ریلویز کی طرف سے صرف بھارگو میرائی نے 81 گیندوں پر 26 رن بنانے میں کامیابی حاصل کی اور اوپندر یادو نے 63 گیندوں پر 21 رن بنائے اور باقی آٹھ کھلاڑی کچھ بھی نہ کرسکے۔ بنگال نے پہلی انگ میں 474 رن اسکور کئے جبکہ ریلویز کی ٹیم اپنی پہلی انگ میں 222 رن پر آؤٹ ہوگئی جس کے بعد ریلویز کو فالوآن کرایا گیا اور فالوآن کرتے ہوئے ریلویز کی ٹیم 132 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس میچ میں شہباز احمد نے 56 / 7 وکٹیں لیکر بنگال کی شاندار جیت میں نمایاں رول ادا کیا اور اس کی اسپین گیند بازی کی دھوم مچ گئی ہے۔ اب رانجی ٹرافی میں بنگال کے دو میچ کولکاتا میں کھیلے جائیں گے جب 16 نومبر سے آسام کے خلاف کلیانی میں اور 22 جنوری سے سروسز کے خلاف ایڈن گارڈن میں کھیلا جائے گا۔ اور ان دونوں میچوں میں اگر بنگال کو کامیابی مل گئی تو پھر پچویشن بدل جائے گی۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ لکشمی رتن شکلا جو ماضی میں آئی پی ایل بھی کھیل چکے ہیں اور ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی بھی رہے انہوں نے کہا اس وقت ٹیم کو ریلویز کے خلاف جیت حاصل کرنے میں شاندار کامیابی ملی ہے اور اس کامیابی پر خوش ہوں لیکن بنگال کو ابھی بہت دور تک مسافت کرنی ہے اور اس مسافت کو طے کرنا آسان نہ ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 14th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۱۴ ؍نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ایڈن گارڈنز ایک مرتبہ پھر دلچسپ ٹیسٹ مقابلے کے لیے تیار

کولکاتا ، 13 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کل ایڈن گارڈن میں دو میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں آمنے سامنے ہوں گے ۔ ہندستان اس مقابلہ میں مضبوط دعویدار کے طور پر شروعات کرے گا۔حریف ٹیم کو کم نہیں سمجھنا چاہیے،ان کے پاس میچ کا رخ بدلنے کی بھرپور صلاحیت ہے۔

شبھمن گل پرسکون اور متاثر کن انداز میں میزبان ٹیم کی قیادت کررہے ہیں ،لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ مضبوط ہے۔ کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال نئی گیند کا سامنا کر سکتے ہیں ، جبکہ مڈل آرڈر–رشبھ پنت ،دھرو جوریل اورآل راؤنڈر رویندر جڈیجا ،واشنگٹن سندر اور اکشر پٹیل اپنی اپنی غیر متوقع صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں ۔ایڈن کی یہ پچ نہ صرف طاقت بلکہ مہارت کا انعام دیتی ہے ۔ہندستانی گیند بازی کا شعبہ خطرناک ہے ۔جسپریت بمراہ اور محمد سراج اپنی رفتار اور اچھال سے اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں۔جبکہ کلدیپ یادو، جڈیجا اور سندر وکٹ بدلتے ہی اپنی اسپن کا جادو بکھیریں گے ۔ ٹاس جیتنے والا کپتان تقریباً یقینی طور پر ہموار وکٹ سے فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے بیٹنگ کرے گا ، جو میچ کے بعد کے مقابلے کا فیصلہ کرے گا۔

ٹیمبا باوما کپتان کی حیثیت سے میدان میں واپس آئے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ یہ چیلنج بہت بڑا ہے ۔ ریان ریکلٹن اور ایڈن مارکرم کو ٹاپ آرڈر سنبھالنا پڑے گا جبکہ باوما ،ٹونی ڈی زورزی اور وایان ملڈر مڈل آرڈر کو سنبھالیں گے ۔بولنگ کے محاذ پر، کاگیسو ربادا اور وایان ملڈر کو شاندار آغاز کرنا پڑے گا-ابتدائی کامیابی انمول ہوگی۔ کیشو مہاراج اور سینوران متھوسامی ٹرننگ پچ کا فائدہ اٹھانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ مہمان ٹیم جنوبی افریقہ نے 15 سال سے زیادہ عرصے سے ہندوستان میں کوئی ٹیسٹ نہیں جیتا ہے ،لیکن اگر وہ ابتدائی جھٹکوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں ،دباؤ کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور ہندوستان کی اسپن گیند بازی سے نمٹ سکتے ہیں تو یہ حیرت کی بات ہوسکتی ہے ۔ یہ آسان نہیں ہوگا ، لیکن ٹیسٹ کرکٹ میں کچھ بھی ممکن ہے۔ایڈن گارڈن کی کہانی دو حصوں میں بیان کی گئی ہے ۔ پہلی اننگز کے لیے پچ ہموار اور درست ہوتی ہے، اور اسٹروک کھیلنے کے لیے سازگار ہوتی ہے -لیکن جیسے جیسے کھیل آگے بڑھتا ہے ، یہ تیزی سے تبدیل ہوجاتا ہے، جس سے اسپنرز کو فائدہ ہوتا ہے ۔پہلی اننگز کا اسکور عام طور پر 400-290 کے آس پاس ہوتا ہے ۔صاف آسمان اور خوشگوار موسم تمام پانچوں دنوں میں کھیل کو خوشگوار رکھے گا ،جس سے کھلاڑیوں کو صرف مہارت ،حکمت عملی اور بقا پر توجہ مرکوز کرنے کا موقع ملے گا۔

ٹیمیں اس طرح ہیں۔

ہندستانی ٹیم: شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، رشبھ پنت (وکٹ کیپر) دھورو جوریل، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو، جسپریت بمرہ ، محمد سراج۔

جنوبی افریقہ: ٹیمبا باوما (کپتان) ایڈن مارکرم ، ٹونی ڈی زورزی، بسٹن اسٹبس ، وایان ملڈر ، کلائل ورین (وکٹ کیپر) سینورن متھوسوامی، لکسی ربادا، کیشیو مہاراج، ریان ریکلٹن ،سائمن ہارمر۔

اسلام آباد دھماکے کے بعد پی سی بی نے ون ڈے اور ٹی-20 سہ فریقی سیریز راولپنڈی منتقل کردی

اسلام آباد/نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سری لنکا کے خلاف جاری ون ڈے سیریز اور سری لنکا و زمبابوے کے ساتھ آئندہ سہ فریقی ٹی 20- سیریز کے ترمیم شدہ شیڈول کا جمعرات کے روز اعلان کیا۔اسلام آباد میں ہوئے خودکش حملے کے پیشِ نظر تمام میچوں کو راولپنڈی منتقل کردیا گیا ہے۔

یہ سیریز پہلے لاہور میں کھیلی جانی تھی، لیکن کھلاڑیوں کی سیکیورٹی خدشات کے باعث ٹورنامنٹ کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم منتقل کردیا گیا ہے۔

پاکستانی اخبار 'ڈان ' کے مطابق نئے پروگرام کے تحت پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوسرا اور تیسرا ایک روزہ بین الاقوامی میچ اب 14 اور 16 نومبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔

پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے کے درمیان سہ فریقی ٹی 20- سیریز اب 18 نومبر سے شروع ہوگی، جس کا فائنل 29 نومبر کو اسی مقام پر ہوگا۔

پی سی بی نے کہا کہ پروگرام میں ترمیم کا فیصلہ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) اور زمبابوے کرکٹ کے ساتھ مشاورت کے بعد کیا گیا ہے تاکہ "آپریشنل اور میچ سے متعلق ضروریات پوری کی جاسکیں۔"

پی سی بی کے مطابق، "پی سی بی کو توقع ہے کہ سہ فریقی سیریز آئی سی سی ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 سے قبل ایک اہم تیاری پلیٹ فارم ثابت ہوگی۔"

بورڈ نے مزید کہا کہ ون ڈے سیریز اور ٹی 20-ٹورنامنٹ دونوں کے لیے تازہ ترین شیڈول جلد ہی پی سی بی کے سرکاری پلیٹ فارم پر جاری کیا جائے گا۔

پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر سمیع احمد، اسلام آباد کے چیف کمشنر، انسپکٹر جنرل پولیس اور دونوں ٹیموں کے مینیجرز نے انتظامات پر ہونے والی بریفنگ میں شرکت کی۔ ہائی کمشنر نے دھماکے پر افسوس کا اظہار کیا اور سیکیورٹی منصوبے پر اطمینان ظاہر کیا۔

بعد ازاں پی سی بی نے سہ فریقی ٹورنامنٹ کے ترمیم شدہ شیڈول کا باضابطہ اعلان بھی کیا۔

سہ فریقی سیریز کا شیڈول (تمام میچ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں):

18 نومبر: پاکستان بمقابلہ زمبابوے
20 نومبر: سری لنکا بمقابلہ زمبابوے
22 نومبر: پاکستان بمقابلہ سری لنکا
23 نومبر: پاکستان بمقابلہ زمبابوے
25 نومبر: سری لنکا بمقابلہ زمبابوے
27 نومبر: پاکستان بمقابلہ سری لنکا

محمد شامی کی شاندار فارم نے آئی پی ایل ٹیموں کی دلچسپی بڑھائی، گانگولی کا شامی پر اعتماد

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی)- تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی ایک بار پھر خبروں میں ہیں، لیکن اس بار میدان کے باہر۔آئی پی ایل 2026 سے پہلے شامی تین ٹیموں کے درمیان ہونے والی سہ رخی رسہ کشی کے بیچ میں آگئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ)، لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپیٹلز (ڈی سی) تینوں ہی اس سینئر گیند بازوں کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ 35 سالہ محمد شامی نے اپنے 12 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں ہندوستان کے لیے 64 ٹیسٹ، 108 ون ڈے اور 25 ٹی 20-بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں۔وہ طویل عرصے تک ہندوستانی بولنگ اٹیک کے اہم ستون رہے ہیں۔اگر یہ معاہدہ طے پاتا ہے تو یہ یک طرفہ سودا ہوگا، یعنی نقدی پر مبنی ڈیل۔امکان یہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ اگر معاہدہ نہیں ہوا تو شامی کو نیلامی پول میں شامل کیا جاسکتا ہے ،لیکن اس وقت مکمل آل کیش ڈیل زیادہ ممکنہ دکھائی دے رہی ہے۔محمد شامی کو پچھلی میگا نیلامی میں سن رائزرس حیدرآباد نے 10 کروڑ روپے میں خریدا تھا، تاہم گزشتہ سیزن میں ان کی کارکردگی کچھ خاص نہیں رہی۔انہوں نے صرف چھ وکٹیں حاصل کیں، اوسط 56.17 اور اکانومی ریٹ 11.23 رہا، جب کہ ان کے مجموعی کیریئر کے اعداد و شمار 28.19 اور 8.63 ہیں۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

تاریخ
۱۴ ؍تا ۱۶ ؍نومبر ۲۰۲۵ء

مقام
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

آج

افتتاحی تقریب
یادوں کی بارات پر نمائش
۱۴ ؍نومبر ۲۰۲۵ء بروز جمعہ بوقت ۳ ؍بجے سہ پہر
مقام: مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم ،مغربی بنگال اردو اکاڈمی

صدارت : جناب محمد ندیم الحق (رکن راجیہ سبھا) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
افتتاح بدست : جناب جی۔ ایچ۔ عبید الرحمٰن آئی اے ایس اوایس ڈی و سکریٹری، محکمۂ اقلیتی اُمور و مدرسہ تعلیم، حکومتِ مغربی بنگال

سہ روزہ قومی سیمینار
افتتاحی اِجلاس

صدارت	: جناب محمد ندیم الحق (رکن راجیہ سبھا) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
کلیدی خطبہ	: پروفیسر عاصم صدیقی، علی گڑھ
مہمان خصوصی	: جناب جی۔ ایچ۔ عبید الرحمٰن آئی اے ایس اوایس ڈی و سکریٹری، محکمۂ اقلیتی اُمور و مدرسہ تعلیم، حکومتِ مغربی بنگال
مہمان ذی وقار	: جناب سلمان عابد، حیدرآباد
خطبۂ استقبالیہ	: جناب سیّد محمد شہاب الدین حیدر چیئرمین، فنکشن سب کمیٹی
نظامت	: ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہارِ تشکر	: جناب اشتیاق احمد

فلمی کوئز مقابلہ
شام ۵ بجے

آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے
سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804